# یہ سورج کا طلوع ہونا ہے

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ خُداوند، ہم یہاں ایسٹر کی اس اعلیٰ صُبح جمع ہوئے ہیں، جبکہ چھوٹی کلیاں اپنا راستہ بنا رہی ہیں، اور شہد کی مکھیاں انکے درمیان اڑ رہی ہیں اور اپنا حصّہ حاصل کر رہی ہیں، اور پرندے اپنے دل سے کھل کر گا رہے ہیں، کیونکہ آج ایسٹر ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں، تُو نے کئی سال پہلے، آج کے دن یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا، اور ہم اس دن کو یادگاری کیلئے مناتے ہیں۔

2 اور آج، ہم سب کے درمیان یہ ایسٹر کی صُبح ہے۔ اور ہم، خُدا کے خادم ہوتے ہوئے، اُسکے کلام کو سمجھتے ہیں، کہ ہماری رفاقت اُسکے ساتھ تھی، اور اب ہم اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں اور آسمانی مقاموں میں اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں۔

3 یہاں اس ٹیبرنیکل میں، اور دنیا بھر میں، ٹیلیفون کے وسیلے جہاں بھی یہ آواز جائے وہاں برکت عطا کرنا۔

4 تمام بیماروں اور مصیبت زدوں کو شفا دینا۔ تاکہ، اُن کا بھی، ایسٹر ہو جائے اور وہ بیماری سے صحت میں خروج کر جائیں۔ اور وہ جو خطا اور گناہ میں مُردہ ہیں، وہ مسیح کے وسیلے آج زندہ ہو جائیں۔ تاکہ ہم تیری حمد کریں، ہم

یہ اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

5 میرے لئے یقیناً آج صُبح یہاں جیفرسن ویل، انڈیانا میں، واپس آنا ایک شاندار اعزاز ہے، اور عظیم جماعت کے ساتھ،یہ چرچ لوگوں سے بھرا ہوا ہے، اور آگے پیچھے اور باہر، اور ہر طرف بہت سارے لوگ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آپ لوگ جو دیس میں فون کے وسیلے جڑے ہوئے ہیں، آج کی صُبح ایک خوبصورت صُبح ہے۔

6 آج صُبح پانچ بجے، میرا چھوٹا دوست جسکا سینہ سرخ ہے اُڑتا ہوا کھڑکی میں آیا اور مجھے جگایا۔ ایسے لگ رہا تھا اُسکا چھوٹا دل خوشی سے یہ، کہہ رہا ہے، "وہ جی اُٹھا ہے۔" میں ہمیشہ اس چھوٹے پرندے کے بارے میں سوچتا ہوں یہ میرا دوست ہے، کیونکہ میں اسے پسند کرتا ہوں۔

7 ایک افسانے میں اسکے بارے میں کہا گیا ہے، "ایک چھوٹے بھُورے پرندے نے اُسے صلیب پر دکھ اُٹھاتے دیکھا تھا، جب اُس پر گناہ ڈال دیئے گئے تھے۔" بیشک، حالانکہ اُس چھوٹے پرندے نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا۔ وہ چھوٹے پرندے کیلئے نہیں موا تھا۔ "وہ اُڑ کر صلیب کے اوپر چلا گیا اور اپنی چھوٹی چونچ سے، کیل نکالنے کی کوشش کی، اور اُس کا سارا سینہ سرخ ہوگیا۔" اور یہی سبب ہے، جس کی وجہ سے، میں اس شاندار چیز کی حفاظت کرنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں، جس کے لیے وہ مُوا تھا۔

8 یہ سمجھتے ہوئے کہ ہمارا وقت یہاں محدود ہے، خاص طور پر ان دوستوں کے لیے جو اس ٹیلی فون کے ذریعے سن رہے ہیں، میں آپ کی توجہ آج صبح ایک-ایک تصویر پر دلانا چاہتا ہوں جو کچھ عرصہ پہلے کیمرے سے لی گئی تھی، مجھے انڈیانا سے، ایری زونا جانا تھا، اور یہاں ٹیبرنیکل میں مجھے ایک رویا دی گئی تھی؛ اور وہاں میری ملاقات، مخروط کی شکل میں، سات فرشتوں سے ہوئی تھی۔ اور میں یہ نہیں جانتا تھا بعد میں کیا ہوگا، اور جب میں وہاں تھا، تو میں سوچ رہا تھا میری زندگی کا یہ اختتام ہے، کیونکہ کوئی بھی اُس دھماکے کے آگے کھڑا نہیں ہوسکتا تھا؛ اور مجھے یقین ہے آپ سب اس کہانی کو جانتے ہیں۔ اور آج صُبح کی طرح، سابینو وادی میں، میں دعا کر رہا تھا، تو وہاں میرے ہاتھ میں ایک تلوار دی گئی، اور کہا گیا، "یہ کلام ہے، اور یہ کلام کی تلوار ہے۔"

9 اور بعد میں، نبوت کے مطابق فرشتے ظاہر ہوئے۔ اور اُسی وقت، روشنی کا ایک بڑا جھرمٹ میرے پاس سے نکلا جہاں میں کھڑا تھا، اور ہوا میں تیس میل کی بلندی پر، دائرے کی شکل میں گھومتا رہا، جیسے فرشتوں کے پر ہوتے ہیں، اور جو فرشتے ظاہر ہوئے تھے اُنکے جھرمٹ نے آسمان پر ایک مخروط کی شکل بنادی۔

10 جیسے ہی یہ شمالی ایری زونا سے گھوما تھا، سائنس نے میکسیکو سے، اسکی تصویر لے لی تھی، جہاں پاک روح نے مجھ سے کہا تھا میں کھڑا ہوں گا، "یہ

ٹیوسان کے شمال مشرق سے چالیس میل پر تھا۔" یہ ہوا میں چلا گیا، اور لائف میگزین نے اس کی تصاویر بنالیں، "یہ آسمان میں ایک روحانی چیز کی موجودگی تھی، جہاں نمی موجود نہیں تھی، اور جہاں بخارات جیسی کوئی چیز موجود نہیں تھی؛ تیس میل بلندی، اور ستائیس میل چوڑائی تھی، "اور ٹھیک وہاں سے یہ چیز آرہی تھی جہاں وہ فرشتے تھے۔

11 اب، اُنہوں نے جاننے کیلئے، پوچھا۔ ٹیوسان میں، اُن میں سے ایک سائنسدان، اسکی اہمیت جاننا چاہتا تھا، لیکن میں نے اُنہیں نہیں بتایا تھا۔ آپ سب جانتے ہیں، یہ بات پہلے بتا دی گئی تھی۔یہ اُنکے لئے نہیں تھا؛ یہ آپ کیلئے تھا۔

12 اور پس اُس نے مجھے بتادیا تھا، اور کہا تھا، سات مہریں کھل جائیں گی۔ بائبل کا سات پرتی راز، اور سات بھید، جو بنائے عالم سے پوشیدہ تھے، کھل جائیں گے۔" اور ہم، پوری دنیا کے مقابلے، میں ایک چھوٹا سا فروتن گروپ ہیں، اور ہم نے ان بھیدوں کو سنا، اور ان برکات سے لطف اندوز ہوئے۔ شادی، اور طلاق، سانپ کی نسل، اور باقی تمام مختلف سوالات، ہم پر مکمل طور پر آشکارا کردئیے گئے۔ کسی انسان کے وسیلے نہیں، بلکہ خُدا کے وسیلے، اُس نے خود، ان سات بھیدوں کو کھول دیا؛ کلیسیا کیا تھی، یہ ابتدا میں مسیح کے اندر کیسے تھی، اور آخری دنوں میں یہ کس طرح ظاہر ہوگی۔

13 اور اب، جیسے جیسے یہ ہوا، ہمارے پاس باہر تختے پر اُسکی تصویر لگی ہوئی ہے۔ اور، پھر، میرے پاس یہاں وہ تصویر موجود ہے، اگر آپ غور کریں، تو یہ ویسی ہے جیسی لائف میگزین میں تھی۔ لیکن میں اپنے موجودہ، سامعین کے بارے میں سوچتا ہوں، دیکھیں، کیا انہوں نے کبھی اس تصویر پر، اُس طرح، غور کیا ہے جسطرح کرنا چاہیے تھا۔

14 آپ کو یاد ہے، جب یہ رویا آئی تھی، تو میں مکاشفہ کی کتاب کے عنوان پر منادی کررہا تھا، اور مکاشفہ پہلے باب میں، ہم یسُوع کو بزرگ جج کی صورت میں دیکھتے ہیں۔ جب ہم نے سات مہروں کو کھولنا شروع کیا...یا-یا بلکہ، کلیسیائی زمانے، سات مہروں کو کھولنے سے پہلے دیکھے تھے۔ اور مسیح "اُون کی مانند، سفید بالوں کے" ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ اور میں نے آپکو بتایا تھا، پرانے زمانے کے ججز، یا انگلش ججز، جب وہ اپنے بنچ کے پاس حلف اُٹھانے کے لئے جاتے تھے، تو اُنہیں، اُن کا اعلیٰ ترین اختیار دیا جاتا تھا۔ اوروہ اپنے سروں پر، سفید ویگ پہنتے تھے، جو کہ، اُنکے اعلیٰ ترین اختیار کو ظاہر کرتی تھی۔

15 خیر، اگر آپ تصویر کو اسطرح گمائیں اور دیکھیں، تو آپ غالباً سامعین میں سے بھی اسے دیکھ سکتے ہیں، یہ مسیح ہے۔ دیکھیں اُسکی آنکھیں یہاں دیکھ رہی ہیں، جتنی کامل طور پر دیکھ سکتی تھیں؛ اور زمین اور آسمان کا کُل

انصاف کرنے کیلئے سر پر اعلیٰ ترین الوہیت کی سفید ویگ پہنی ہوئی ہے۔ کیا آپ اُسکی آنکھیں، ناک، اور مُنہ دیکھ سکتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب تصویر کو اسطرف گمائیں، جسطرح اُنہوں نے گمایا ہوا تھا؛ اسکا رخ اسطرف، ہونا چاہیے۔ اور آپ... کیا آپ اسے دیکھ سکتے ہیں؟ [''آمین۔''] وہ سپریم جج ہے۔ اور اُسکے سوا یہ کوئی اور نہیں ہے۔ اور یہ دوبارہ ایک کامل شناخت دی گئی ہے، اور تصدیق کی گئی ہے کہ پیغام سچا ہے۔ یہ سچائی ہے۔ یہ حق ہے۔ اور یہ اُسے تیسرا اقنوم نہیں بناتی ہے، بلکہ وہی ایک اقنوم ہے!

16 سفید کے ساتھ، آپ سیاہ دیکھیں، یہ اُسکا چہرہ ہے، اُسکی داڑھی ہے، اور اُسکی آنکھیں ہیں۔ اور غور کریں، وہ دیکھ رہا ہے... اور اُسکے دہنے ہاتھ کی جانب سے یہ روشنی آرہی ہے، جہاں وہ دیکھ رہا ہے۔ اور صلیب پر، اُس نے سیدھی جانب، دیکھا تھا، اور وہاں اُس نے گناہگار کو معاف کردیا تھا۔ اور اُسکے جی اُٹھنے کی روشنی میں، ہم ابھی تک اُسکے نام سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

17 میری خواہش ہے، آج صُبح، کاش میرے پاس وقت ہوتا تاکہ- تاکہ میں اس غیر معمولی بات پر وقت خرچ کرتا کیونکہ یہ کسی بھی شک و شبہ سے بالاتر ہے، کیونکہ اسکی تصدیق، اس چرچ میں، پچھلے تیس یا پینتیس سالوں سے کی

جارہی ہے؛ ٹھیک یہاں دریا پر، 1933 میں، جیفرسن ویل میں وہ روشنی ظاہر ہوئی تھی، اور یہ الفاظ بولے گئے تھے، "جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، تیرا پیغام دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔" ہم آخری وقت میں ہیں، اور ہم یہ جانتے ہیں۔ ہم کبھی کبھی حیران ہوتے ہیں کہ یہ پیغام کیوں ساری زمین پر نہیں پھیلا ہے؛ اگر خُدا نے چاہا، تو شاید ہمیں کبھی اسکی تفسیر کرنے کا موقع ملے گا۔

18 اب میں چاہتا ہوں آپ اپنی - اپنی بائبل کھولیں، جیسے کہ ہمیشہ سے ہمارا یمان ہے کلام اول ہونا چاہیے، اور کلام پہلے پڑھنا چاہیے۔ میں ہمیشہ اسے پڑھتا ہوں، کیونکہ یہ... میرا کلام انسانی کلام ہے، یہ فیل ہوجائیگا؛ لیکن خُدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

19 اب ہم پاک کلام میں سے-سے، ایک حوالہ پڑھنے لگے ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں، آپ پہلے، بائبل کے تین مقامات پڑھیں، جو میں نے پڑھنے کیلئے منتخب کیے ہیں۔ ان میں سے ایک مکاشفہ کا، پہلا باب ہے، اور 17ویں اور 18ویں آیت ہے؛ یہ وہ مقام ہے جہاں "وہ اپنے اُون جیسے سفید بالوں کے ساتھ ظاہر ہوا تھا؛ اور اُسکے پاؤں پیتل کی مانند تھے۔" اور پھر میں چاہتا ہوں، آپ اپنی بائبل میں سے، رومیوں 11:8 بھی نکال لیں۔ میں نے آج صُبح، اپنے آج کے پیغام کے لئے، پاک کلام میں سے پڑھنے کے لئے، تین

مقامات کا، انتخاب کیا ہے، اور جی اُٹھنے پر خُداوند نے یہ بات میرے دل میں ڈالی ہے۔ اور پھر اسی طرح، آپ کے لئے، میں مرقس 16:1 اور 2 بھی لینا چاہتا ہوں۔ اور یہیں سے میں اپنا-اپنا عنوان لونگا۔

20 اب ہم مکاشفہ 18:1، کو کلام میں سے پڑھتے ہیں، 17 اور 18 کو۔

جب مَیں نے اُسے دیکھا، تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گِر پڑا۔ اور اُس نے یہ کہہ کر، مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھّا، کہ خَوف نہ کر؛ مَیں اوّل اور آخِر ہوں:

مَیں زِندہ ہوں، اور مَیں مرگیا تھا؛ اور، دیکھ، مَیں ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا، آمین؛ اور مَوت اور عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔

21 اور رومیوں کے 8 ویں باب کی 11 ویں آیت کو، اب ہم پڑھتے ہیں۔

اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے جِس نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا، تو جِس نے مسِیح یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بَدَنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہوا ہے۔

22 اور اب مرقس کا 16 واں باب، جی اُٹھنے کا باب ہے، 16 ویں باب کی، پہلی اور دوسری آیت پڑھتے ہیں۔

جب سَبت کا دِن گُزر گیا،تو مریم مگدلینی، اور یَعقُوب کی ماں...
مریم، اور سلومی نے، خُوشبُودار چِیزیں مول لِیں، تاکہ آکر اُس پر مَلیں۔

اور وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے،جب سُورج نِکلا ہی تھا قَبر پر آئیں۔

23 اب، آج صُبح میرا عنوان،یا جو مضمون میں لینا چاہتاہوں وہ یہ ہے: یہ سورج کا طلوع ہونا ہے۔ اور متن کے لئے،"میں زندہ کرنے والی قوت، استعمال کرنا چاہتا ہوں۔"

24 اب،آپ جانتے ہیں،اور شاید آپ ریڈیو سن رہے ہوں اور مختلف منادوں کو سن رہےہوں۔ اور ہمارےپیارے بھائی نیول آج صُبح اپنے ایسٹر کےپیغام،قیامت پر بول رہے تھے۔ اور میں نے سوچا مجھے تھوڑا سا-سا مختلف طریقہ اپنانا پڑیگا، مختلف نظر آنے کیلئے نہیں،بلکہ آپ کے لئے، دوسرے طریقے سے،اس میں مزید اضافہ کرنا پڑے گا۔ آپ کلام لیں، اور کلام کو کسی بھی زاویے سے لیں، یہ ہمیشہ یسُوع مسیح کو ظاہر کریگا۔ آپ کسی بھی طرح، اس سے الگ نہیں ہوسکتے ہیں۔کلام ہمیشہ اُسی کا اعلان کرتا ہے۔

25 اب،دنیا میں آج ایک-ایک یادگاری کی عبادت کی جارہی ہے، یا، کم از

کم امریکہ میں اور زمین کی اس طرف، آج صُبح، تمام چرچز میں، انسان کی سب سے بڑی فتح کی-کی یادگاری منائی جارہی ہے جو کبھی ہوئی تھی۔

26 میں سوچتا ہوں، وہ ایک چھوٹے بچے کی طرح پیدا ہوا، اور ایک منجُی کی طرح موا، وہ اس مقام پر نہیں آسکتا تھا اگر وہ زمین پر نہ آتا۔ اور جب اُس نے جان دی، تو یقیناً ہمارے گناہوں کا کفارہ ہوگیا تھا۔ دیکھیں، تب بھی،بہت اچھے اچھے چھوٹے بچے پیدا ہوئے تھے، اور بہت سارے آدمی تھے جنہوں نے دکھ اُٹھائے تھے اور کسی اچھے مقصد کیلئے اپنی جان بھی دی تھی، لیکن آج تک کوئی ایسا آدمی نہیں آیا جس نے اپنے آپکو دوبارہ زندہ کیا ہو۔

27 اب، یہ تاریخ کا سب سے عظیم ترین ہفتہ ہے، یہ تمام زمانوں میں سب سے زیادہ منایا جاتاہے، یہ ایسٹر ہے جہاں اُس نے ثابت کیا جو اُس نے کہا تھا۔ انسان باتیں کرسکتا ہے، لیکن اُن پر مکمل طور پر، پکا بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ہے،جب تک وہ سچی ثابت نہ ہوجائیں۔ اور جیسے خُدا نے،یہ فرمایا ہے، "سب باتوں کو پرکھو؛ اور جو اچھی ہوں اُنہیں پکڑے رہو،" وہ آپ کو وہ کرنے کے لئے نہیں کہے گا جو اُس نے خود نہ کیا ہو۔ اسلئے اُس نے ثابت کیا کہ وہ کون تھا جو ہمارے گناہوں کیلئے موا تھا۔

28 اور، اب، یہ صرف ان چیزوں کی یادگاری کا دن نہیں ہے، جیسے ایسٹر کے عظیم پھول، اور ایسٹر بونیٹس، اور گلابی خرگوش، اور باقی چیزیں ہیں، جو ہم اپنا

چکے ہیں، یہ مُقدس جشن ہے؛ جوکہ ٹھیک بات ہے، لیکن حقیقی طریقے سے نہیں منایا جارہا ہے۔

29 جیسے آج لوگ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، "ہمیں سال میں ایک-ایک بار، جمعرات کو پاؤں دھونے چاہئیں، اور جمعہ کو ہمیں پاک عشا لینی چاہیے،" اور مختلف عقیدے ہیں...وہ اس پر بحث کرتے ہیں کہ یہ اس یا اُس دن ہونا چاہیے، یا اسے سبت کے دن ہونا چاہیے کیونکہ یہ ہفتے کا پہلا دن ہوتا ہے؛ یا... دیکھیں یہ ساری باتیں بس رسومات ہیں۔ آپ کا اس سے کیا بھلا ہوگا، چاہے روزوں کے دن ہوتے یا نہ ہوتے، اگر آپ میں زندگی نہ ہوتی؟ یہ فقط ایک یادگار ہے۔ جسکے، خلاف کچھ نہیں ہے، لیکن یہ رسم ورواج کو خاص طریقے سے مناتے ہیں، اور اصل چیز کو چھوڑ دیتے ہیں۔

30 شیطان کو کوئی پروا نہیں ہے کہ آپ کتنے مذہبی ہیں، یا آپ اپنی تعلیم کے ساتھ کتنے مخلص ہیں۔ اگر آپ اُس زندگی سے ہٹ جاتے ہیں، تو آپ کسی بھی طرح، اوپر نہیں آئیں گے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنے مذہبی ہیں، کتنے اچھے ہیں، کتنے چرچز کے ساتھ آپ کا ناطہ ہے، یا ناطہ جڑیگا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب تک آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے ہیں۔

31 دیکھیں، خُدا نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا، تو کیا اُس نے صرف یادگاری کیلئے زندہ کیا تھا؟ اور کیا یہ جی اُٹھنے کی صُبح صرف سال میں ایک-

ایک دن، یا ایک خاص دن میں منانے کیلئے ہے؟ یا، ہمیں اُسکے جی اُٹھنے سے فائدہ اُٹھانا چاہیے؟ میرے لئے اسکا کیا مطلب ہے؟آپ کیلئے اسکا کیا مطلب ہے؟ اب ہم ایمان کے وسیلے، یقین کرتے ہیں، کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، لیکن اسکا میرے ساتھ کیا تعلق ہے؟ یہ تو دو ہزار سال پہلے ہوا تھا۔

اب آئیں اس متن کی کھوج کرتے ہیں !

32 دیکھیں میں تھکا ہوا ہوں، میرے بازو میں درد ہے، کیونکہ نرس نے مجھے ٹیکا لگایا تھا۔ کیونکہ، اب کچھ ہی دنوں میں، مجھے باہر کے ملک جانا ہے، آپکو معلوم ہے، اور میرے بیٹے کو اور مجھے، یہ ٹیکا لگوانا ضروری تھا۔ کیونکہ ہیضہ، اور یلوفیور، اور باقی چیزوں کی وجہ سے، میں کافی تھکا ہوا تھا، اور میں بیمار تھا۔ کیونکہ، قیصر کی یہ مانگ ہے اسلئے آپکو دوسرے ملک جانے کیلئے یہ ٹیکے لگوانے پڑتے ہیں۔ اور اُس نے کہا، ”جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دو، اور جو خُدا کا ہے وہ خُدا کو دو۔“

33 اور میں وہاں بیٹھا ہوا، یہ سوچ رہا تھا آج صُبح اس منتظر سامعین کو میں کیا سناؤنگا؛ ان کے لئے میں شکرگزار ہوں، اور یہ وہ مرد اور خواتین ہیں جو اپنی زندگی آپ کے کہنے کے مطابق چلاتے ہیں۔ ”مجھے اسکے لئے کیا کرنا چاہیے؟ مجھے اسکے لئے کیا متن لینا چاہیے؟“

34 اور جب میں وہاں بیٹھا ہوا تھا، تو تقریباً سو گیا تھا، اور میرے گھر کے

بالکل سامنے، میرے دروازے میں ہلچل ہوئی۔ اور جہاں تک مجھے معلوم ہے، میرے سوا وہاں کوئی نہیں تھا-یں نے سنا۔ لیکن میں ٹھیک سے سمجھ نہ پایا۔ کچھ دیر بعد، میرے ڈین روم کا دروازہ، جہاں میں مطالعہ کرتا ہوں، اُس میں ہلچل ہوئی، اور کوئی اُس دروازے کو ہلا رہا تھا۔ اور میں-میں دروازے کے پاس گیا اور دروازہ کھولا، اور، میں حیران ہوگیا، وہاں ایک-ایک پیاری سی، چھوٹی سی، پیلے بالوں والی، نیلی آنکھوں والی لڑکی کھڑی تھی، اور ایسٹر کے چھوٹے پھولوں کی طرح نظر آرہی تھی؛ اور وہاں بیٹھ کر مجھے دیکھ رہی تھی۔

35 اُس نے مجھے ایک کارڈ دیا۔ اور اس بات کا...یبشک، مجھے اندازہ تھا جب میں گھر پہنچونگا تو وہاں ایسٹر کارڈز، اور باقی چیزیں ہونگی؛ لیکن جب میں گھر سے جانے لگا، تو وہاں فقط ایک ہی تھا، جو مجھے ملا تھا۔ اور لڑکی نے کہا، "بھائی برینھم، یہ میرے والد اور میری جانب سے ہے۔" وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی تھی کہ "میں" اندر ہوں۔ اور اُسکا والد جوڑوں کے درد کی وجہ سے، وہیل چیئر پر تھا، اور اُس نے یہ کارڈ بھیجا تھا۔ میں نے اُس چھوٹی پیاری سے کارڈ لیا اور شکریہ ادا کیا، اور وہ گھومی اور دروازے میں سے نکل کر چلی گئی، میں نے کارڈ کھولا۔

36 اور اُس کارڈ کے اندر سے میں نے اپنا متن لیا۔ کیونکہ، اُس کارڈ پر مُقدس

مرقس16: 1اور 2 آیت لکھی تھی، اورسورج نکل رہا تھا، سورج طلوع ہورہا تھا۔ پھر میں نے اس پر سوچا، اوریہ عنوان لیا، "جِلایا جانا، " یعنی یسُوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، مجھے متن مل گیا۔

37 اب، سورج، سورج طلوع ہورہا ہے۔دیکھیں، ایک وقت تھا جب دنیا گہری تاریکی میں تھی۔ اسکی کوئی شکل، اور کوئی صورت نہیں تھی۔ اور پوری زمین پانی سے ڈھکی ہوئی تھی،تاریک، اور بے ترتیب تھی، اور اداس ماحول تھا۔ اور خُدا کی روح پانی کے اوپر جنبش کرتی تھی، اور کہا، "روشنی ہوجا۔" خُدا کا یہ کرنے کا کوئی سبب تھا، کیونکہ پانی کے نیچے بیج پڑے ہوئے تھے جو اُس نے لگائے تھے، اوربیج کو زندہ کرنے کیلئے سورج کی روشنی کی ضرورت تھی۔

38 اور پہلی روشنی جو زمین پر کبھی پڑی وہ خُدا کا فرمُودہ کلام تھا۔ پہلی روشنی جو زمین سے کبھی ٹکرائی وہ خُدا کا فرمُودہ کلام تھا۔اُس نے کہا، "روشنی ہوجا، " اور روشنی ہوگئی۔ اُس نے تاریکی کو روشنی میں بدل دیا،تاکہ زمین پر خوشحال زندگی ہو اور ترتیب سے تخلیق کی جائے۔ پھر، خُدا کی روح نے، محبت کے ساتھ اور رحم کے ساتھ جنبش کی، اور اُس عظیم دن میں، زمین پر تخلیق کا پہلا دن ہوا؛ سورج نکلا، اور اپنی کرنیں پھیلا دیں، اور زمین کا پانی خشک کردیا، اور اُس پر ایک ماحول تیار کردیا۔ اور، دیکھیں یہ پہلی بار ہوا، اوربیج کے وسیلے، زمین پر زندگی اور شادمانی لائی گئی۔ یہ ایک عظیم

گھڑی تھی۔

39 لیکن، اوہ، جب کچھ نہیں تھا، تو سورج طلوع ہوا، جیسے ایسٹر کی صُبح طلوع ہوا تھا۔ اس بار، سورج کا آسمان پر آنا، یہ سب سے بڑا طلوع ہونا تھا جو کبھی ہوا تھا؛ کیونکہ اس بار سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ ایک بہت بڑی خبر آئی تھی، اُس سورج سے جو آغاز میں طلوع ہوا تھا۔ یہ سورج کا طلوع ہونا ایک خبر لیکر آیا، کہ، "وہ جی اُٹھا ہے! وہ اپنے وعدے کے مطابق، مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔"

40 پہلی بار، پیدائش میں سورج طلوع ہوا، اور یہ پیغام لایا زمین پر زندگی، یعنی فانی زندگی ہوگی۔

41 لیکن آج صُبح، جب سورج طلوع ہوا، تو ایک-ایک ڈبل سورج طلوع ہوا؛ دوسرا، یعنی بیٹا، طلوع ہوا۔ اور یہ ہوا تھا...یہ n-u-s طلوع نہیں ہوا تھا، یہ n-o-S طلوع ہوا تھا تاکہ خُدا کے موعودہ بیج کیلئے ابدی زندگی لائے جسے اُس نے اپنے پیشگی علم کے وسیلے زمین کے نیچے پڑے دیکھا تھا۔

42 ابتدا میں n-u-s-سورج کے-کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا تھا نباتاتی حیات زندہ نہیں ہو سکتی تھی؛ اور نہ ہی، آج، زمین پر خُدا کے بیٹے، n-o-S کی روشنی کے بغیر کچھ ہوسکتا ہے اور انہیں ابدی زندگی حاصل ہو سکتی ہے، کیونکہ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے وہ اپنے چُنے ہوؤں کو جانتا تھا۔ اُس نے انہیں دنیا کی بنیاد

رکھنے سے پہلے خود چن لیا تھا۔

43 اور پھر، ایسٹر کی صُبح، اُس وقت اسی مٹی میں کہیں ہمارے بدن پڑے ہوئے تھے، کیونکہ ہم زمین کی مِٹی ہیں۔ اور آسمان پر، ایک یادگاری کی کتاب تھی، اور اسکی خصوصیات اُس میں تھیں، کیونکہ وہ جانتا تھا خُدا کا یہ بیٹا جی اُٹھے گا، اور اُس عظیم وقت میں خُدا کے پہلے سے مقرر کیے ہوئے ہر بیٹے کو زندگی کیلئے زندہ کریگا۔ وہ جانتا تھا ایسا ہوگا۔ اور آغاز میں جو پہلا سورج طلوع ہوا تھا، یہ سورج اُس سے بہت زیادہ شاندار طریقے سے طلوع ہوا تھا !

اب، ایسٹر کی اس بڑی مہر کو توڑا جا رہا تھا !

44 اب، آج ہمارے ہاں تپ دق کی، ایسٹر مہر ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو، پیغام بھیج رہے ہیں، تاکہ ایک بڑے فنڈ سے مدد کریں اور آگے بڑھیں، تاکہ ڈاکٹر اور میڈیکل سائنس اس پر کچھ کام کرے، تاکہ تپ دق کو ختم کرنے میں مدد کی جائے۔ یہ مہر ہے، جسے ہم ایسٹر مہر کہتے ہیں، اور ایک دوسرے کو پیغام بھیجتے ہیں۔ اور دیکھیں ہمیں یہ پیغام ملتا ہے، کہ مہر ٹوٹ چکی ہے، کیونکہ مہر کے اندر ایک پیغام چھپا ہوا تھا۔

45 اور اب، حقیقی ایسٹر کی مہر، طلوع آفتاب پر توڑی گئی تھی؛ اور موت کے بعد زندگی کا بھید کھل گیا تھا۔ اُس سے پہلے، ہم نہیں جانتے تھے۔ دنیا چاروں جانب سے، تاریکی میں جکڑی ہوئی تھی، اور انسان شک میں تھا۔ لوگوں کے

دلوں میں نظریات تھے، اور رواج بن گئے تھے۔ انسان نے بتوں کی عبادت کی۔ لوگوں نے سورج کی پوجا کی۔ اُنہوں نے تمام اقسام کے دیوتاؤں کی عبادت کی۔ اور تمام اقسام کے لوگوں نے دعوئے کیے، اور وہ قبر میں چلے گئے، اور قبر میں پڑے رہے۔

46 لیکن حقیقی مہر توڑی گئی، اور وہ ایک آگیا جو ہماری طرح جیا، اور جیسے ہم مرتے ہیں وہ مرا، اور مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ کیا کمال کی صُبح تھی! دنیا کی تاریخ میں ایسی صُبح کبھی نہیں آئی تھی۔ بھید کھل گیا کہ وہ قیامت اور زندگی دونوں ہے۔

47 اور اُس صُبح جب وہ زندہ ہوگیا، تو اُس نے کہا، "کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہوگے۔" صرف وہی اس قیامت سے فائدہ اُٹھانے والا نہیں تھا، بلکہ وہ تمام بیج جو خُدا کے عظیم وعدے کے مطابق آرام کررہے تھے جی اُٹھنے کی زندگی میں شامل ہوگئے۔ کیونکہ، اُس نے کہا تھا، "چونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہوگے۔" اور یہ مہر کا توڑا جانا تھا۔ کیونکہ وہ جِلایا گیا تھا، اسلئے جو کوئی مسیح میں ہے وہ بھی اُسکے ساتھ جِلایا جائیگا۔

48 اس جلالی طلوع آفتاب پر، خُدا نے ثابت کردیا، اور اپنے کلام کی، تصدیق کردی۔ ساری مایوسی اور سارے شک لوگوں کے ذہنوں سے ہٹا دیئے گئے، کیونکہ یہاں وہ تھا جو انسانوں کے ساتھ رہا تھا، کھایا تھا، پیا تھا، اور اُنکے ساتھ

رفاقت رکھی تھی، اُس نے کہا، "مجھے اپنی جان دینے کا اختیار ہے؛اور اسے دوبارہ زندہ کرنے کا بھی اختیار ہے۔" اور اُس نے صرف بیان نہیں دیا تھا، بلکہ اُس نے اسے سچا ثابت کردیا۔ اوہ، کیا ہی زبردست بات ہے !

49 آج صُبح مجھے پکا یقین ہے، کہ ہم جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، ہم بھی اسے سمجھ نہیں سکتے ہیں کہ یہ کتنی بڑی بات تھی۔ کیونکہ جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، تو ہم بھی مُردوں میں سے جی اُٹھے، کیونکہ ہم اُسکے اندر تھے۔

50 اب غور کریں۔تاریکی نے زمین کو ڈھانپا ہوا تھا، اوربیج n-u-s طلوع آفتاب کے بغیر زندہ نہیں ہوسکتے تھے، کیونکہ تاریکی نے زمین کو ڈھانپا ہوا تھا۔ اوراب n-o-S بیٹا طلوع ہوا، اور اُسکی روشنی کے وسیلے ساری تاریکی غائب ہوگئی، اور دنیا کی قوموں، اور لوگوں میں یہ بات پھیل گئی، کہ، "وہ یہاں نہیں ہے، بلکہ وہ جی اُٹھا ہے !" کیا ہی-کیا ہی خوبصورت بات ہے ! اُس نے اپنے کلام کو ثابت کردیا۔ اُس نے اسے بالکل، سچا ثابت کردیا، کیونکہ اُس نے اب موت، جہنم، اور قبر کو فتح کرلیا تھا۔

51 یہ شیطان کی تثلیث ہے: موت، جہنم، اور قبر؛ کیونکہ شیطان موت کا بانی ہے، اور جہنم، اور قبر شیطان کی ملکیت ہے۔ اور یہ شیطان کی تثلیث تھی، جو فقط ایک ہی چیز کا سبب بنی، اور وہ موت تھی۔ موت کی وجہ سے، آپ قبر میں جاتے ہیں؛ اور گناہگار ہونے کی وجہ سے آپ جہنم میں جاتے ہیں۔ کل ملا

کر یہ ایک ہی چیز ہے،یعنی شیطان کی تثلیث، جوکہ موت ہے۔اور اس نے ہزاروں سالوں سے انسان کو قید میں رکھا۔

52 لیکن اب خُدا کی سچی تثلیث، ایک ہی مسیح میں ظاہر ہوئی،جس میں زندگی تھی، جس نے مہروں کو توڑ دیا اور دشمن پر فتح پائی، اور جی اُٹھا، وہ ایک حقیقی اور زندہ خُدا ہے۔ "میں وہ ہوں جو مرگیا تھا، اور ابدُلآباد زندہ رہونگا، اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔" خُدا، ایک، انسان بن گیا، اور ہمارے درمیان رہا، اور ہر دشمن پر فتح پائی۔ اور شیطان کی تثلیث کو فتح کر کے ثابت کر دکھایا، اور خُدا کی تثلیث کا بھید کھول دیا، 'کیونکہ فقط خُدا اکیلا ہے جسکے پاس دوبارہ زندہ کرنے کی قدرت ہے۔ وہ اعمانوایل تھا۔خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔

53 کوئی حیرانگی کی بات نہیں،وہ متی27ویں باب کا دعویٰ کرسکتا تھا، " آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ میں تمہیں پوری دنیا میں، اپنی گواہی کیلئے بھیجتا ہوں۔" اُس نے دونوں موت، جہنم، اور قبر کو فتح کرلیا تھا۔ اُس نے صرف یہی نہیں کیا؛بلکہ آسمان اور زمین کے کُل اختیار پر بھی، فتح پالی۔ جو کچھ باپ میں تھا،جو کچھ پاک روح میں تھا، اور جو کچھ بھی کبھی تھا، وہ اُس میں تھا۔ "آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔" ہر ایک چیز قوت سے خالی ہے۔ کیونکہ اُس نے ہر ایک چیز پر فتح پالی تھی۔

54 دیکھیں! اور پھر، فقط یہی نہیں، بلکہ اُس نے اپنے اوپر ایمان رکھنے والے شاگردوں کو، اپنے کلام کے ساتھ بھیجا۔ ”ڈرو مت، کیونکہ میں وہ ہوں جو مرگیا تھا، اور ہمیشہ کیلئے دوبارہ جی اُٹھا ہوں۔ اور میرے پاس موت اور جہنم کی کنجیاں ہیں؛ میں نے اسے پہلے ہی فتح کرلیا ہے۔ مزید ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ پہلے سے مقرر کیا ہوا، اور پہلے سے مخصوص کیا ہوا خُدا کا ہرایک بیج روشنی میں آجائیگا جب جلالی انجیل کی روشنی، پوری زمین پر پھیلے گی۔ اور ہر زمانے میں، خُدا کا مقرر کیا ہوا شخص وہ پھل لائیگا جسکے لئے اُسے مقرر کیا گیا تھا۔“ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

55 اوہ، کیا ہی شاندار بات ہے، ”میں زندہ ہوں، یعنی جی اُٹھا ہوں۔“ لفظ، لفظ جِلانے کا مطلب ہے، یونانی میں اس لفظ کا مطلب ہے ”موت کے بعد جی اُٹھنا۔“

56 جیسے۔جیسے بیج زمین میں جاتا ہے، تووہ مرجاتا ہے، بیج کی ہر ایک چیز مر جاتی ہے۔ بیج کا ہر ایک حصّہ، سڑ جاتا ہے۔ اوربیج کے اندر زندگی کا ہر ایک حصّہ، دوبارہ جی اُٹھتا ہے۔

57 وہ ”جی اُٹھا تھا۔“ اور صرف وہی نہیں۔ ”اوروہی زندگی جس نے مجھے جلِایا تھا، وہی قوت جس نے مجھے قبر سے باہر نکالا تھا، میں وہ تمہارے لئے بھیجونگا، تاکہ تم زندہ ہوجاؤ، اور جہاں میں ہوں وہاں تم بھی رہوگے۔“

58 لوقا،24واں باب، اور49ویں آیت۔ اُس نے کہا، ”دیکھو، میں باپ کے وعدے کو تم پر نازل کرونگا؛ لیکن تم یروشلیم میں، ٹھہرے رہو، یا انتظار کرو، جب تک عالم بالا سے تمہیں قوت نہ مل جائے۔“ فقط دکھانے کیلئے اُس نے یہ نہیں کیا بلکہ سارے فائدے بھی مہیا کیے، اور اُس نے سارے فائدے بانٹ دیئے۔

59 وہ اُن سب کو چھڑانے، اور زندگی دینے آیا، جو بیج پہلے سے مقرر تھے اور دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے خُدا نے دیکھے تھے اور جنکے نام کتاب حیات میں لکھے ہوئے تھے۔ اور وہ یہاں زمین پر، بغیر اُمید کے موجود تھے؛ وہ صرف برکت دینے نہیں آیا تھا، بلکہ پہلے سے مقرر شدہ بیج کے ساتھ برکت بانٹنے آیا تھا۔ اب، اگر بیج زمین میں نہیں تھا، تو وہ زندہ نہیں ہوسکتا تھا۔ اُسے زمین میں ہونا چاہیے تھا، تاکہ اُگے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کتنی دیر سے وہ تاریکی میں تھا، لیکن جیسے ہی S-o-n بیٹا اُس پر چمکے گا وہ نکل آئیگا۔ اب غور کریں، وہ ہمارے ساتھ زندگی بانٹنے آیا ہے۔

60 کوئی حیرانگی کی بات نہیں انجیل ایک اچھی خبر ہے۔ لفظ انجیل کا مطلب ہے ”خوشخبری۔“ خوشخبری، کیا ہے؟ ایک آدمی ہمارے لئے موا ہے، یہ خوشخبری ہے۔ مسیح پیدا ہوا، یہ خوشخبری ہے۔ ایسی خبر کبھی نہیں آئی، اسطرح کی خبر کبھی نہیں دی گئی، کہ، جس نے وعدہ کیا تھا اُس نے

وعدہ پورا بھی کیا، کہ، "وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہیگا، اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں، اُسکے ہاتھ میں ہیں۔" ساری تاریکی ختم ہوگئی ہے۔ اب مزید تاریکی نظر نہیں آرہی ہے، کیونکہ بیٹا قبر میں سے جی اُٹھا ہے۔ ایسا نہیں ہے، "بھئی، وہ آئیگا، یا شاید وہ آئے۔" وہ پہلے ہی آچکا ہے، یہ انجیل ہے، یہ خوشخبری ہے!

61 غور کریں، انجیل کا یہ پیغام، لوگوں کو، خود ثبوت دیتا ہے کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ "جاؤ میرے شاگردوں کو بتاؤ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں، اور میں اُن سے ملونگا، اور اُنہیں ثابت کرونگا۔" اوہ خُدایا، کیسے اس پوری زمین پر پھر سے اجالا ہوجائیگا! "اور میں اپنے شاگردوں کو ثابت کرونگا! جاؤ اُنہیں بتادو میں مُردہ نہیں ہوں، میں رسم ورواج نہیں ہوں، بلکہ میں ایک زندہ مسیح ہوں۔ میں اُن سے ملونگا۔ یہ پیغام میرے شاگردوں کو دو، میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ہوں،" یہ انجیل ہے، یہ خوشخبری ہے۔

آپ کہتے ہیں، "کیا یہ سچ ہے؟"

62 عبرانیوں 13:8 میں لکھا ہے، "وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔" ہم، اُس سے فائدہ اُٹھانے والے ہیں، اب اُسکی زندگی ہمارے اندر سے ثابت ہوتی ہے، اور ہم اُس زندگی سے فائدہ اُٹھارہے ہیں۔ وہ زندگی، کبھی بھی اس طرح بسر نہیں کی گئی تھی؛ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ اور وہ موا، اور اس سلسلے

کو ختم کردیا؛ لیکن جب وہ ایسٹر کی صُبح، مُردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھا، تو پھر ہمیں، اُسکے خادم ہوتے ہوئے، اُسکے وسیلے یہ حکم ملا ساری دنیا میں جاؤ اور یہ خوشخبری ہر ایک انسان کو سناؤ، کہ وہ زندہ ہے۔ اور کیا ہم یہ کام صرف کلام کے وسیلے کرسکتے ہیں؟ بلکہ لکھا ہے، "انجیل صرف کلام کے وسیلے نہیں آئی، بلکہ قدرت اور پاک روح کے ظہور کے وسیلے آئی ہے، تاکہ ثابت کیا جائے کہ وہ زندہ ہے۔"

63 اب، کیا کوئی دوسری خوشخبری ہے، جیسے پولُس نے ایک گروہ سے کہا تھا، "مجھے حیرانگی ہے کہ تم کسی دوسری خوشخبری کی طرف متوجہ ہوگئے ہو۔" جبکہ دوسری کوئی خوشخبری نہیں ہے، بلکہ بناوٹی ایمان کی خوشخبری ہے، جوکہ تنظیمی کہانی ہے، اورانجیل سے مڑنا ہے۔

64 "اور کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہوگے۔ اور میں تم میں زندہ ہوں، اور جو کام میں کرتا ہوں،" یوحنا14:12، "جو کام میں کرتاہوں وہ تمہارے وسیلے مجھے ثابت کریں گے۔" کیا خوبصورت پیغام ہے! حیرانگی کی بات نہیں، ہمارے پاس تھیولوجی کی ایک تاریک دنیا تھی، لیکن شام کے وقت دوبارہ روشنی ہوجائے گی۔ شام کے وقت ایک قیامت ہوگی۔ شام کے وقت ایک روشنی ہوگی۔

65 اب پیغام کے لئے جوثبوت بھیجا گیا تھا، وہ یہ ہے کہ، "وہ مُردوں میں سے

جی اُٹھا ہے،" ہم اُس سے فائدہ اُٹھانے والے ہیں، ہم اُسکے جی اُٹھنے کے حصّے دار ہیں، اور اُس سے مستفیض ہوتے ہیں، اور دنیا کو ثابت کرتے ہیں کہ وہ زندہ ہے۔ ہم یہ کام صرف لفظوں سے نہیں کرتے ہیں۔ ہم یہ کام انسانی رسموں سے نہیں کرتے ہیں۔ ہم اُسے منعکس کرتے ہیں جسکی طرف اشارہ کررہے ہیں۔

66 مجھے ڈر ہے کیونکہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کو آج مسیح کے پاس نہیں لیکر جارہے ہیں۔ ہم اُنہیں نظریات کے وسیلے، چرچز میں لیکر جارہے ہیں۔ لیکن ہمیں اُنہیں مسیح کے پاس لیکر جانا چاہیے۔ وہ واحد اکیلا ہے، اور فقط اُسی کے پاس زندگی ہے۔ "جسکے پاس بیٹا ہے اُسکے پاس زندگی ہے۔"

67 اور اگر اُس آدمی کی زندگی آپ میں ہے جو مرگیا تھا، تو آپ ویسی ہی زندگی گزاریں گے جیسی وہ گزار کر گیا تھا۔

68 اگر کسی آدمی کا خون فلاں فلاں قسم کا تھا، اور آپ نے کسی آدمی کا خون لیا اور اُس کا خون لیکر دوسرے آدمی میں لگا دیا، تو وہ مکمل طور پر ویسا ہی خون ہوگا۔

69 اور اگر آپ کی روح جو آپ میں ہے مُردہ شمار کی جاتی ہے، اور آپکو اُس زندگی سے مسح کیا جاتا ہے جو مسیح میں تھی، تو وہ آپ میں ہے! رومیوں 8:11 میں لکھا ہے، "اگر اُس روح نے مسیح کو مُردوں میں سے

جِلایا، جو تم میں بسا ہوا ہے، تو وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی جِلائیگا،" وہی زندگی، وہی قوت، اور وہی فائدے ہیں، جو خُدا کی طرف سے، زمین پر اُس میں رکھے گئے تھے۔ اُس نے آپکو چھڑا لیا ہے، اُس بیج کو جسے خُدا پہلے سے جانتا تھا، اور جسکا نام دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے برّہ کی کتاب حیات میں لکھا ہوا تھا۔

70 اور جی اُٹھنے کی انجیلی روشنی، کلام کی تصدیق کرتی ہے! ہم کیسے جانتے ہیں کہ وہ مسیح تھا؟ کیونکہ جو کچھ اُس نے کہا تھا اُس نے ثابت کردیا تھا۔ میں کیسے جانوں گا یہ وقت کا پیغام ہے؟ دیکھیں خُدا نے جو وعدہ کیا تھا، اور جو کچھ اُس نے اس بارے میں کہا تھا ثابت کردیا ہے۔ یہ اُسکی تصدیق ہے، کہ ہم اُسکے جی اُٹھنے میں اُسکے حصّے دار ہیں۔ جو کچھ اُس نے کہا تھا اُس نے ثابت کیا ہے۔

71 اُس نے جو کچھ مسیح میں کرنے کا وعدہ کیا تھا، جی اُٹھنے پر اُس نے یہ ثابت کردیا۔ جو وعدہ اُس نے موسیٰ کے زمانے میں کیا تھا، اُس نے اُسے ثابت کیا۔ جو وعدہ اُس نے حنوک کے زمانے میں کیا تھا، اُس نے اُسے ثابت کیا۔ اور جو وعدہ شاگردوں کے زمانے میں کیا تھا، اُس نے اُسے ثابت کیا۔

72 اب آج کے زمانے میں، جو کچھ اُس نے کہا تھا اُسے ثابت کیا ہے، کیونکہ یہ بھی اُس بیج کا حصّہ تھے جو کتاب حیات کی نمائندگی کررہا تھا اسے چھڑانے وہ آیا اور واپس خُدا کے پاس چلا گیا۔ اوہ، کیا خوبصورت پیغام ہے!

73 ایسٹر کے دن، فقط وہی اکیلا نہیں جی اُٹھا تھا، بلکہ اُسکے حصّے دار بھی اُسکے ساتھ جی اُٹھے تھے۔ وہ...وہ مسیح میں اُس کی مصلوبیت پر ساتھ تھے۔ اوراُس کے جی اُٹھنے پر اُس کے اندر تھے۔ ہم اُسکے حصّے دار ہیں، اورتاریکی میں مرنے کے بعد اُسکے ساتھ جلِائے بھی گئے ہیں۔

74 بے اعتقادی کی تاریک دنیا، اور چرچز اور تنظیموں، اور باقیوں نے، ہمیں باہر نکال دیا تھا۔ لیکن ہمارے اندر ایک پکار تھی، "اوہ، ہمیں خُدا چاہیے! ہم خُدا کیلئے بھوکے اور پیاسے تھے۔" ہم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ پینتیکاسٹل، پریسبٹیرین، اور باقی- سب کے پاس گئے، اور وہاں گڑبڑ تھی، ہم ابھی تک خُدا کو حاصل نہیں کرسکے تھے۔ کیونکہ ہم تاریکی میں ٹٹول رہے تھے، اوراچانک، عظیم جی اُٹھنا ہمارے پاس آگیا اور خُدا کے کلام کا وعدہ ہم پر آشکارا ہوگیا۔

75 دیکھیں، وہ خُدا کے موعودہ کلام کا ظہور تھا۔ "میں اُس کی جان کو پاتال میں نہیں چھوڑوں گا، اور نہ ہی اپنے مُقدس کو سڑنے کی نوبت تک پہنچنے دونگا۔" خُدا کے کلام کا ہر وعدہ جو اُسکے لئے کیا گیا تھا، اُس نے اُسے ثابت کردیا۔جب وہ ایسٹر کی صُبح جی اُٹھا تو اُس نے یہ ثابت کردیا۔

76 اب، وہ لوگ جو تاریکی میں ٹٹول رہے تھے اور سوچ رہے تھے، کہ اُنہیں فلاں دن پاؤں دھونے چاہئیں، اُنہیں فلاں دن کو ماننا چاہیے، یا فلاں قوانین

اپنانے چاہئیں، یہ سب چیزیں جاتی رہیں۔ کیونکہ، جلالی جی اُٹھنے نے انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کو جو انسان نے کبھی بنائی تھیں، اور انسان کی ہر دلیل کو مات دے دی۔

77 پوری تاریخ میں، کبھی ایسا نہیں ہوا، کہ کوئی انسان اپنی جان دیکر اُسے واپس لے سکتا ہو۔ اُس نے دوبارہ زندہ ہوکر، سائنس کے ہر ثبوت کو مات دے دی جو کبھی اُن کے پاس تھا۔

78 جب اُنہوں نے کہا، کہ، "یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں نہیں ہے،" اور، "اُسکی قدرت یکساں نہیں ہے،" اور، "اُسکی انجیل یکساں نہیں ہے،" جبکہ بائبل کہتی ہے وہ یکساں ہے! تو خُدا نے ہر تنظیم، اور ہر عقیدے کو مات دی، اور پاک روح کے ساتھ آگے بڑھا، جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا، اور ہمیں ثابت کرکے دکھایا، کہ وہ زندہ ہے۔

79 ہم اُسکی قیامت کے حصّے دار ہیں، دنیا میں، گناہوں اور خطاؤں میں مرنے کے بعد زندہ ہو گئے ہیں۔ "اُس نے ہمیں اُسکے ساتھ اکٹھا جِلایا، اور زندہ کیا، اب ہم مسیح یسُوع کے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔" وہ لایا ہے...

80 اُسکی روح اُسکی اُسی زندگی کو دوبارہ زمین پر لاتی ہے۔ "خُدا کی روح، جس نے مسیح کو زندہ کیا تھا،" اور بدن، بدن کو مسح کیا تھا؛ خُدا کی روح نے اُس

بدن کو اس طرح مسح کیا تھا، جب بیج زمین میں گرا تھا، تو اُس نے اُسے وہاں پڑا رہنے نہیں دیا تھا۔ نہیں۔ اُس نے اُسے جلایا اور زندہ کردیا تھا۔ "اُسی روح کے وسیلے،" اُنہی کاموں کے وسیلے، اُسی قدرت کے وسیلے، اور اُنہی نشانوں کے وسیلے، "وہ آپ میں موجود ہے، وہ آپکو اُٹھا کھڑا کریگا۔"

81 میں یہاں آپ کیلئے تھوڑا سا کلام پڑھنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کیلئے ایک اور حوالہ نکالنا چاہتا ہوں جو میں نے لکھا ہوا ہے۔ اس سے آپکی تھوڑی سی مدد ہو سکتی ہے۔ یہ احبار کی کتاب کا، 23واں باب ہے، اور 9 ویں سے 11ویں آیت ہے۔ غور سے سنیں۔ شریعت میں، احباری شریعت میں، خُدا نے موسیٰ سے کہا۔ سنیں۔ اب یہ ساری چیزیں نمونہ ہیں، اور ہم یہاں تھوڑی دیر کیلئے رکیں گے اور اس نمونے کو دیکھیں گے۔

اور خُداوند نے موسیٰ سے، کہا،

بنی اسرائیل سے کہہ، اور اُن سے بات کر، جب تم...اُس ملک میں جو میں تمکو دیتا ہوں پہنچو،...

82 "وہ مقام، یا وہ جگہ، جو میں نے تمکو دی ہے۔ اب آپ بنی اسرائیل کی بات کرتے ہیں، جب تم اُس خاص مقام پر پہنچ جاؤ جسکا میں نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں وہاں لاونگا، جب تم اُس دیس میں پہنچ جاؤ۔" اب یہاں فطری دیس کی بات ہو رہی ہے، جو کہ روحانی کی مثال ہے۔

...اور اُسکی فصل کاٹو (جو میں نے تمہیں بتایا تم نے قبول کرلیا)،
تو تم اپنی فصل کے پہلے پھلوں کا ایک پولا کاہن کے پاس لانا:

اور وہ اُسے خُداوند کے حضور ہلائے، تاکہ وہ تمہاری طرف سے
قبول ہو: اور کاہن اُسے سبت کے دوسرے دن صُبح کو ہلائے۔

83 اگر کوئی مقدُس رسم ہوتی تھی،تو وہ سبت کے دن ہوتی تھی، جوکہ ہفتے کا ساتواں دن تھا، اور ہفتہ ہے۔ کیا آپ نے اس یادگار پر، غور کیا ہے، ہفتے کے پہلے دن اسے ہلانا؟

84 "پولا، جوکہ آپکے بیج کا پہلا پھل ہے جو آپ نے بویا تھا، جب وہ بڑھا اور پک گیا، آپ نے اُسے کاٹا اور اُس پولے کو کاہن کے پاس لے گئے۔ اور اُس نے اُسے لیا اور خُداوند کے سامنے، آپکی قبولیت کیلئے ہلایا، تاکہ آپ قبول ہوجائیں۔ آپکو اپنے پولے کیساتھ آنا تھا، اور اُس نے اُسے خُداوند کے سامنے ہلانا تھا، اور..."

85 سبت پر، ہفتے کے دن نہیں ؛بلکہ پہلے دن، جسے ہم اتوار کہتے ہیں، S-u-n-d-a-y

86 بیشک، یہ ایک-ایک رومن لفظ ہے، جسے وہ سن ڈے کہتے ہیں اور سورج دیوتا کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ بدل چکا ہے !

87 اب یہ مزید n-u-s نہیں رہا ہے۔ اب یہ S-o-n d-a-y-یعنی، بیٹے کا دن بن گیا ہے، اور یہ گندم کا دانہ ہے (یہ خُدا کا پہلا پھل ہے جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے) جسے جماعت کے اوپر ہلایا جاتا ہے، کیونکہ ہم اُسکے بیج ہیں؛ اور جو سو گئے تھے اُن میں یہ پہلا بیج تھا، جسے ہفتے کے پہلے دن ہلایا گیا تھا۔ اتوار کو، وہ جی اُٹھا۔ الوداع ہلایا گیا، اور لوگوں کی موجودگی میں آسمان پر چلا گیا۔

88 غور کریں، یہ خُدا کی گندم کا پہلا دانہ تھا جو مُردوں میں سے زندہ کیا گیا تھا، یہ خُدا کی گندم کا پہلا بیج تھا۔ خُدا کی زندہ کرنے والی قوت کے وسیلے، خُدا نے اُسے زندہ کردیا، اور اُسے مُردوں میں سے جِلادیا، اور وہ سوئے ہوؤں میں پہلا پھل ٹھہرا، پہلا پھل۔ وہ یہ پولا تھا۔

89 پس اسلئے اُس پولے کو ہلایا گیا تھا، کیونکہ وہ پہلا پھل تھا جو پک چکا تھا۔ اور اُسے خُدا کی شکر گزاری میں ہلایا گیا تھا، اس ایمان کے ساتھ کہ باقی بھی آئیں گے۔ یہ ایک نشان تھا۔

90 اور، آج، کیونکہ وہ خُدا کا پہلا بیٹا تھا جو خُدا میں مکمل طور پر، پک چکا تھا، اُسے زمین سے اکھاڑا گیا اور لوگوں پر ہلایا گیا۔ اوہ، کیا ہی زبردست سبق ہے! جِلائے جانے کی قوت کے وسیلے، یہ پہلا پھل تھا! بحر حال، وہ- وہ ایک نمونہ تھا؛ اور ہر بار، وہ ایک نمونہ تھا، ہم بعد میں اسے دیکھیں گے۔ لیکن یہ حقیقی طور پر سوئے ہوؤں میں پہلا پھل تھا۔ اُسے موعودہ بیج پر ہلایا گیا جسکے ساتھ زندگی کا

وعدہ کیا گیا تھا۔

91 وہ پینتی کوست کے دن ہلایا گیا تھا، "جب آسمان سے زور آور آندھی کے وسیلے، ہلانے کی آواز آئی تھی،" اور وہ وہاں لوگوں پر ہلایا گیا، پینتی کاسٹل لوگوں پر جو پینتی کوست پر برکت کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

92 اور اسے پھر سے ہلایا جانا ہے، ہم جانتے ہیں، ان آخری دنوں میں، لوقا 30:17 کے مطابق، بیٹے کا دن پھر آئیگا، "اُس دن S-o-n ابن آدم ظاہر کیا جائیگا،" یا دوبارہ لوگوں پر ہلایا جائیگا۔

93 اب، ابن آدم کون ہے؟ "ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔" اور ہماری ساری تعلیم، خُدا کے کلام کے ثبوت کے ساتھ ہے؛ اور خُدا کے کلام کے وسیلے، نشانات کے وسیلے، اور معجزات کے وسیلے ہے، ہم آج دیکھ رہے ہیں، جو لوقا کی-کی کتاب میں ہم نے پڑھا ہے، جسکا حوالہ ہم نے ابھی دیکھا تھا، جو-جو کہ لوقا 17 باب اور 30 ویں آیت ہے؛ اور ملاکی 4 ہے، اور انکے ساتھ ساتھ ہمارے پاس مختلف حوالاجات موجود ہیں، کہ کلام دوبارہ لوگوں پر ہلایا گیا ہے، اور انسان کی مُردہ رسومات مر چکی ہیں، اور ابنِ خُدا پاک روح کے بپتسمہ کے وسیلے پھر سے ہمارے درمیان زندہ ہے، اور ہمیں زندگی دے رہا ہے۔

94 دیکھیں مسیح تمام نبیوں، اور باقی لوگوں میں، اور جی اُٹھنے والوں میں پہلا تھا؛ دیکھیں وہ کئی مقاموں کا نمونہ تھا، اور سوئے ہوؤں میں وہ پہلا پھل تھا۔ مسیح کی آمد، اور دلہن میں شامل ہونے کیلئے، کلیسیا باہر آرہی ہے، اور آخری دنوں میں پولا دوبارہ ہلایا جارہا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا !

95 پولا ہلایا جارہا ہے ! پولا کیا تھا؟ پہلا پھل جو پک چکا تھا، پہلا پھل جس نے ثابت کیا تھا وہ گندم ہے، اور جس نے ثابت کیا تھا وہ پولا ہے۔

96 ہلّلُویاہ ! مجھے یقین ہے آپ سمجھ رہے ہیں میں کس کے بارے میں بات کررہا ہوں۔ وہ لوگوں پر ہلایا گیا تھا۔ اور پہلی بار وہ دلہن کے زمانے میں آرہا ہے، کیونکہ تاریک تنظیموں میں سے جی اُٹھنا ہوگا، یہ ایک پیغام ہوگا، جو کلام کی مکمل مضبوط قوت کے ساتھ واپس آئیگا، اور لوگوں پر ہلایا جائیگا، اُنہی نشانوں اور معجزوں کے وسیلے جو اُس نے کیے تھے۔

97 "کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ ہو،" اپنی بیوی سے مخاطب ہے۔ "کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ ہو۔" وہ کیا کمال جی اُٹھنا تھا ! اور یہ کیا کمال جی اُٹھنا ہے، پس مُردوں میں سے جی اُٹھیں، "اور مسیح یسُوع میں زندہ ہوجائیں،" یہ خُدا کی زندہ کرنے والی قوت ہے !

98 وہ اُن پر ہلایا گیا تھا۔ کلام، وہ کلام تھا، جو پینتی کوست کے دن اُن پر ہلایا گیا تھا، کلام آشکارا کیا گیا تھا۔ اب، میں کہتا ہوں، آخری دنوں میں وہ پھر سے

ہلایا جائیگا۔ اب، مثال کیلئے...

99 آپ کہتے ہیں، ”خیر، اب، ایک منٹ، بھائی برینہم ٹھہریں۔ میں اس کلیسیا کو جانتا ہوں...“ بھئی، میں بھی، جانتا ہوں۔ سمجھے؟

100 لیکن اب، مثال کے طور پر، کیا ہوتا اگر۔ اگر ہم آج دوپہر واپس ٹیوسان جارے ہوتے، اب، ہم میں سے ہر ایک اپنی...ایک۔ ایک برانڈ نیو، بڑی کیڈیلک کار پر جارہا ہوتا؟ اور ساری سیٹیں ہرنی کی۔ کی کھال کی ہوتیں، اور نرم لیدر کی ہوتیں، بیٹھنے میں ملائم اور آرام دہ ہوتیں؛ اور نیچے کا فرش عالیشان ہوتا؛ اور سٹرینگ نِکل کیا ہوا ہوتا اور اُس میں ہر طرف ہیرے لگے ہوتے؛ اور انجن کو مشینی طور پر کھا گیا ہوتا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے؛ اور سارے وہیل... اور تمام بیرنگ کو گریس لگی ہوتی؛ اور ٹائر پنکچر ہونے اور پھٹنے والے نہ ہوتے؛ اور ہر چیز سائنسی طور پر پرکھی گئی ہوتی۔

101 اور وہ اُسے اسمبلی لائن سے باہر نکالتے، اور وہ دونوں، دونوں نے پٹرول بھر لیا ہوتا۔ اور پٹرول میں، چلنے والی قوت ہوتی ہے، کیونکہ اُس میں آکٹین ہوتا ہے۔ لیکن اب آپ اُنہیں سٹارٹ کرنے جا رہے ہیں، اگرچہ دونوں ایک جیسے نظر آتے ہیں، لیکن اُن میں سے ایک میں کوئی چنگاری، یا آتشی قوت نہیں ہوتی ہے۔

102 "خیر،" آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، قوت تو تیل میں ہے۔" لیکن مجھے پروا نہیں ہے تیل میں کتنی قوت ہے؛ جب تک چنگاری نہیں ہے تب تک قوت ظاہر نہیں ہوتی ہے، 'جب تک یہ تصدیق کرنے کا کوئی طریقہ نہ ہو کہ یہ پٹرول ہے،یہ پانی بھی ہو سکتا ہے۔ جب تک...

103 کوئی فرق نہیں پڑتا تھیولوجین کتنا دعویٰ کرتے ہیں، آپکے چرچ کی ساخت کتنی اچھی ہے، آپ کتنے تعلیم یافتہ ہیں، بائبل کو کتنا جانتے ہیں؛جب تک ہلانے والا پولا نہیں آتا، جب تک پاک روح اُس شخص پر نہیں آتا تب تک کلام زندہ نہیں ہوتا ہے ! پٹرول کلام کو ظاہر کرتا ہے۔یہ سچ ہے؛ لیکن، روح کے بغیر، یہ کام نہیں کریگا۔

104 ہم میکانکس پر بہت زیادہ زور دیتے ہیں مگر ڈائنامیک پر ذرا بھی نہیں دیتے ہیں۔ اسے خُدا کی قوت ڈائنا میک کی ضرورت ہے، یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت کلیسیا میں ظاہر ہونی چاہیے، تاکہ ثابت ہو جائے کہ یہ پٹرول ہے۔ پٹرول کی ٹینکی میں پٹرول ہو سکتا ہے؛ دیکھیں، لیکن وہ پانی کے برابر ہے۔ اور پٹرول کا ثبوت ایک ہی چیز سے، ہے، اُس میں زندگی ڈالی جائے، اور پھر ثابت ہو جائیگا وہ پٹرول ہے یا نہیں۔

105 اور جب آپ تنظیم میں پاک روح ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں، آپ جتنا زیادہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں... آپ کھڑکھڑ پیدا کردیتے ہیں؛ آپ کاربن کی

وجہ سے، اپنا انجن خراب کر بیٹھیں گے۔

106 لیکن، اوہ، میں بہت خوش ہوں خُدا کے کلام میں دس ہزار آکٹین کی پاور ہے، اور اسے پاک روح کی چنگاری کی ضرورت ہے، تاکہ خُدا کی قوت ایک آدمی کی زندگی میں، یا ایک عورت کی زندگی میں، یا ایک چرچ میں زندہ ہوجائے۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ وہاں روڈ پر کھڑی ہوئی کیڈیلک کار پاک روح کی ڈائنامکس پاور کے ماتحت تھی اور وہ واپس آئی اور پینتی کوست کے دن لوگوں پر ہلائی گئی، اور اُسے کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں بنادیا۔

107 پہلا پولا تمام نبیوں میں سے ہوتا ہوا آیا، جوکہ نبیوں کا بادشاہ تھا، اور خُدا کا بیٹا تھا۔

108 چرچز، چرچز، دلہنیں، دلہنیں، چرچز، دلہنیں، دلہنیں آتی رہی ہیں۔

109 لیکن ایک کو آنا ہے! ہلّلُویاہ! ایک حقیقی دلہن کو آنا ہے! کسی ایک کو تو آنا چاہیے جسکے پاس فقط میکانکس نہیں، بلکہ اُسکا ڈائنامکس بھی ہو، تاکہ کلیسیا کو زندہ کیا جائے، اور اُسکے جی اُٹھنے کی قوت میں چلایا جائے۔ جب تک اُس مقام پر نہیں آجاتے، جب تک ہم وہ مقام حاصل نہیں کرلیتے، تب تک پہیوں کو چمکانے کا کیا فائدہ ہے؟ جب تک اس میں ڈائنامکس نہیں آجاتا اسے ایک نئی شکل دینے یا کام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ کوئی فرق نہیں پڑتا میکانکس کتنا زیادہ ٹھیک ثابت کرتا ہے، اس میں ڈائنامکس کا ہونا ضروری ہے تاکہ یہ کام کرے۔

110 یہی تو ہے جو اُس نے ثابت کیا ! ہلّلُویاہ !یہی تو ہے جو ایسٹر نے ثابت کیا۔ وہ صرف کلام نہیں تھا، بلکہ وہ خود خُدا تھا، کلام کے اندر، ڈائنا مِکس تھا۔ جس نے یسُوع مسیح کے بدن کو جلایا (جو مُردہ، ٹھنڈا، اور اکڑا ہوا، قبر میں پڑا ہوا تھا) اُسے ہلایا اور دوبارہ زندہ کردیا، اور پتھر کو ہٹا دیا۔ "میں وہ ہوں جو مر گیا تھا،" یہاں تک کہ سورج نے بھی کہا وہ مرگیا ہے، چاند نے بھی کہا وہ مرگیا ہے، ستاروں نے بھی کہا وہ مرگیا ہے۔ ساری فطرت نے کہا وہ مرگیا ہے۔ اور اب پوری دنیا کو جاننا تھا کہ وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے، وہ صرف، خُدا کے کلام کا، میکانکس نہیں تھا، بلکہ اُس نے ثابت کیا وہ اُسکا ڈائنامکس بھی تھا۔

111 اور جیسے، وہ دلہا ہے، ویسے ہی دلہن بھی ہونی چاہیے، 'کیونکہ یہ اُسکا حصّہ ہے۔ اور یہ تمام مکاشفات کی تکمیل تھی جو دوسروں نے دلہن کے بارے میں کہا تھا؛ اور یہ ظہور ہے۔ اگر یہ دلہا سے مختلف ہے، تو یہ دلہن نہیں ہوسکتی ہے۔ کیونکہ، یہ اُسکی ہڈی میں سے ہڈی ہے، گوشت میں سے گوشت ہے؛ زندگی میں سے زندگی ہے، اورقوت میں سے قوت ہے !یہ وہ ہے ! مرد اور عورت ایک ہیں، اور عورت اُسکی پسلی سے نکالی گئی، اور اُس میں سے، عورت کی روح لی گئی، اور عورت میں عورت کی روح رکھی گئی۔ اور اُسکے پہلو میں سے گوشت لیا، اور میکانکس اورڈائنامکس دونوں سے، اُسکی بیوی بنائی۔ اُسکی روح اور اُسکا گوشت لیا، اور دونوں کو اکٹھا کیا، اور میکانکس اور ڈائنامکس بنادیا۔

## جب تک کلیسیایا لوگ...

112 پس یہ تمام ایسٹر کے خرگوش، اور رسومات، اور بڑے بڑے چرچز کا، بناؤ سنگار، ناکام ہو جائیگا اور ختم ہوجائیگا۔

113 اور دیکھیں چرچ میکانکس اور ڈائنا مکس دونوں بن گیا ہے؛ اور خُدا کی روح نے، اسے جنبش دی ہے، تاکہ وہ کام کرے جو اُس نے کیے تھے ! اگر اُس نے سولہ سلنڈر چلائے، تو دلہن بھی چلائے گی۔ آمین ! کیونکہ اُس نے، یوحنا12:14میں کہاہے، "وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ میں اپنا ڈائنامکس کا اختیار، اُسکے میکانکس میں بھر دونگا، اور دنیا اُسکے سامنے کھڑے ہونے کے قابل نہیں رہے گی؛ اور پس میں اُسے آخری دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔" یہ ایسٹر کا پیغام ہے، ڈائنامکس اور میکانکس، دونوں ایک ساتھ ہیں ! پس میکانکس ڈائنامکس کے بغیر، کسی کام کا نہیں؛ اور نہ ہی ڈائنا مکس، بغیر میکانکس کے کسی کام ہے۔

114 پس آپ چیخ اور چلا سکتے ہیں، اور اوپر نیچے اچھل سکتے ہیں، اور جو چاہیں کرسکتے ہیں، اور اگر اس کلام کا انکار کرتے ہیں، تو اس سے کوئی بھلا نہیں ہوگا۔ آپ بس پسٹن کو۔کو گھمارہے ہیں...تاکہ آگ کیلئے چنگاری حاصل کی جائے، کیونکہ تیل کو آگ نہیں لگ رہی ہے۔

115 جب دونوں ایک ساتھ مل جائینگے پھر یہ کام ہوگا۔ آمین ! اسلئے، ایک

ساکن رہیگا، اور دوسرا اوپر چلا جائے گا۔ اسکے لئے فقط یہی ایک بات ہے۔ حالانکہ، دونوں ایک جیسے لگتے ہیں، دونوں چرچ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، پس دونوں دلہن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن ایک کے پاس میکانکس اور ڈائنامکس ہے، وہ آگے بڑھے گا، جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ سچ ہے۔

116 اس سے کام نہیں ہوگا، کوئی فرق نہیں پڑتا میکانکس کتنا اچھا ہے، جب تک ڈائنامکس نہیں آتا ہے۔ اور جب ڈائنامکس آتا ہے، تو وہ آگ بن جاتی ہے جو پڑول کے آکٹین سے جڑ جاتی ہے۔ اور جب اُس میں دھماکا ہوتا ہے، تو اس سبب سے وہ جلنے لگتا ہے، اور وہ جلنا ہر حرکت کو بڑھاتا ہے، اور ہر حرکت بڑھتی جاتی ہے، کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ اور یہ جی اُٹھنا ہے۔ یہ خُدا کی حقیقی قوت ہے، یہ میکانکس کے ساتھ ڈائنامکس ہے۔ غور کریں، "یہ روح ہے جو جِلاتی ہے۔" یہ ایک-ایک چنگاری ہے جو آگ لگاتی ہے۔ یہ پٹرول نہیں جو آگ لگاتا ہے؛ یہ چنگاری ہے جو پٹرول کو آگ لگاتی ہے۔ سمجھے؟

117 " تم مجھ سے جدا ہوکر کچھ نہیں کرسکتے؛ لیکن میرے ساتھ رہ کر سب کچھ کرسکتے ہو۔" وہ کلام ہے، وہ زندہ باپ ہے۔ "باپ نے مجھے بھیجا ہے، اور میں تمہیں بھیجتا ہوں۔" باپ نے مجھے جلایا اور مجھے ہر چیز سے باہر نکالا، اور میں صرف وہ کرتا ہوں جو خُدا کو خوش کرتا ہے۔ اب، جیسے باپ

نے مجھے بھیجا ہے، پس میں تمہیں میکانکس کے ساتھ بھیجتا ہوں، اور یہ اُسی ڈائنامکس سے چلے گا۔ اور جو میکانکس کا دعویٰ کرتے ہیں اُنکے درمیان یہ معجزات ہونگے۔ڈائنامکس اپنا مقام سنبھال لیگا۔"

118 پولُس کہتا ہے، ''انجیل ہمارے پاس صرف لفظوں میں نہیں آئی، ''صرف پٹرول نہیں آیا، "بلکہ چنگاری بھی آئی،" تاکہ جنبش ہو۔ آپ یہاں ہیں۔یہ ہمارے پاس اس طریقے سے آیا۔

119 یہ وہی روح ہے جس نے اُسے جلایا تھا، اور یہی اصل ایماندار کو ابدی زندگی کیلئے جلاتا ہے۔ اب اس قوت کو یاد رکھیں...اب غور کریں، ہمارا وقت ختم ہورہا ہے۔غور کریں، "یہ وہی روح ہے،" اب، رومیوں 8:1 کو دیکھیں۔ اب آئیں رومیوں 8:1 کو، دوبارہ پڑھیں، اور دیکھیں یہ کیا کہتا ہے۔ٹھیک ہے۔ رومیوں نہیں...بلکہ میرا مطلب ہے، 8:11، معذرت چاہتا ہوں۔

120 رومیوں 8:11، ''بلکہ اگر...''یہاں مسلہ ہے۔یہاں اُسکی پکڑ ہے۔

> لیکن اگر اُسی کے روح نے (خُدا، پاک روح) جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا تم میں بسا ہوا ہے،...

121 اب، آپ یہاں پر ہیں، "دلہے کی روح دلہن میں بسی ہوئی ہے !"

122 جب خُدا نے اپنا پہلا دلہا بنایا، اور اُس نے پہلے دلہے کو تخلیق کیا، تو اُس کی

روح میں، نر اور ناری دونوں تھے؛ اور اُسے مادی چیز بنانے کیلئے، اُسے زمین کی مٹی سے بنایا گیا۔ اور اب دھیان دیں جب اُس نے حوّا کو آدم میں سے بنایا، تو اُس نے دوسری مٹی نہیں لی، اُس نے اُسی مٹی کا حصّہ لیا؛ وہی کلام، کیونکہ آدم فرمُودہ کلام تھا۔ سمجھے؟ اُس نے اُسی کو لیا، اور پھر اُس میں سے لیکر... اُس میں نروناری کا روح تھا۔ اور اُس نے آدم میں سے ناری کی روح کو لیا، اور حوّا کو بنادیا؛ اسلئے آج تک وہ اُسکے بدن کا، اور اُسکی روح کا حصّہ ہے۔ اور، یہ آدمی کی روح تھی، جوکہ ڈائنامک تھی، جس نے اُسکے بدن کے میکانکس کو زندہ کردیا۔

123 اسلئے دلہن کو اُسکے گوشت میں سے گوشت، اور اُسکی ہڈی میں سے ہڈی ہونا چاہیے۔ پھر کیسے یہ فانی بدن اُسکا بدن بننے جارہا ہے؟ ہم اسے تھوڑی دیر میں دیکھیں گے، سمجھے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ کیسے؟ یہ بڑی تبدیلی کیا ہے؟ غور کریں۔

> اب اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہوّا ہے (خُدا) جِس نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا، تو جِس نے مسِیح کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بَدَنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہوا ہے۔

124 اوہ، میرے خُدایا ! بیشک، یہ پہلے سے مقرر کئے ہوئے ہیں، جیسے بیج زمین

میں پڑے ہوئے تھے، اور اُسکی زندگی اُن کے اندر موجود تھی۔ اُن میں سے بہت سارے مُردہ تھے، اور سڑے ہوئے تھے؛ اور پانی سے وہ گل گئے تھے۔ لیکن، آپکو معلوم ہے، وہاں بیج موجود تھا جو زندگی کیلئے تیار تھا۔ خُدا کو معلوم تھا بیج وہاں موجود ہے۔

125 اب، پہلے سے مقرر کئے ہوئے پاک روح کے وسیلے پہلے جِلائے گئے، کیونکہ پاک روح اپنوں کا دعویٰ کرنے آتا ہے۔ اب، یہ گہری بات ہے، اور اس اچھی بات کو پکڑنے کیلئے تیار ہو جائیں۔

126 اب، سورج کو زمین پر بھیجا گیا تھا، پتھروں، یا مٹی کو جگانے کیلئے نہیں، بلکہ زندگی کو جگانے کیلئے، وہ پوری مٹی کو زندگی دینے کیلئے نہیں بھیجا گیا تھا، بلکہ مٹی کے اُس حصّے کو جس میں زندگی موجود تھی۔

127 سب لوگ مسیح کو قبول نہیں کریں گے۔ اوہ، نہیں۔ بلکہ وہی جنہیں خُدا نے پہلے سے زندگی کیلئے مقرر کیا تھا، جو زمین کی مٹی میں پڑے ہوئے تھے، اور اُنکو جِلانے کیلئے وہ آیا تھا۔ اور یہ وہ لوگ تھے۔

128 اب، دیکھیں، جب سورج مٹی پر پڑا، اُس نے کہا، "اوہ، یہ پرانا سورج بہت گرم ہے!" پتھر نے، کہا، "یہ پرانا سورج بہت گرم ہے!" مگر چھوٹے بیج نے، کہا، "میں اسی کا انتظار کر رہا تھا، "اُسکی زندگی میں بہار آنا شروع ہو گئی۔ مٹی کا وہ حصّہ زندہ ہو گیا۔ کیونکہ، سورج پتھر کو زندہ کرنے کیلئے نہیں

بھیجا گیا تھا، اور نہ ہی مٹی کو، بلکہ بیج کی زندگی کو زندہ کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا۔

129 اب، دیکھیں پاک روح آتا ہے۔ بیشک، یہ اُنکے لئے نہیں بھیجا گیا تھا... پھر کیسے سب لوگ اسے قبول کریں گے؟ یہ اُنکے لئے نہیں بھیجا گیا تھا۔

130 ایک شخص نے مجھ سے کہا، "میں ایمان نہیں رکھتا۔ مجھے پروا نہیں آپ کیا کہتے ہیں۔ چاہے آپ مُردے زندہ کریں، یا شفا دیں، یا کچھ بھی کریں، اور اسے کسی بھی طرح ثابت کریں، میں پھر بھی اسکا یقین نہیں کرتا ہوں۔"

131 میں نے کہا، "یقیناً نہیں۔ آپ ایک بے ایمان ہیں۔ یہ آپکے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا ہے۔ یہ آپ کیلئے بھیجا نہیں گیا ہے۔ یہ اُنکے لئے بھیجا گیا ہے جو ایمان رکھیں گے۔"

132 پس پیغام ایمان والوں کیلئے ہے۔ باقیوں کے لئے یہ ہلاکت ہے، یہ بیوقوفی ہے؛ لیکن اُنکے لئے جو مسیح میں ہیں، اور بیج کا حصّہ ہیں، یہ زندگی ہے۔

133 ایک کسان کے بارے میں میری ایک سادی سی کہانی ہے جس نے انڈہ لیا، بلکہ عقاب کا انڈا لیکر مرغی کے نیچے رکھ دیا۔ سمجھے؟ وہ چھوٹا عقاب تھا، جو مکمل طور پر، فرق-فرق تھا، اور الگ مخلوق تھا۔ جب اُس کسان نے یہ کام کرلیا جو کام اُس نے کرنا تھا، اور اپنی مرغی کے نیچے عقاب کا انڈا رکھ دیا۔ تو اُس نے ایک عجیب قسم کے بچے کو جنم دیا، اور وہ-وہ چھوٹا بچہ، مختلف

نظر آتا تھا۔ وہ چوزوں کی طرح نہیں لگتا تھا۔ اُسکے پنکھ باقی چوزوں کی طرح نہیں تھے، اور وہ۔وہ بس...وہ ایک مختلف، چھوٹا عقاب تھا۔ اور باقی سب چوزے اُسے مختلف چیز سمجھتے تھے۔اور مرغی اُنکے پاس گئی...

134 وہ اُس خوراک کو پسند نہیں کرتا تھا جو وہ اُسے دیتی تھی۔ وہ مٹی میں پنجے مارنا پسند نہیں کرتا تھا۔ اُسے، اُسے اس کام سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ بحرحال، وہ حیران تھا وہ ان کے درمیان مختلف کیوں ہے۔ سمجھے؟ اور اُس نے ایسی کوئی چیز کبھی نہ کھائی...وہ اُتنا ہی کھاتا تھا کہ وہ زندہ رہ سکے، کیونکہ اُسے وہ خوراک کا ذائقہ پسند نہیں تھا، سمجھے۔ کیونکہ، وہ شروع ہی سے، چوزہ نہیں تھا۔ سمجھے؟

135 اور۔اور آپ جانتے ہیں، کہ، مرغی کہتی ہے، "معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔چرچ سے جڑ جاؤ۔" لیکن اُس چھوٹے عقاب کو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑا۔پس وہ مرغی کے گرد تب تک گھومتا رہا جب تک ایک دن اُسکی ماں نہ آگئی...

136 وہ مادہ عقاب جانتی تھی اُسکے کتنے انڈے تھے، لیکن ایک کھو گیا تھا۔ وہ جانتی تھی وہ عقاب کہیں نہ کہیں ہے، پس اُس نے اُسے تلاش کرنا شروع کردیا۔ اور وہ پہاڑ کی چوٹی پر گئی، اور نیچے وادی میں گئی، اور ہر جگہ گئی شاید وہ یہاں ہو۔ کیونکہ یہ وقت، اُس، عقاب کی پیدائش کا تھا۔یہ وقت اُسکا انڈے

سے باہر نکلنے کا تھا۔ کہا، "ہو سکتا ہے کسی گدھ؛ یا کسی کوئے نے آکر اُسے چرا لیا ہو۔ مجھے نہیں معلوم۔ کس نے میرا انڈا چرا لیا ہے۔ لیکن میں جانتی ہوں... اور وہ انڈا میرے ذہن میں ہے۔ کہیں نہ کہیں میرا بیٹا ہے۔ میں اُسے تلاش کر رہی ہوں۔"

137 اسی طرح خُدا کرتا ہے۔ وہ عظیم عقاب ہے۔ وہ اپنے ذہن میں جانتا تھا کہ اُسکا ایک چرچ ہوگا۔ وہ جانتا تھا اُسکے لوگ ہونگے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کن کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کس کے نیچے پیدا ہوئے ہیں، وہ تلاش کر رہا ہے۔ وہ اپنوں کی تلاش کر رہا ہے۔

138 کہانی آگے بڑھتی ہے، اور ایک دن، وہ بوڑھی عقاب اڑتی ہوئی کھلیان میں جاتی ہے۔ وہ اُسے تلاش کر رہی تھی، اور اُس نے اُسے تلاش کر لیا۔ اوہ، آخر کار، جی اُٹھنے کے بعد، حقیقت میں اُس نے اپنے آپکو پہچان لیا وہ چوزہ نہیں تھا۔ وہ ایک عقاب تھا! لیکن اُسے ہمیشہ سے یہ سکھایا گیا تھا نیچے دیکھتے رہنا، اور کچرے میں کیڑے مکوڑے یا کچھ اور تلاش کرتے رہنا۔ لیکن اُس نے ایک پکار سنی، جس نے کہا، "یہاں اوپر دیکھ!" اور اُس نے اوپر دیکھا، اور وہاں چودہ انچ پروں والی مخلوق تھی، اور کھلیان میں جتنے بھی چوزے تھے اُن سے بہت زیادہ طاقتور تھی، اور اپنے بیٹے کا دعویٰ کر رہی تھی۔

اُس نے کہا، ”ہاں، میں تیرے پاس کیسے آسکتا ہوں؟“

139 کہا، بس اچھل، اور اپنے پروں کو ہلا، کیونکہ تو ایک عقاب ہے۔“

140 دیکھیں، اُسے معلوم تھا کہیں اُسکا بیٹا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا اُسکی پرورش کیسے ہوئی ہے، اُس کا بیٹا کہیں ہے۔

141 اور خُدا جانتا ہے! ہلّلُویاہ! اُسکی پہلے سے مقرر کی ہوئی اور مخصوص کی ہوئی ایک کلیسیا ہے! وہ جانتا ہے اُسکے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اور کہیں ایک دلہن، انتظار کررہی ہے؛ اور جب پاک روح اُس پر منڈلاتا ہے، تو وہ پولے کو ہلاتا ہے۔ اوہ، خُدایا! وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔یہ کوئی افسانہ نہیں ہے، بلکہ حقیقت ہے!

142 کوئی فرق نہیں پڑتا کتنوں نے اُسے بتانے کی کوشش کی، ”تُو ایک عقاب ہے،“ وہ نہیں جانتا تھا عقاب کیا ہوتا ہے۔ حالانکہ، وہ ایک عقاب تھا۔ اُسکی سمجھ میں نہیں آیا جب تک اُس نے کوئی اپنی طرح کا دیکھ نہ لیا، جو، اُسکی عکاسی کررہا تھا۔

143 اور جب ہم دیکھتے ہیں، تنظیم کو نہیں، کسی پی ایچ۔ڈی کو نہیں، ایل ایل۔ڈی۔کو نہیں، کسی پڑوسی کو نہیں؛ بلکہ خُدا کی صورت پر خُدا کے بیٹے کو دیکھتے ہیں، اس زمانے کی درخواست کے جواب کیلئے خُدا کی ڈائنامک پاور کو دیکھتے

ہیں، کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے، تو پھر یہاں کوئی مرغی آپکو پکڑ کر نہیں رکھ سکتی ہے۔ پس وہ اپنی ماں کی تلاش میں ہے۔وہ شروع ہی سے، ایک عقاب ہے۔ وہ جانتا ہے۔وہ حقیقی عقاب خُدا کے کلام کی آواز کو پہچانتا ہے۔کیوں؟ کیونکہ وہ ایک عقاب ہے۔عقاب سے عقاب ہے! کلام دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ہے، اور کلام سے کلام ہے! کلام، آج اس لکھے ہوئے کلام کیلئے، پہلے سے مقرر تھا۔ آپ اپنے مقام کو جانتے ہیں۔وہ اسکی تلاش میں ہے۔

144 پھر یہ، زمینی بدن، جلایا گیا اور خُدا کی زندہ کرنے والی روح کے وسیلے لایا گیا تاکہ خُدا کے کلام کی تابعداری کرے۔

145 جلدی سے۔وہ جاننا چاہتا تھا کہ کیسے وہ اُسکے ساتھ جاسکتا ہے، حالانکہ اُسے سکھایا گیا تھا وہ یہ نہیں کرسکتا ہے۔ "تُو اپنے اچھلنے سے اوپر نہیں جاسکتا ہے۔" تُو ایک چوزہ ہے۔ سمجھے؟

لیکن اُس عقاب نے کہا، "ایسا نہیں ہے۔"

"ارے بھئی، ان چوزوں کو دیکھو!"

146 "آپ عقاب ہیں، آپکو چوزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ بس پروں کو ہلانا شروع کرو، اور پروں کی تھوڑی سی مشق کرو۔اڑنا شروع کرو!"

147 کلام سے کلام ہے ! "جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے۔وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔" سمجھے؟ "کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہوگے۔" "اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوَا ہے جِس نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا، تو وہ تُمہارے فانی بَدَنوں کو بھی زِندہ کرے گا۔" سمجھے؟

148 یہ کیا کرتا ہے؟ اب سنیں، پس آپ سمجھ جائینگے۔ اور میں چاہتا ہوں، یہ ایسٹر آپکے لئے کسی بھی ایسٹر سے بڑھکر ہو۔ سمجھے؟ میں چاہتا ہوں آپ اسے سمجھیں۔ ہم جانتے ہیں اس نے اُس کیلئے کیا کیا؛ لیکن میں چاہتا ہوں آپ اسے دیکھیں، ایسا نہیں کہ دیکھیں گے، اس نے آپ کیلئے بھی وہی کیا ہے۔ سمجھے؟ یہ کیا کرتا ہے؟ یہ فانی بدن کو زندہ کرتا ہے۔ اس فانی بدن کو جس میں ہم رہتے ہیں، اسے زندہ کرتا ہے، دوسرے لفظوں میں، اسے زندگی میں لاتا ہے۔

149 اب، آپ لوگ جنکے مُنہ میں ایک وقت تھا ایک بڑا سگار تھا، یا بہت ساری سگریٹیں تھیں، یا باقی چیزیں تھیں؛ اور آپ خواتین جنکے بال کٹے ہوئے تھے، میک اپ کیا ہوا تھا، اور چھوٹے کپڑے تھے، اور اسی طرح کے باقی کام، جاری تھے؛ اور اچانک کسی چیز نے پکارا، اور آپ نے اُس طرف دیکھا، تو یہ کلام تھا۔ دیکھیں، اور اس نے آپکو زندہ کردیا... اب آپ کہتے

ہیں، ’’چھوٹے کپڑے میرے لئے نہیں ہیں، شراب میرے لئے نہیں ہے، جھوٹ، اور چوری میرے لئے نہیں ہے، یہ، اور وہ میرے لئے نہیں ہے۔‘‘ دیکھیں؟ وہ روح جس نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا، وہ تم میں بسا ہوا ہے، تمہارے فانی بدنوں کو، تابعداری کیلئے، زمین کی مٹی سے اُٹھا کھڑا کریگا۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ کیا ہے؟ کس کی تابعداری کیلئے ہے؟ مسیح کی۔ مسیح کون ہے؟ کلام۔ تھیولوجی نہیں، بلکہ کلام ہے!

150 پھر آپ کہتے ہیں، کہ، ’’یہ چیزیں، اوہ، میرا خیال ہے خواتین کے سلیکس پہننے میں کوئی بُرائی نہیں ہے۔‘‘

151 جبکہ، کلام کہتا ہے، ’’نہیں۔‘‘ دیکھیں، کلام نے آپکو اس کیلئے زندہ کردیا ہے۔ دیکھیں، آپ کلام کی طرف آ گئے ہیں۔ دیکھیں، پھر، یہ آپ ہیں۔ یہ ہوگیا ہے... آپ کلام کا حصّہ بن گئے ہیں۔ اس نے آپکے بدن کو بدل دیا ہے، نہیں تو...

152 خیر، آپ کہتے ہیں، ’’ٹھیک ہے، اب، میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔ میرا پاسٹر... ‘‘ مجھے کوئی پروا نہیں آپکا پاسٹر کیا کہتا ہے؛ یہ وہ ہے جو کلام کہتا ہے! اگر آپ چوزہ ہیں، تو اُسکے ساتھ جائیں۔ لیکن اگر پاسٹر اُسکے کلام سے ہٹ کر بولتا ہے، تو پھر وہ عقابوں کو کھلانے والا نہیں ہے؛ اوہ۔ہو، وہ تو مرغیوں کو کھلانے والا ہے، دیکھیں، عقابوں کو کھلانے والا نہیں ہے۔ دیکھیں؟ عقاب عقابی کھانا

کھاتا ہے۔ سمجھے؟ وہ زندہ کرتا ہے!

153 بائبل کہتی ہے فلاں فلاں کام غلط ہے، اور مرد اور عورتیں اور باقی سب اگر یہ کرتے ہیں، تو یہ غلط ہے۔ کہتے ہیں، "معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔" لیکن بائبل کہتی ہے وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ وہ کہتے ہیں، "یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔" اور یہ ایک طرح سے ذہن کو پڑھنا، اور پرکھنا ہے۔ اور یہ ساری باتیں اور رویائیں، حماقت ہے، "دیکھیں، یہ چوزے ہیں۔ یہ نہیں جانتے عقاب کا کھانا کیا ہے۔

154 لیکن، بھائی، جب آپ پکار کو سنتے ہیں، تو پھر آپ میں کچھ ہوتا ہے! آپ شروع ہی سے، عقاب ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ آپ بیج ہیں، اور S-o-n بیٹے کے جی اُٹھنے کی صُبح ہوچکی ہے، اور پولا زمین پر ہلایا گیا ہے، تاکہ آپ اپنے آپکو پہچانیں آپ عقاب ہیں تنظیمی چوزے نہیں ہیں۔ کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ ہا!

155 "جس روح نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا ہے،" اگر وہ کلام، وہ ڈائنامک کلام، " آپ میں بستا ہے، تو وہ آپکے فانی بدنوں کو بھی زندہ کریگا۔" اب ہم کیسے اُسکی ہڈی میں سے ہڈی اور گوشت میں سے گوشت ہیں؟ بلکہ، دیکھیں، حالانکہ ہم فانی گناہگار ہیں، ختم ہونے والے ہیں، اور مرنے والے ہیں، بدن تباہ ہونے والے ہیں، لیکن وہ اس بدن کو جِلادیتا ہے۔ کیوں

زندہ کرتا ہے؟ ”زندگی میں لانے کیلئے زندہ کرتا ہے۔“ وہ روح جو کبھی پینا پسند کرتی تھی، زناکاری کیلئے، تیار رہتی تھی، اور ایسے کام کرتی تھی، وہ زندہ ہو گئی ہے؛ کیوں، کیونکہ وہ چیزیں مر گئی ہیں، اور آپ زندہ ہو گئے ہیں۔ اس نے آپکے فانی بدن کو زندہ کردیا ہے۔

156 کیونکہ، آپ کے بدن ڈائنا مکس کا مقدس ہیں، (کیوں؟) کیونکہ آپ شروع ہی سے میکانکس کا حصّہ ہیں۔ اوہ! اور یہی آپکا جی اُٹھنا ہے۔ یہ کلیسیا، اُسکے ساتھ جی اُٹھنے میں شریک ہے۔ یہ بدن اسی گھڑی جی اُٹھے ہیں۔ دیکھیں، آپ نے سن لیا ہے؛ اور ایمان رکھا ہے۔ اس نے آپکو تنظیم سے بدل کر کلام بنادیا ہے۔ سمجھے؟

157 پس ڈائنا مکس، اگر پانی پر آئیگا، تووہ پھڑ پھڑ کریگا، ”معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔“ پمپ-پمپ-پمپ، ”اوہ، میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں،“ پمپ- پمپ- پمپ، ”مگر یہاں-یہاں ایسا نہیں ہوتا...“ پمپ- پمپ- پمپ! سمجھے؟

158 لیکن جب وہ قوت ایک ہزار آکٹین سے ٹکراتی ہے، تو یہ ”زوُں،“ کر کے چلنا شروع ہوجاتی ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میری، قوت، ایسے ٹکراتی ہے! لیکن جب یہ چوزے سے ٹکرائے گی، تو اُسکا کچھ بھلا نہیں ہوگا۔ لیکن جب یہ قوت عقاب سے ٹکراتی ہے، وہ آگے بڑھتا ہے۔ آمین! یہ میکانکس کے ساتھ

ڈائنامکس ہے! سمجھیں میرا کیا مطلب ہے؟ یہ بات ہے، اگر وہ ایک سچا عقاب ہے، تو وہ یہ، "سمجھ جائے گا۔"

159 میں یہاں آپکو ایک چھوٹا سا حوالہ دیتا ہوں۔ میرا خیال ہے ہم فون پر نہیں ہیں، بلکہ ہم صرف یہیں پر ہیں۔ مُقدس یوحنا5:24 میں، یسُوع نے کہا، "جو کوئی میرا کلام سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔" اب دیکھیں، میں نیچے سڑک پر جاتا ہوں اور اسے روحانی سمجھ کے بغیر، اسی طرح لے لیتا ہوں، تو یہ کیا ہے...اس بات کو کوئی اور بات بنانے کیلئے نہیں لینا ہے، بلکہ وہی کہنا ہے جو یہ کہہ رہا ہے، سمجھے، اسکا ٹھیک لفظ، اور یجنل، یونانی میں دیکھیں، تو کہا گیا ہے، "وہ جو میرا کلام سمجھتا ہے۔"

160 اب، اسے درست ثابت کرنے کیلئے۔ دیکھیں میں نیچے سڑک پر جاتا ہوں، اور اُس سڑک سے ایک شرابی آرہا ہے، اور کسی دوسرے آدمی کی بیوی کی بانہوں میں بانہیں ڈالے، قسمیں کھا رہا ہے، اور خُدا کا نام بیفائدہ لے رہا ہے، اور اسی طرح کے باقی کام کررہا ہے۔ "کہتا ہے، کیا آپ نے سنا تھا اُس مناد نے کیا کہا تھا؟ کیا آپ نے سنا تھا؟" "ہاں، میں نے یہ سنا تھا!" لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ اُسکے پاس ابدی زندگی ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

"وہ جو میرے کلام کو سمجھتا ہے،" وہ جو ایک عقاب ہے!

161 "اب، بھائی برینہم، میں اس سے زیادہ کلام چاہتا ہوں۔"

162 ٹھیک ہے، "میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔وہ غیر کے پیچھے نہیں جائیں گی۔"

163 جیسے ایک دن، شادی اور طلاق کے کیس پر بات ہوئی تھی۔ اور پاک روح نے مجھے وہ بتادیا تھا، اور جیسے اُس نے مجھے بتایا تھا میں نے ویسے ہی بتادیا تھا۔

164 کسی خادم کی خاتون نے مجھے سختی سے ڈانٹا، اور چلائی۔اُس نے کہا، "مجھے لگتا ہے تم خُدا کی جگہ لے رہے ہو؟"

میں نے کہا، "نہیں، میڈم۔"

165 کہا، "بھئی، تم نے کہا ہے تمہارے گناہ معاف ہوگئے ہیں۔" کہا، "کہاں ہوئے ہیں؟" کہا، "اسکی قدرت صرف خُدا کے پاس ہے۔" دیکھیں، یہ ایک اور فریسی ہے۔ سمجھے؟...؟...

166 میں نے کہا، " آپ دیکھیں، آپ اس بات کو سمجھیں، کہ، یسُوع نے پطرس اور باقی رسولوں کو بتایا تھا، جب اُن پر مکاشفہ کھل گیا تھا کہ وہ کون ہے۔"

اُس نے اُسے بتایا، "تُو خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔"

167 اُس نے کہا، "مبارک ہے تُو،" اے، "بریوناہ؛ خون اور گوشت نے یہ

بات تجھ پر ظاہر نہیں کی ہے، بلکہ میرے باپ نے ظاہر کی ہے جو آسمان پر ہے۔ اس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤنگا؛ اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آسکیں گے۔ اور میں تجھے کنجیاں دیتا ہوں؛ جو کچھ تُو زمین پر باندھے گا، میں آسمان پر باندھونگا؛ اور جو کچھ تُو زمین پر کھولیگا...“

168 کلام مجسم ہوا یہ ایک الٰہی مکاشفہ ہے۔ اگر یہ بیٹے، یعنی دلہے کے زمانے میں جسم تھا، تو یہ آج دلہن کے زمانے میں بھی جسم ہے۔ دیکھیں؟ ”جن کے گُناہ تُم بخشو، اُن کے بخشے گئے ہیں، جن کے گُناہ تُم قائم رکھّو، اُن کے قائم رکھّے گئے ہیں۔“

169 اب، کیتھولک کلیسیا نے یہ آیت لے لی اور اپنے کاہنوں کے پاس پہنچ گئی، لیکن یہ جسمانی بات ہے۔

170 غور کریں، یہ روحانی، منکشف کیا ہوا کلام تھا جس نے یہ کیا تھا!

171 یہی سبب ہے کہ اُس نے اُن سے کہا تھا جاؤ اور باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس کے ”نام“ میں بپتسمہ دو۔ وہ جانتا تھا کہ اُنہیں معلوم ہے وہ کون ہے۔

172 ایک دن ایک مناد سے بات ہورہی تھی، اُس نے مجھ سے کہا، اُس نے بتایا، ”بھائی برینہم، اب، میں باہر آگیا ہوں اور جڑ گیا ہوں، میں ایک فلاں فلاں، پینتی کاسٹل چرچ میں گیا تھا۔“

173 آپ جانتے ہیں، اب، پینتی کاسٹل نے بھی گول ٹیکیہ لینی شروع کردی ہے۔ آپ نے بھی یہ سنا ہے، میرا خیال ہے؛ یہ کوشر ہے، آپ جانتے ہیں، یہ مون گاڈ ہے۔ اور سب نے اسے قبول کرلیا ہے اور اسے لے رہے ہیں۔ اُس آدمی نے کہا... اُس-اُس کی جماعت اُسکے پاس گئی؛ اُس نے کہا، "جسے میں برکت دیتا ہوں وہ برکت پاتا ہے۔" دیکھیں، کیا یہی وہ بات نہیں جو پریسٹ کہتا ہے، کہ "اُسکے پاس اسے مسیح کے بدن میں بدلنے کی قوت ہے"؟ دیکھیں، سب ایک جیسے ہیں ایک کا چھ ہے، اور دوسرے کا آدھا درجن ہے۔

174 اور اُس نے کہا، "میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔" وہ یسُوع نام کے بپتسمہ کو ردکرنے کی کوشش کررہا تھا، کیونکہ یہ وہی بندہ تھا جس نے-نے کہا تھا یہ مخالف مسیح نے کیا تھا۔ اُس نے کہا، "کیا آپ یہ سوچتے ہیں ایک انسان کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا ضروری ہے؟"

میں نے کہا، "جی ہاں، جناب۔"

175 اُس نے کہا، "اُس کا بپتسمہ 'باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں ہوا تھا'؟"

176 میں نے کہا، "جی ہاں، جناب۔ سِرے سے، اُس کا بپتسمہ ہوا ہی نہیں ہے۔ سمجھے؟ اُسکا بپتسمہ، بالکل نہیں ہوا ہے؛ نام نہیں لیا گیا ہے۔ وہ لقب

ہے۔'' میں نے کہا، ''اسکی شناخت نہیں ہے۔'' میں نے کہا، ''کیوں-کیوں پطرس نے یہ کیا تھا...''

177 اُس نے کہا، ''خیر، اب، میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''اب، اعمال 49:10 دیکھیں، اُس نے کہا، 'پطرس جب یہ باتیں کرہی رہا تھا، تو پاک روح اُن پر اتر آیا۔'''

178 ''لیکن،'' میں نے کہا، ''وہ پیچھے مڑا اور کہا، 'کیا انہیں پانی سے کوئی روک سکتا ہے کہ انہیں بپتسمہ نہ دیا جائے؟'''

179 اُس نے کہا، ''خیر، کچھ عرصہ پہلے، آپ یہاں، اعمال 19 کے بارے میں بتارہے تھے، جہاں پولُس اوپر کے علاقہ سے گزرکر افسس میں آیا تھا، اور اُن شاگردوں سے ملا تھا۔'' اور کہا، ''دیکھیں،'' کہا، ''اُن کا تو باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ نہیں ہوا تھا۔''

180 میں نے کہا، ''نہیں، اُنکا بپتسمہ' توبہ کیلئے ہوا تھا،' گناہوں کی معافی کیلئے نہیں۔ 'توبہ کیلئے،' کیونکہ یسُوع والے کا ابھی تک تعارف نہیں کروایا گیا تھا۔ قربانی ابھی تک ذبح نہیں ہوئی تھی۔''

اُس نے کہا، ''اچھا، پھر اُنکا دوبارہ بپتسمہ کیوں ہوا؟''

181 میں نے کہا، جس آدمی کے پاس کنجیاں تھی، اُس نے یہ کہا ہے، 'کیونکہ

آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے تم نجات پا سکو۔‘‘‘

182 نجات صرف یسُوع مسیح کے نام میں ہے۔ ’’کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہو، وہ سب یسُوع مسیح کے نام میں کرو۔‘‘ کوئی دوسرا نام نہیں، کوئی چرچ نہیں، کوئی درجہ بندی نہیں، کوئی القاب نہیں، باقی کچھ بھی نہیں ہے! دیکھیں، وہ شارون کا گلاب ہے، وادی کی سوسن ہے، صُبح کا ستارہ ہے، الفا، اومیگا ہے، ابتدا اور انتہا ہے، یہوواہ یری ہے ،-رافا ہے،-منسی ہے، اور باقی سب کچھ ہے۔ وہ یہ سب کچھ ہے، تو بھی وہ...تو بھی ان تمام القاب میں نجات نہیں ہے؛ یہوواہ نام میں، نجات نہیں ہے؛ وہ، شارون کا گلاب ہے، لیکن اس میں نجات نہیں ہے؛ وہ باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس ہے، لیکن اس میں نجات نہیں ہے۔ نجات صرف ’’یسُوع مسیح کے نام میں ہے!‘‘ اور پھر بائبل کہتی ہے، کہ، ’’سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے گی، اور یروشلِیم سے شروع کر کے، زمین کی انتہا تک کی جائے گی۔‘‘

اُس نے کہا، ’’کیا آپکا خیال ہے اس سے کوئی فرق پڑتا ہے؟‘‘

183 میں نے کہا، ’’جناب، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔‘‘ میں اور میری بیوی، اور وہ، ایک میز پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ بس آگے بڑھا۔ مجھے

دیکھا، اور چلنے لگا...میں نے کہا، ''ہم دونوں ایری زونا کے ہیں؛ ہم یہاں رہتے ہیں۔ اور میں، بلکہ ہم اپنی کونسل، اور اپنی وارڈ، اور اپنے میئر، اور گورنر، اور، باقی سب کو جانتے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''جی ہاں۔''

184 میں نے کہا، ''اب، اگر میں کہوں، کہ، بھائی، 'یہاں جائیں اور ہمارا ڈنر بک کروادیں، اورایری زونا سٹیٹ کے گورنر کے نام پر یہ کروادیں،' تو کیا آپ اُسکے سائن کرلیں گے؟ کیاآپ کا خیال ہے وہ ڈیسک پر آپکو قبول کرلیں گے؟''

185 ''دیکھیں،'' اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے نہیں۔'' اُس نے کہا، ''پھر یسُوع نے ایسا کیوں کہا تھا؟''

186 میں نے کہا، ''یہی بات ہے، سمجھے۔ کیوں؟ اگر میں تمہیں کہتا ہوں 'جاؤ اورایری زونا سٹیٹ کے گورنر کے نام پر ہمارا ڈنر بک کروادو،' اور ایری زونا کے باشندے ہوتے ہوئے ہم جانتے ہیں ہمارا گورنر کون ہے، اور، آپ جانتے ہیں 'سیم گوڈارڈ کے سائن کیا ہیں،' سمجھے۔'' میں نے کہا، ''کیونکہ، وہ سٹیٹ کا گورنر ہے۔ میں آپ سے سوال نہیں پوچھ رہا۔ آپ جانتے ہیں گورنر کون ہے۔ اور، جب اُس نے کہا، 'باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس،' تو وہ جانتے تھے وہ کیسے بپتسمہ دینے جارہے ہیں۔ وہ جانتے تھے وہ کون ہے۔ 'میری بھیڑ

یں میری آواز سنتی ہیں۔' سمجھے؟ سمجھے؟"

اُس نے کہا، "اوہ، میں سمجھ گیا ہوں۔"

187 لیکن اب، اگلی بات ہے، کیا آپ یقین کریں گے؟ سمجھے؟ "جو کوئی میرا کلام سنتا ہے، اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس پر ایمان رکھتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔" اور جب یہ ابدی زندگی آپ میں بس جاتی ہے، تو یہ قوت ہے۔

188 اور آپ اُس پاک روح کو پالیتے ہیں، جو اُنہوں نے پینتی کوست پر پایا تھا؛ وہ میکانکس تھے، اور پھر ڈائنامکس آگیا تھا۔ پس اُنہوں نے ایمان رکھا۔ آپ جانتے ہیں، ہمارے اچھے بپٹسٹ دوست ہمیں بتاتے ہیں، "جب ہم ایمان لاتے ہیں، تو ہم اسے پالیتے ہیں۔" لیکن، اُنہوں نے نہیں پایا تھا، حالانکہ وہ ایمان رکھتے تھے۔

189 اعمال 19، وہ ایمان رکھتے تھے، لیکن اُنکے پاس یہ نہیں تھا۔ "کیا ایمان لاتے وقت تم نے رُوحُ القُدس پایا؟" سمجھے؟ دیکھیں اُن کے پاس میکانکس تھے، ٹھیک ہے، کیونکہ وہ رسولوں...یا، میرا مطلب ہے، اپلوس اُنہیں سکھاتا تھا اور بائبل کے وسیلے ثابت کرتا تھا، یسُوع ہی مسیح ہے، یہ میکانکس تھے، لیکن اُنکے پاس ابھی تک ڈائنامکس نہیں تھے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ یہ درست ہے۔

190 [ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر-]...-میکانکس، آپ کے پاس ممکنہ طور پر بیعانہ ہے، اور انتظار ہے۔

191 لیکن، جب آپ ڈائنا مکس پالیتے ہیں، تو آپ فانی سے لافانی میں جی اُٹھتے ہیں۔ وہ بدن کو پوری طرح تابعداری میں لے آتا ہے۔ وہ آپ سے مختلف عمل کرواتا ہے، آپ مختلف نظر آتے ہیں، مختلف جیتے ہیں۔ وہ آپکو مختلف بنا دیتا ہے۔

192 اب دیکھیں...[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر-]...زندہ کردیا تھا۔ "ایک وقت تھا آپ گناہ اور خطا، اور تاریکی میں مرے ہوئے تھے، لیکن اُس نے زندہ کردیا ہے۔" کس کے وسیلے؟ "اُس روح کے وسیلے جس نے یسُوع کو جِلایا،" ایسٹر کی صُبح، "وہ جی اُٹھا تھا۔ اور اگر وہ تمہارے فانی بدنوں میں بستا ہے،" تو غور کریں، "وہ جِلاتا ہے، اور زندگی میں لاتا ہے، اور کلام کی تابعداری کرواتا ہے۔"

193 اب، آپ کیسے دعویٰ کرسکتے ہیں کہ آپ کے پاس وہ روح ہے، اور خود کو کلام سے بھی الگ کرتے ہیں؟ آپکو کسی اور نے جِلایا ہے۔ کیونکہ، وہ تمہارے فانی بدنوں کو کلام میں جینے کیلئے جِلائے گا۔ یقیناً، وہ یہ کریگا۔

194 آپ اُسکے بغیر نہیں چل سکتے ہیں۔ اگر آپ پورے کلام پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، تو آپ بس پھڑ پھڑ کرتے ہیں۔ اگر آپ پٹرول اور پانی دونوں کا

حصّہ ہیں، تو آپ کہیں بھی جانے والے نہیں ہیں۔ سمجھے؟ آپکو سو فیصد، پٹرول حاصل کرنا پڑیگا۔ اگر آپ پٹاکے مارتے ہیں، تو آپ وہ نہیں ہیں، آپکے اندر کوئی قوت نہیں ہے۔ سمجھے؟ "لیکن میں- میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، لیکن اس پر ایمان نہیں رکھتا ہوں،" پمپ- پمپ- پمپ- پمپ۔ آپ کہیں جانے والے نہیں ہیں۔

195 لیکن، اوہ، جب آپ معموری کو حاصل کرلیتے ہیں! تو پھر روشنی ہوجاتی ہے، کہ کلام کی بات سچی ہے!

196 اب اس پر غور کریں، ہم ختم کرنے لگے ہیں، اس پر دھیان دیں۔ غور کریں، یہ-یہ ایک چھوٹے بیج کی مانند ہے جو زمین میں پڑا ہوا ہے۔

197 اب، ممکنہ طور پر، آپ جی اُٹھے ہیں۔ جب آپ پاک روح حاصل کرلیتے ہیں تو آپ زندہ ہوجاتے ہیں۔ آپ اُس وقت جی اُٹھتے ہیں۔ آپکا بدن ممکنہ طور پر جی اُٹھتا ہے۔

198 چھوٹے بیج کو دیکھیں۔ جو زمین میں بویا گیا ہے۔ یہ اُس سوتے میں سے پیتا ہے، جو اس پر انڈیلا جاتا ہے۔ اور جیسے جیسے یہ پیتا ہے، یہ اُسکی جانب اوپر آتا ہے، اور اُس بیج کی صورت کی جانب بڑھتا ہے جو زمین میں بویا گیا تھا۔ سمجھے؟

199 کلیسیا اسی طرح آگے بڑھتی ہے، راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کا

بپتسمہ پاتے ہی،وہ کِھل جاتی ہے۔ سمجھے؟ خُدا کا پاک روح اسی طرح آتا ہے۔

200 اور دنیا کی روح بھی، مخالف مسیح کے وسیلے اسی طرح آتی ہے، اور اب گریٹ یونین آف چرچز کے وسیلے کھل رہی ہے، دیکھیں، یہ بات ہے۔

201 اور اسی طریقے سے ایک شخص آتا ہے۔ ہر ایک چیز خُدا کے اسی پیمانے کے مطابق، کام کرتی ہے، 'کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ غور کریں، اور اپنے راستے پر، جی اُٹھنے کی تکمیل کی جانب، پاک روح کی رہنمائی میں بڑھتے جائیں!

202 جیسے S-u-n،- سورج، اُس پودے کو بڑھاتا ہے جو خُدا کے چشمے سے پیتا ہے، بس جاری رکھتا ہے...دیکھیں، وہ صرف ایک ہی جگہ سے پیتا ہے۔ اگر آپ اُس چھوٹے بیج پر تیل ڈال دیتے ہیں؛ تو وہ ہلاک ہوجاتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اگر آپ اُس پر گندا پانی، یا پرانا پانی جو اچھا نہیں ہے، یا آلودہ پانی ڈال دیں، تو اُس کی ترقی رک جائیگی۔ وہ پھل نہیں لائیگا۔ کیا یہ سچ ہے؟ لیکن اگر آپ حقیقی اچھا سادہ پانی ڈالیں، آمین، جس میں انسان کے بنائے ہوئے کیمیکل نہ ہوں، بلکہ وہ اوپر آسمان سے آیا ہو، تو پھر اُس چھوٹے پودے کو دیکھیں۔ جیسے بارش کا پانی اُسے بڑھاتا ہے کوئی اور پانی نہیں بڑھائیگا۔ آپ کلورین اور باقی چیزیں ڈالتے ہیں، اور اس طرح بڑھانے کی کوشش کرتے

ہیں، اور، پہلی بات آپ جانتے ہیں، یہ پودے کو ہلاک کردیتی ہیں۔

203 آج کل یہی معاملہ ہے۔ وہ تنظیمی چشمے سے پانی دینے کی کوشش کرتے ہیں، اوراس سے ترقی رک جاتی ہے۔ سمجھے؟ لیکن اُسے وہ لینے دیں:

وہاں آئیں جہاں رحم کے قطرے چمک رہے ہیں؛
میری چاروں طرف دن رات چمک رہے ہیں،
یسُوع، دنیا کا نور ہے۔

پھر، آپ اسے حاصل کرلیتے ہیں۔

ہم نور میں چلیں گے، خوبصورت نور میں،
وہاں آئیں جہاں رحم کے قطرے چمک رہے ہیں؛
بس میری چاروں طرف چمک رہے ہیں!

204 انسان کے بنائے ہوئے چشمے مجھ سے دُور رکھیں! "میں یسُوع کے خون کے چشمے کے علاوہ، کسی اور کو نہیں جانتا ہوں!" اورمیں بس اُسی چشمے کو جاننا چاہتا ہوں۔ خُداوند، اپنے کلام کو مجھ میں بسنے دے؛ اور اپنے روح سے اسے سینچ۔

205 اب، غور کریں، اگر وہ روح آپ میں رہتا ہے، جس نے یسُوع کو قبر سے اُٹھایا، تو آپ میں ممکنہ طور پر زندگی ہے؛ روح کی رہنمائی کے وسیلے، کلام آپکے

اندر زندہ کیا گیا ہے،تاکہ اس پر ایمان رکھیں۔ وہ چھوٹی چیز آگے بڑھنے کیلئے زور لگا رہی ہے۔

206 غور کریں، پینتیکوست پر، اُنکے بدن نئی زندگی کیلئے جی اُٹھے تھے۔اُس چھوٹے ڈرپوک جھنڈ کو دیکھیں۔

207 کیا میں آپکو زیادہ دیرروک رہا ہوں؟ [جماعت کہتی ہے،"نہیں۔"-ایڈیٹر۔] دیکھیں،میں بس بیدار ہوچکا ہوں،اور اچھا محسوس کررہا ہوں، یہ بات ہے۔اوہ میرے، خُدایا!

208 غور کریں،وہ ڈرپوک تھے۔ دھیان دیں۔ لیکن،اُنکے پاس میکانکس تھے۔ سمجھے؟ وہ سب وہاں پیچھے بیٹھے ہوئے تھے،اور کہہ رہے تھے،"اوہ، مجھے اُن سے ڈر لگتا ہے۔ اوہ، مجھے اُنکے سامنے جاکر دعویٰ کرنے سے ڈر لگتا ہے،'کیونکہ، اوہ،وہ سب بڑے بڑے بشپ اور باقی لوگ ہیں۔ اوہ،میں اس سے خوفزدہ ہوں۔ وہ کاہن اور وغیرہ وغیرہ ہیں،میں دعویٰ کرنے سے خوفزدہ ہوں،میں یہ کہنے سے خوفزدہ ہوں کہ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اوہ،میں یہ کام نہیں کرسکتا ہوں،آپ سمجھ گئے ہیں۔"

209 لیکن، دیکھیں اچانک، ڈائنامکس آگیا۔ جی ہاں۔ اور اُس نے کیا کیا؟ اُس نے صرف اُنکی روح کو، اندر سے نہیں بھرا، بلکہ اُس نے اُنکے میکانکس کو بھی زندہ کردیا۔ اُنکے بدن زندہ ہوگئے۔ اب وہ مزید ڈرپوک نہیں رہے تھے۔

وہ لوگوں کے سامنے باہر چلے گئے۔جی ہاں،جناب۔ ”تم یہودیہ کے رہنے والوں، اور تم جو یروشلیم میں بستے ہو!“ اس سے، پہلے وہاں ڈائنا مکس آتا، وہ صرف میکانکس تھے۔ سمجھے؟ ”اَے یروشلِیم کے سب رہنے والو، یہ جان لو، اور کان لگا کر میری باتیں سنو! جَیسا تم سَمَجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں ہیں۔“

210 میں اُن میں سے ایک ہوں۔ یہ وہ بات ہے! میں تمہیں بتاونگا یہ کیا ہے۔ یہ کلام ہے۔ یہ وہ بات ہے! اور میں ہمیشہ کہتا ہوں، ”اگر یہ وہ نہیں ہے، تو مجھے انتظار کرنے دیں جب تک وہ نہیں آجاتا۔“

211 ”نہیں، بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی، ’آخری دنوں میں یوں ہوگا، خُدا فرماتا ہے، میں اپنی روح ہر فردِ بشر پر نازل کرونگا۔‘“ دیکھیں، ڈائنا مکس میکانکس میں آگیا۔ اب وہ مزید ڈرپوک نہیں رہے تھے۔

212 آپ لوگوں میں سے کچھ خواتین اُن سے ڈرتی ہیں کیونکہ وہ ہنسیں گی کہ آپ کے بال لمبے ہیں، یا آپ نے میک اپ کرنا چھوڑ دیا ہے؛ آپ میں سے کچھ لوگ خوفزدہ ہیں کہ وہ آپکو اپنی تنظیم سے نکال دیں گے جب آپ اپنے لوگوں کو کلام کے مطابق بپتسمہ دیں گے: آپکو چاہیے کہ خود کو بالاخانہ میں بند کرلیں جب تک ڈائنا مکس نہ آجائے۔ یہ درست ہے۔

213 اُس نے اُنہیں بدل دیا۔ اُس نے اُنہیں زندہ کردیا۔ اُس نے انہیں مختلف بنادیا۔ اُس وقت کے بعد، وہ بدلے ہوئے لوگ تھے۔ اُس نے اُنہیں

زندہ کردیا، پرانی ڈرپوک زندگی سے نکال کر، یہوداہ کے قبیلے کے ببر کی مانند بنادیا۔ پس وہ مکمل طور پر شہید کیے گئے ، مصلوب کیے گئے، الٹے مصلوب کیے گئے، جلائے گئے، شیروں کی ماند میں پھینکے گئے۔ اب اُن میں، مزید ڈر نہیں تھا۔ موت بالکل بھی، اُن پر فتح نہیں پاسکی تھی۔ کیونکہ ڈائنا مکس میکانکس میں تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اس نے اُنکے فانی بدن کو زندہ کردیا تھا۔

214 اب سنیں۔یہاں ثبوت کیلئے، دوسری چیز ہے۔ اس نے اُنہیں ایسا زندہ کیا اور (آپ جانتے ہیں؟) اُنہیں آسمانی مقاموں میں اوپر اُٹھا لیا، اور اُنکے فانی بدن اسطرح جِلادیئے یہاں تک کہ اُنکی زبان بھی بدل گئی۔ صرف یہ نہیں...اُنکی زبان بھی زندہ ہوگئی۔ یہی کچھ بائبل کہتی ہے۔ اور، اُنکے فانی بدن زندہ ہوگئے، اور اُنکی زبان بھی زندہ ہوگئی۔ اُنکے خیالات زندہ کیے گئے۔ اُنکی روحیں زندہ کی گئیں۔ اُنکی زندگی زندہ کی گئی۔ وہ سب، ایک ساتھ زندہ کیے گئے ! اُنہوں نے بات کرنے کی کوشش کی، مگر انسانی زبان میں بات نہ کرسکے۔ وہ خُدا کی حضوری میں اتنے جِلائے گئے کہ اُنہوں نے ایک نئی زبان بولی، آسمانی زبان بولی۔ واہ ! کیا ہی زندہ کرنے کی قوت ہے !

215 ”اگر وہی روح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تم میں بسا ہوا ہے،“ تو، ہللّویاہ ! ”وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی جِلائیگا۔ وہ آپ سے وہ کام کروائیگا جو آپ نے پہلے کبھی نہیں کیے تھے۔ وہ جِلانے والی قوت سے

بھرے ہوئے تھے۔ سمجھے؟

216 آپکا بدن، آپکی خواہش؛اب مزید گناہ کے تابع نہیں رہی ہے۔

وہ کہتا ہے، "یہاں سے باہر آجاؤ!"

آپ کہتے ہیں، "اپنا مُنہ بند رکھیں۔"

"اوہ، ہم سب سے بڑے ہیں..."

"اپنا مُنہ بند رکھیں۔" میرے خُدایا، آپ ایک عقاب ہیں!

217 پس کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے عقاب کس طرح آزادی سے چلتا ہے؟ وہ گدھ کی طرح نہیں ہے، جو، زمین پر چاروں طرف، ہر ایک مُردہ چیز پر چھلانگ لگا دیتی ہے۔ نہیں، جناب۔ عقاب فخر کے ساتھ چلتا ہے۔

"اپنا مُنہ بند رکھیں۔"

"اوہ، یہاں اچھا کھانا موجود ہے۔"

218 "یہ میرے لئے نہیں ہے۔ دیکھیں، میری خواہش بدل گئی ہے۔ میری بھوک مختلف ہے۔ 'کیونکہ انسان صرف دنیاوی مُردار سے زندہ نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'" ایک اصل زندہ عقاب اسکے ساتھ زندہ رہتا ہے۔ آمین!

219 اوہ، اُس نے مسیح کو قبر میں سے زندہ کیا، اور تم میں بسا ہوا ہے، اور اُس

کی حضوری نے آپ کے فانی بدن کو زندہ بھی کردیا ہے۔ آپ اسے پہچانتے ہیں۔ اب آپ گدھ نہیں رہے ہیں۔ آپ ایک عقاب ہیں۔ پس آپ دنیا کی چیزیں نہیں چاہتے ہیں۔ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ آپ اُس سوتے میں سے کھاتے پیتے ہیں جسے سنسار نہیں جانتا ہے۔ آپ اُس میں سے پی رہے ہیں۔ کوئی جانتا ہے...دنیا اُس کے بارے میں نہیں جانتی ہے۔ آپ ایک پوشیدہ من سے کھا رہے ہیں جسکے بارے میں دنیا کچھ نہیں جانتی، کیونکہ آپ ایک عقاب ہیں۔ آپ زندہ ہوگئے ہیں اور وہیں سے آپ اسے پاسکتے ہیں۔ آپ اسے نیچے سے حاصل نہیں کرسکتے ہیں، آپ اسے اوپر سے حاصل کرتے ہیں۔ آپ کو زندہ کیا جائیگا، اوپر اُٹھایا جائیگا، پس وہ آپکو جِلائیگا۔

220 اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ دوسری زبان میں بولے۔ بائبل کہتی ہے وہ بولے۔ "وہ آسمان کے تلے ہر زبان میں بولے۔"

221 کیا آپ تصور کرسکتے ہیں، وہ پرانے بدن جو وہاں پڑے ہوئے تھے، کہہ سکتے تھے، اچھا، مجھے نہیں معلوم، اب، کیا میں اس پر ایمان رکھ سکتا ہوں یا نہیں"؟

222 ایک دم، وہ جِلائے گئے کیونکہ یہوداہ کے قبیلے کے ببر کی بہادری اُن میں آ گئی تھی، وہ ہلتے ہوئے بولے تھے۔ اوہ، وہ عقاب اپنوں کو بلانے آگیا! "اور اُنہوں نے اپنی زندگیوں سے محبت نہ کی بلکہ قربان ہوگئے۔" آمین۔

اور یہاں اور موجود ہیں جو اپنی زندگی قربان کردیں گے
کیونکہ یہ پاک روح کی انجیل ہے اور اُسکا سرخ سیلاب
ہے۔

223 اور پس ان آخری دنوں میں، بیٹے کو۔کو دوبارہ دلہن میں ظاہر ہونا ہے؛ زندہ کرنے والی قوت کو آنا ہے، تاکہ مُردہ تنظیموں اور عقیدوں سے انہیں باہر نکالے، اور انہیں زندہ خُدا کے زندہ کلام میں لے آئے، اوہ !

224 نہیں، اُس نے اُنہیں نئی زندگی کے لئے جِلایا۔ اب ہمیں بھی اُسی طرح جلاتا ہے۔ اب، غور کریں، وہ جی اُٹھنے کی قوت سے مکمل طور پر جی اُٹھے تھے ! اب میں...

اب ذرا دھیان سے سنیں۔ میں آپکو دکھانے کی کوشش کررہا ہوں۔

225 زندہ کرنے والی قوت صرف اُنکی جان میں نہیں تھی، بلکہ اُن سب کے اوپر بھی چھائی ہوئی تھی۔ یہ... اور جِلانے کیلئے، ڈائنامکس صرف اندر نہیں آیا، بلکہ میکانکس کو بھی زندہ کردیا۔ کیا آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے؟ وہ اتنے زیادہ جِلائے گئے تھے یہاں تک کہ اُنکی زبانیں بھی غیر زبانیں بولنا شروع ہو گئیں۔ وہ مسیح کی جی اُٹھنے والی قوت سے اتنا زیادہ جِلائے گئے، یہاں تک کہ اُنہوں نے ہاتھ رکھے...وہ زندہ کرنے والی قوت سے اتنا زیادہ جِلائے گئے، یہاں تک کہ، اُنہوں نے بیماروں پر ہاتھ رکھے، اور وہ تندرست ہو گئے۔ ”اُس

نے آپ کے فانی بدن کو جِلادیا ہے۔ '' اُن کے ہاتھ رکھنے سے، لوگوں نے شفا پائی۔

226 اور روح نے اُنکی رفاقت کو خُدا کے ساتھ زندہ کردیا، دیکھیں وہ خُدا کی حضوری میں اتنے زیادہ جِلائے گئے تھے یہاں تک کہ، جب ایک شخص مرگیا تھا اور اُسکی جان واپس چلی گئی تھی، تو اس نے اُسے واپس زندہ کردیا تھا۔ آمین ! تعریف ہو ! اب میں روحانی جوش محسوس کررہا ہوں۔

227 یہ ٹھیک بات ہے، زندہ کردیا ! اُسکا جی اُٹھنا صرف اُسکے لئے نہیں تھا، بلکہ جو بھی چاہے، کیونکہ پہلے سے مقرر شدہ بیج وہاں پڑا ہوا تھا۔ اُس نے فانی بدن کو جِلادیا ہے، زندہ کردیا ہے !

228 اُنہوں نے اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھے؛ اور وہ تندرست ہوگئے۔ اُنہوں نے روح میں دعا کی؛ اُنہوں نے رویا دیکھی، اور مُردوں کو زندہ کردیا۔ یہ سچ ہے۔ ''اُنکے فانی بدن کو جِلادیا۔''

229 اگر یہ آپ میں آجائے؛ اگر ایسا ہوجائے...اب، آپ کہہ سکتے ہیں ایسا ہے؛ اور اگر ایسا ہے، تو آپ دیکھیں، پھر معجزے ہوتے ہیں۔ ''وہ قوت آپکے فانی بدن کو جِلادے گی۔'' وہ آپکو زندہ کردے گی۔

230 اب، غور کریں، خُدا کی حضوری زندہ کررہی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ خُدا کی

روح نے یسُوع کو قبر سے جِلایا تھا۔ اور، یہ خُدا کی روح ہے، "میں اُنہیں ابدی زندگی دونگا،" اگر آپ لفظ، زوئی پر غور کریں، تو یہ یونانی زبان کا لفظ ہے، جو آپ کے وسیلے منتقل کیا جاتا ہے اور پھر (اُنکے) ذہن کو جِلادیا جاتا ہے۔

231 اب غور کریں۔ آپ کیسے یہ کہہ سکتے ہیں کہ روح آپ میں بسا ہوا ہے؟ جبکہ آپ نے وہ سب سوچا جو آپکو ٹھیک لگتا تھا، یہاں اُسکا ثبوت موجود ہے آیا وہ آپکے پاس ہے یا نہیں۔ اگر وہ روح جو مسیح میں تھا آپ میں ہے، تو وہ آپکو کلام کیلئے بھی جِلائے گا، کیونکہ وہ کلام ہے۔ اور اگر وہ، مختلف ہے، جس نے آپکو کلام سے ہٹ کر جِلایا ہے، تو پھر وہ مسیح کا روح نہیں ہے! ....جب تک وہ آپ کو کلام میں نہیں چلاتا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ نے کیا کیا ہے۔ "میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور وہ کلام کی ہر بات کے وسیلے زندہ رہیں گی،" ہر بات کے وسیلے! ایک دن میں اس پر بات کر رہا تھا۔

232 میری اپنی ماں، اب جا چکی ہے، اور وہ ایک بہت انوکھی خاتون تھی۔ اور آپ جانتے ہیں، وہ تھی، آدھی انڈین تھی، اور وہ انوکھی تھی۔ اور وہ ایسی خاتون تھی جو خواب نہیں دیکھتی تھی۔ لیکن میرا نہیں خیال...اُس نے اپنی پوری زندگی میں، چار یا پانچ خواب دیکھے ہونگے۔ لیکن جتنے بھی خواب اُس نے دیکھے تھے، وہ سچے ہوئے تھے۔ اُس نے ایک خواب دیکھا تھا، اور وہ سچا ہوا تھا۔

233 مجھے یاد ہے بہت پہلے، کئی سال پہلے جب میں نے منادی کرنا شروع کی تھی۔ ہم سڑک کے اوپر، ٹھیک اوپری جانب رہا کرتے تھے۔ میں یہاں اس چرچ میں منادی کررہا تھا۔ اور اُس نے ایک خواب میں دیکھا، کہ میں یہاں تین سیڑھیوں کے پاس کھڑا ہوا ہوں۔ اور میں وہاں کھڑا ہوکر سب میں منادی کررہا تھا، کہ اُنہیں ہائی وے پر جانے کیلئے پہلے ان تین اقدام سے گزرنا ضروری ہے۔ اور ہائی وے پر موتیوں جیسی ایک سفید لائن تھی، جو سیدھا آسمانی دروازے کی-کی-کی طرف جارہی تھی، اور وہاں موتی دروازہ تھا۔ اور موتی اُن سیڑھیوں کے اوپر تک پھیلے ہوئے تھے۔ اور کیا آج کے زمانے کے لئے میرا یہی پیغام نہیں ہے: راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کا بپتسمہ! اور میں کہہ رہا تھا ایک شخص کو ان تین اقدام سے گزرنا ہے، تاکہ وہ ہائی وے پر چلنے کے قابل ہوجائے۔ اور کہا کہ...

234 وہاں ایک عورت آئی۔ اب، آپ جانتے ہیں، پینتیس سال پہلے لوگ کیسے جوتے پہنتے تھے۔ وہاں ایک عورت آئی، اور آج کی طرح کے جوتے پہنے ہوئے تھے، اونچی ہیل والے جوتے۔ اور وہ آئی۔ اور میں نے کہا، "ایک منٹ، بہن۔ آپ اسکے ساتھ ہائی وے پر نہیں چل سکتی ہیں۔" اور میں نے کہا، "آپ-آپ یہ نہیں کر سکتی ہیں۔"

235 اور اُس نے کہا، "ہا!" اُس نے، چاروں طرف باقی عورتوں کی طرف

گھوم کر دیکھا، اور کہا، "اسکا یقین نہ کرو۔ یہ پاگل انسان ہے۔ سمجھے؟ اسکا یقین نہ کرو۔ میں تمہیں دکھاوں گی میں بھی راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کے بپتسمے سے بھر سکتی ہوں، اور اس پر چل سکتی ہوں۔" اور اُسے... میں نے اُسے جانے دیا۔ اوراس بارے میں کچھ نہ کرسکا، اور اُسے روک نہ سکا۔ اور اُس نے ہائی وے پر چھلانگ لگا دی۔ اور اُس نے پیچھے ایک بہن کی جانب دیکھا، اور کہا، "دیکھیں، میں نے آپکو بتایا تھا!" اور اُس نے بھاگنا شروع کردیا، اوروہ...

236 آپ جانتے ہیں، بائبل، یسعیاہ، پانچ باب میں کہتی ہے، کہ اُنکی "گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔" وہ ایسی ہیں؛ وہ ختم ہوچکی ہیں، سمجھے۔ "ناز رفتاری..." وہ مٹک، مٹک کر، "ناز رفتاری سے چلتی ہیں، اور اپنے پاؤں سے گھنگھرو بجاتی ہیں؛ دیکھیں، یہ آخری دنوں میں صِیون کی بیٹیوں کی حالت ہے۔"

237 اوروہ اُس ہائی وے پر جتنی زور سے چل سکتی تھی چلنے لگی۔ اور، تھوڑی دیر بعد سڑک پتلی اورپتلی ہوگئی۔ وہ لڑکھڑانے لگی، اسطرح گرتی ہوئی، دُور چلی گئی۔

238 اور ماں نے کہا، "میں نے اتنی خوفناک آواز سنی جو شاید ہی میں نے اپنی زندگی میں کبھی سنی ہو، اور وہ عورت شعلوں اور دھوئیں میں سے ہوتی ہوئی، نیچے، اور نیچے چلی گئی۔" اورکہا، میں "چاروں طرف گھومی اور کہا،

’غور کریں؟‘‘‘

239 اُس نے ایک لفظ کے علاوہ سب باتیں مانی تھیں،دیکھیں،ایک لفظ چھوڑ کر سب باتیں مانی تھیں۔ دیکھیں،پینتی کاسٹل خواتین نجات یافتہ ہوتی ہیں،پاک،اورپاک روح سے معمور ہوتی ہیں، اور پھر بھی ناکام ہوجاتی ہیں۔ یقیناً۔ ”انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہے گا،بلکہ ہر اُس بات سے جو اُسکے مُنہ سے نکلتی ہے۔“ سمجھے؟ سمجھے؟اور وہ اس میں ناکام ہوگئی۔ اور جیسے میں نے کہا تھا،دیکھیں،اُسے ویسے آگے بڑھنا تھا،ٹھیک ہے،لیکن،دیکھیں،وہ سننے میں ناکام ہوگئی؛ کیونکہ میں بتارہا تھا آگے کیا ہے۔ اور اُس نے شاگردوں،اوررسولوں کے وسیلے انجیل لکھوائی ہے، اوررسولوں اورنبیوں کے وسیلے تعلیم دی ہے،اوروغیرہ وغیرہ،لیکن وہ اسے نہیں سنیں گے۔

240 اب غور کریں جِلانے والی قوت،زوئی، کلام کو لارہی ہے،تاکہ وہ ذہن جو مسیح میں تھا آپ کے اندر ہو۔ میں آپکو یہ دکھانے کی کوشش کررہا ہوں کہ، آپ، جی اُٹھے ہیں۔جب خُدا نے یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا،تو، آپکو بھی زندہ کردیا تھا۔ اورزندگی کیلئے،اُسکے ساتھ جِلادیئے گئے تھے، اب آپ زندگی کیلئے جِلادیئے گئے ہیں، دیکھیں آپ اُسکے خیالات میں اُس کی خصوصیات تھے،اور خُدا نے اس کام کی تکمیل پر،سب کو اُس میں دیکھا تھا، سمجھے۔جب خُدا نے نیچے بدن کو دیکھا تھا...

241 روح نے اُسے گتسمنی باغ میں چھوڑدیا تھا۔کیونکہ اُسے ایک انسان کی طرح، مرنا تھا۔ دوستو، یاد رکھیں، ورنہ وہ یہ نہیں کرسکتا تھا۔وہ خُدا تھا۔خُدا نے اُس جسم کو مسح کیا تھا، کیونکہ وہ ایک انسان کا جسم تھا۔ اور وہ نہیں... اگر وہ وہاں، خُدا ہوتے ہوئے جاتا، تو وہ کبھی بھی اس طرح مر نہیں سکتا تھا؛ خُدا مر نہیں سکتا ہے۔ دیکھیں اُسے یہ کام اسطرح نہیں کرنا تھا۔

242 لیکن، یاد رکھیں، وہ آپ کیلئے اُس میں سے ہو کر گیا۔دیکھیں، خُدا نے دلہن کو دلہے سے کبھی الگ نہیں کیا، سمجھے۔ پس جب خُدا نے نیچے مسیح کے بدن کو دیکھا، تو اُس نے نرو ناری دونوں کو دیکھا۔ یہ سب اُس ایک بدن میں چھڑائے گئے تھے۔ سمجھے؟ یہ سب ایک ہیں، ایک، ایک کلام ہیں۔ وہی کلام، جو دلہے کیلئے بولا گیا تھا، وہی دلہن کیلئے بولا گیا ہے۔

243 دیکھیں، اُس میں کئے ہوئے ہر وعدے کو ظاہر کرنے کیلئے، دلہن کیسے ناکام ہو سکتی ہے؛ اور جب دلہا آئیگا، تو کیا وہ دلہن میں نہیں ہوگا؟ لیکن جب اُس نے سب کچھ کرلیا، اور اپنے جی اُٹھنے کے وسیلے اُس نے ثابت کردیا، تو کیا اسکے بعد، دلہن کو-کو وہی کام نہیں کرنے چاہئیں، اور اسے بالکل ویسا نہیں ہونا چاہیے جیسے کلام نے کہا تھا یہ آخری دنوں میں ہوگی؟ کیا اسے ملاکی 4 کی طرف واپس نہیں مڑنا ہے؟ کیا اسے اُس طرح ظاہر نہیں ہونا جیسے سدوم کے دنوں میں ہوا تھا؟ کیا دنیا بالکل اُسی حالت میں نہیں ہے؟ کیا یہ نشانات مکمل

طور پر تصدیق نہیں کرتے ہیں کہ خُدا کا کلام ہمارے درمیان ظاہر ہوا ہے؟

244 دیکھیں، دوستو، مجھے معلوم ہے میں نے آپکو کافی دیر سے روکا ہوا ہے، ڈنر میں ابھی پندرہ منٹ باقی ہیں، اور ہو سکتا ہے تب تک میں اسے پورا کرلوں۔ لیکن دھیان دیں، ادھر دیکھیں، یہ کتنی کامل بات ہے۔ مجھے نہیں معلوم میں دوبارہ آپکو کب ملونگا۔ سمجھے؟

245 دیکھیں، اس پر غور کریں۔ خُدا نے دلہے کے اندر پہلے ہی دلہن کو دیکھ لیا تھا۔ ہلّلُویاہ! دیکھیں، وہ اپنی بیوی کو بچانے آیا تھا، جیسے آدم، اپنی بیوی کو بچانے اُسکے ساتھ چلا گیا تھا۔ آدم جانتا تھا وہ کیا کر رہا ہے؛ حوّا نہیں جانتی تھی وہ کیا کرچکی ہے، لیکن آدم اپنی بیوی کے ساتھ چلا گیا۔ دیکھیں؟ اسی طرح یسُوع نے اپنی بیوی کی جگہ لی اور اُسکے لئے گناہ بن گیا۔ یاد رکھیں، وہ آپ بن گیا، وہ آپکی سزا کیلئے کھڑا ہو گیا، تاکہ آپ اُسکی جگہ کھڑے ہو سکیں۔ وہ آپکے مقام پر کھڑا ہو گیا، تاکہ آپ اُسکے مقام پر کھڑے ہو جائیں۔ کیا محبت ہے! کیا رفاقت ہے! پس ہم اسکا انکار کیسے کرسکتے ہیں؟ دوستو، ہم محبت کے علاوہ اُس کے ساتھ کیا کرسکتے ہیں؟ میں اس پر گھنٹوں بات کرسکتا ہوں، لیکن ہم تھوڑا آگے بڑھتے ہیں۔

246 جیسے آج پینتیکوست کا تجربہ ہو رہا ہے، اور وعدے کے مطابق، ان آخری دنوں میں پاک روح کا نزول ہو رہا ہے، یہ جائیداد کی دستاویز کی طرح

ہے۔ سمجھے؟

247 اب، آپ دستاویز لے سکتے ہیں۔ یقیناً۔ دیکھیں؟ آپ جگہ کے کاغذات لے سکتے ہیں، لیکن یہ نہیں کہہ سکتے یہ آپکی ہے۔ نہیں، جناب۔ پس کوئی بھی پیچھے سے آسکتا ہے اور اسکا دعویٰ کرسکتا ہے۔ لیکن جب آپ ایک خلاصہ حاصل کرلیتے ہیں، تو وہ ظاہر کرتا ہے کہ اسکے خلاف جوکوئی بھی رکاوٹ تھی، وہ جڑ سے ختم کردی گئی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

248 اور جب ایک شخص کہتا ہے کہ وہ کلام پر ایمان رکھتا ہے، اور پھر جب پاک روح نازل ہوتا ہے، تو یہ دستا ویز کا خلاصہ ہے۔ اور جب آپکے پاس خلاصہ ہوتا ہے، تو یہ آپکو اجازت دیتا ہے، کہ آپ اسکی ہر چیز کے مالک ہیں، اور اسکی ہر ایک چیز آپ کی ہے۔ آمین ! اور ہمیں وہ خلاصہ دیا جاتا ہے، جب اس دستاویز کے اوپر پاک روح آتا ہے جسے خُدا نے دیکھا تھا اور دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے کتابِ حیات میں نام درج کردیا تھا؛ حالانکہ ہم ایک مرد اور ایک عورت کے وسیلے پیدا ہوئے، اور گناہ کے ماتحت، اور گناہ کی غلامی میں تھے۔ لیکن جب میں نے اُسکا یقین کیا، تو مجھے دستاویز مل گئے؛ لیکن جب پاک روح نازل ہوا، تو یہ ہر اُس چیز کے خلاف میرے پاس خلاصہ تھا، جو میری ماں نے کیا تھا، جو میرے باپ نے کیا تھا، جو میری دادی نے کیا تھا...

249 جیسے تھوڑی دیر پہلے، کچھ منٹ پہلے، میں نے مرگی کے مریض کیلئے دعا کی

تھی، جو اُسکے خاندان کے وسیلے آئی تھی۔ میں نے کہا تھا، اس بچے پر مرگی، اس اس طرح آئی ہے۔

250 لیکن جب خلاصہ آگیا، تو اُس نے، ہر ایک چیز کو مٹا دیا۔ کیونکہ میرے پاس خلاصہ ہے۔ آمین! اور جس روح نے مسیح کو مُردوں میں سے جِلایا، میرے پاس وہ دستاویز کا خلاصہ ہے اور میں اُسکے بدن کا حصّہ ہوں، پاک روح کے خلاصے کے ساتھ اس کلام کے بدن کو زندہ کیا گیا ہے جیسے اس نے اُسکے ساتھ کیا تھا، اُس نے آخری دنوں کیلئے اس کا وعدہ کیا تھا۔ یہ خلاصہ ہے! اس نے میرے سارے گناہ مٹادیئے ہیں، یسُوع مسیح کے خون کے وسیلے، آپ کے سب گناہ مٹادیئے گئے ہیں، اور پاک روح دستاویز کے خلاصے کی صورت میں آچکا ہے اور خُدا نے مجھے یہ اپنے پیشگی علم، اور فضل کی بدولت عطا کردیا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

251 آپ کس سے خوفزدہ ہیں؟ حیرت کی بات نہیں اُس نے کہا، "ڈرومت: میں وہ ہوں جو مرگیا تھا اور دوبارہ زندہ ہوگیا ہوں؛ اور میں سدا زندہ رہونگا؛ اورموت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔" کسی بھی بات کی فکر نہ کریں۔ یہاں تک کہ موت بھی آپکو نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔ غور کریں۔ شاندار بات ہے!

آئیں اب ہم جلدی کرتے ہیں۔

252 یہ دستاویز کا خلاصہ ہے ! سارا قرض طے ہوگیا ہے۔ ہر چیز جو اسکے خلاف تھی ہٹ چکی ہے۔ ہا-ہا-ہا ! تعریف ہو ! میں پاگل پن محسوس کررہا ہوں، کیونکہ مجھے اچھا لگ رہا ہے۔ پس غور کریں۔ سمجھے؟ اوہ، یہ دستاویز کا خلاصہ ہے، کیا آپ جانتے ہیں اسکا کیا مطلب ہے؟ بھائی، کیا آپ کو معلوم ہے اسکا کیا مطلب ہے؟ کوئی بھی آپ سے یہ نہیں لے سکتا ہے۔ آمین ۔ میرے پاس یہ ہے۔ آمین۔ کیا ہے...

253 کیا دستاویز ہے؟ اب میں نے اسے اپنے فائدے کیلئے، اُسکے مرنے، دفن ہونے، اور جی اُٹھنے کے وسیلے حاصل کرلیا ہے۔ وہ میں بن گیا، تاکہ میں وہ بن سکوں۔ دیکھیں، وہ گناہ گار بن گیا، تاکہ میں ایک بیٹا بن سکوں، آمین، اور دستاویز کے خلاصے کو تھام سکوں۔ "کیونکہ اُنکے درمیان یہ معجزے ہونگے جو ایمان رکھتے ہیں،" دیکھیں، یہ دستاویز کا خلاصہ ہے !

اس سے پہلے، جلدی کریں...ہمارے پاس مزید دس منٹ ہیں۔

254 اب آئیں، روح کے جِلائے جانے کو، جلدی سے دیکھتے ہیں۔ میں آپکو کچھ نشان دکھاونگا اور آپ سمجھ جائیں گے۔ غور کریں، اب اسے دیکھیں، یہ "جِلانے والی قوت ہے" یہ میرا عنوان تھا۔ بیٹے کے جی اُٹھنے کے بعد، دیکھیں پینتیکوست پر یہ تجربہ اُنکے ساتھ ہوا تھا، اس نے اُنکے ساتھ بھی یہ کیا تھا، اس جِلانے والی قوت نے اُنکے ساتھ کیا کیا تھا۔ اس نے اُنہیں زندہ

کر دیا تھا۔

255 اب ہم اس پر غور کرتے ہیں اس نے ستفنس کے ساتھ کیا کیا تھا۔ ستفنس جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔ کیا یہ سچ نہیں؟ دیکھیں وہ جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔ اس نے اُسے خوفزدہ نہیں ہونے دیا تھا۔ اُس نے کہا، "تم گردن کش اور دل اور کانوں کے نامختون ہو، اور تم ہمیشہ پاک روح کا مقابلہ کرتے ہو؛ جیسے تمہارے باپ دادا نے کیا، ویسے ہی تم کرتے ہو۔ کونسا ایسا نبی گزرا ہے جس نے آنے والے راستباز کی آمد دکھائی ہو، اور تمہارے باپ دادا نے اُسے سنگسار نہ کیا ہو؟" اوہ میرے خُدایا! اُس نے کچھ کر دکھایا۔ یقیناً، وہ جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔

اور اُنہوں نے کہا، "ہم اس آدمی سے کیسے جان چھڑائیں!"

256 اور پس اُس کو سنگسار کیا گیا، اُنہوں نے اُسے پتھر مارے؛ اور اُسکے چھوٹے سے سر پر، پتھروں کی برسات کردی۔ اُس نے اوپر دیکھا اور کہا، "میں آسمان کو کھلا ہوا دیکھتا ہوں۔" جِلادینے والی قوت کام کر رہی تھی۔ "میں آسمان کو کھلا ہوا، اور یسُوع کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑا ہوا دیکھ رہا ہوں۔" جِلانے والی قوت نے ستفنس کے ساتھ یہ کیا۔

257 ایک اور شخص پر دھیان دیں، اُسکے ساتھ بھی جِلانے والی قوت تھی، اور اُسکا نام فلپس تھا۔ وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا۔ اُسکی

سامریہ میں ایک بڑی عبادت ہو رہی تھی۔ بدروحیں نکالی جا رہی تھیں۔ لوگوں کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جا رہا تھا۔ اُنکی زبردست عبادت ہو رہی تھی۔ اور روح نے اُس سے بات کی، اوہ، اور۔ اور ڈائنامکس نیچے آگیا، اور اُس نے کہا، "اس بیداری کو چھوڑ۔" لیکن خادم کیا کہیں گے؟ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کیا کہتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔ اُسکے پاس پٹرول تھا، اور۔ اور آگ اُس پر اتر آئی۔ اور کہا، "وہاں بیابان میں چلا جا۔"

258 اور وہاں اُسکی ملاقات ایک خوجے سے ہوئی، اور اُسے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا؛ اور وہ ایک آدمی، ایتھوپیا میں پیغام کو لیکر چلا گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ دیکھیں اُس نے خُدا کی تابعداری کی۔

259 خُدا کی تابعداری میں، اگر آپ نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو لیں، پھر جِلانے والی قوت آپکو اُٹھا کر لے جائیگی۔ سمجھے؟

260 جب ستفنس نے یہ عظیم کام کیا...یا، ستفنس نے نہیں۔ بلکہ فلپس نے یہ عظیم کام کیا، اُس عظیم بیداری کو چھوڑ دیا اور خُدا کے حکم کی تابعداری کی، اور جب اُس نے یہ حکم، پورا کر دیا...اور خُدا کی تابعداری میں، خوجے کو بپتسمہ دے دیا، اور جس جِلانے والی قوت سے وہ بھرا ہوا تھا وہ اُسے اُٹھا کر لے گئی۔ "جس روح نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا ہے، وہ تمہارے فانی بدن

کو بھی جِلائیگا۔" اُس نے فلپس کو ایسا جِلایا کہ وہ تقریباً ایک سو پچاس میل تک نظر نہ آیا، وہ کہیں، دوسرے دیس میں چلا گیا۔ اُس نے اُسکے فانی بدن کو جِلادیا۔ اُس نے یہ کیسے کیا؟ پس دیکھیں وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا۔

261 اوہ، زندہ خُداکی کلیسیا، ہم یہاں چینی کی گولیاں نہیں لے سکتے ہیں جو آج کل ہمارے چاروں طرف کھلائی جارہی ہیں۔ ہمیں جِلانے والی قوت کیلئے، مکمل طور پر دعا کرنی چاہیے، جب تک زندہ کرنے والا پاک روح نہیں آجاتا ہے! کیونکہ ہمیں کسی دن، ریپچر میں، اٹھایا جانا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ آمین! اوہ، میرے خُدایا!

262 اس اظہار پر معافی چاہتا ہوں۔ میں اُس ماں کے بارے میں سوچ رہا تھا جو چھوٹی فراکیں بناتی تھی، ہم اُنہیں اکثر، چھوٹے بچونکے لئے استعمال کرتے تھے۔ آپ میں سے پرانی ماؤں کو یہ یاد ہوگا۔ جب چھوٹے بچے روتے تھے؛ تو آپ تھوڑی سی کافی اور چینی ملاکر، ایک کپڑے میں باندھ دیتے تھے اور بچے کو چوسنے کیلئے دے دیتے تھے، تاکہ وہ شانت رہے۔ اس میں کوئی قوت نہیں ہے۔ یہ اُسے تباہ کردے گی۔ سمجھے؟ اس میں تھوڑی سے کیفین اور باقی چیزیں ہوتی ہیں، اور میٹھاس کی وجہ سے وہ اسے نگل جاتا ہے، اس طرح اُسکے اندر کیفین چلی جاتی ہے۔

263 ہم ایسی چیزوں سے تھک چکے ہیں۔ واپس آئیں !آپ عقاب ہیں؛خُدا کے کلام پر واپس آئیں ! دلیر ہوجائیں؛ آپ کے احساس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے، کیونکہ آپ انسان کی ساری بدی سے آزاد ہیں۔ آپکے خلاف چاہے کوئی کچھ بھی کہے، آپ کے اندر اور محبت جاگ جاتی ہے۔ آمین۔ اور، جِلانے والی قوت، آپکو آسمانی مقاموں میں لے جاتی ہے، کیونکہ ایک عقاب چوزوں سے بلند اڑتا ہے، اور مسیح یسُوع کے ساتھ آسمانی مقاموں میں چلا جاتا ہے ! اوہ !

یہ فلپس کے اوپر تھی۔ اس نے اُسے جِلادیا، اور اُٹھا کر دُور لے گئی۔

264 آئیں ایک دوسرے شخص کو دیکھتے ہیں۔ حنوک نام کا ایک آدمی تھا۔ دیکھیں، وہ خُدا کی ہر بات کے ساتھ، تقریباً پانچ سو سال تک چلتا رہا۔ اُس کی یہ گواہی تھی، کہ، ”اُس نے خُدا کے کلام کو ایک بار بھی ناکام نہیں ہونے دیا تھا۔“ وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا اور جب ڈائنامکس نے اُسے، اور اُسکے میکانکس کو چھوا، تو اُسے موت کا سامنا بھی نہ کرنا پڑا؛ اُسے اوپر والے گھر میں اُٹھا لیا گیا۔ بس چلنا جاری رکھا۔ اور وہ اسطرح... جیسے فلپس تھا، وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا، اسکی بجائے کہ وہ غزہ میں جاتا یا کسی دوسرے مقام پر جاتا، دیکھیں، اُنہوں نے اُسے اوپر والی سرحدوں میں تلاش کیا۔ اُس راستے پر جانے کی بجائے، وہ چلا گیا، اوہ،

کہا، "بہر حال، میں بزرگ ہوگیا ہوں۔ اور میرے پاس کافی جِلانے والی قوت ہے، میں اب اوپر چلا جاؤنگا۔"

265 اور وہی جِلانے والی قوت ٹھیک اب ہمارے پاس ہے۔دیکھیں، یہ آپکے فانی بدن کو زندہ کردیگی۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ یہ جی اُٹھنے کی قوت ہے۔

266 حنوک، اپنی کامل گواہی کے ساتھ کھڑا ہوا تھا، کہ "خُدا نے جو کچھ مجھے کرنے کیلئے کہا تھا، میں نے کیا تھا۔ اور ہر کام جو اُس نے مجھے کرنے کیلئے کہا تھا، میں نے وہ کیا تھا۔" اور وہ ڈائنامکس سے-سے، یا-یا میکانکس سے اتنا بھرا ہوا تھا، یہاں تک کہ، جب جِلانے والی قوت اُسکے، میکانکس سے ٹکرائی، تو اُس نے اُسے اوپر اٹھا لیا۔ وہ زمین پر چلتا چلتا، آسمان پر چلا گیا۔

267 اب، اب ایلیاہ پر، غور کریں۔ بعد... دیکھیں، ایلیاہ، اپنے زمانے کا، ایک عظیم نبی تھا۔میں معذرت چاہتا ہوں۔ بھائیو، بہنو، اُس دن میں نے رنگے ہوئے چہروں پر کافی زیادہ تنقید کی تھی، وہ اخی اب اور ایزبلیں ہیں۔ اور ابھی تک کھڑے تھے... اور کوئی نہیں تھا، جو اُسکی طرح، اُسکے ساتھ کھڑا ہوتا۔ اور اُس نے ڈانٹا، اور للکارا، اور وہاں کھڑا ہوگیا، اور خُدا نے اُسکی حفاظت کی اور ہر جگہ اُسکی مدد کی۔ آپ جانتے ہیں، وہ بوڑھا شخص ایک دن تھک گیا تھا۔ اُس نے کہا، "میں بوڑھا ہوگیا ہوں، اسلئے میں اب آگے نہیں بڑھ سکتا۔" وہ جا رہا تھا، میرا خیال ہے، نوے سال کا تھا؛ بہت بوڑھا ہوگیا تھا، اور وہاں

چاروں طرف گھوم رہا تھا، اور وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا۔ کیا آپکو معلوم ہے؟ اُس نے یردن کے پار دیکھا۔

اے خُدایا! میں تقریباً دوسری جانب دیکھ سکتا ہوں۔ کیا آپ نہیں دیکھ سکتے؟

268 وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا، یہاں تک، کہ اُس نے دوسری جانب کھڑے ہوئے رتھ دیکھ لئے، کچھ آتشی رتھ اور کچھ آتشی گھوڑے، وہاں کچھ درختوں کے ساتھ بندھے ہوئے تھے۔ وہ دریا کے پار گیا، اور موت کا سامنا کیے بغیر، گھر چلا گیا۔ جِلانے والی قوت نے اُسے بھیج دیا، کیونکہ آسمان سے ایک رتھ آیا تھا اور اُسے اوپر لے گیا تھا۔ اور اُس کا کوٹ اتار لیا گیا، اور واپس ایلیاہ پر ڈال دیا گیا۔ یہ سچ ہے۔

269 دیکھیں، پھر اُس شاگرد نے چوغہ اُٹھا لیا، یہ پھر سے کلیسیا کی مثال ہے، دیکھیں، اُس چوغے کو اُٹھا لیا گیا۔ اب، اُس نے ڈبل معجزات کیے، جو کہ مسیح اور کلیسیا کی مثال ہے۔ سمجھے؟ ایلیاہ نے چار کیے؛ اُس نے آٹھ کیے۔ دیکھیں، اب، وہ-وہ قوت میں دوگنا تھا، کیونکہ اُس نے مانگا تھا۔ "جو کام میں کرتا ہوں تم اس سے بھی بڑے کام کرو گے۔" سمجھے؟ وہ جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا، یہاں تک کہ اُس نے ہر ایک کام، ڈبل کیا، جو ایلیاہ نے کیا تھا، اُس نے اُس سے زیادہ کیا تھا۔ اور غور کریں، وہ

اسی یا نوے سال تک زندہ رہا تھا، وہ بوڑھا ہوگیا تھا اور۔ اور وہ مرگیا تھا۔ اُسکے مرنے کے بعد، وہ۔ وہ اُسے لے گئے اور اُسے دفن کردیا۔

270 آپکو معلوم ہے، دیکھیں، جِلانے والی قوت نے اُسے نہیں چھوڑا تھا۔ اس واقعہ کے، کئی سالوں بعد، جبکہ اُسکا گوشت سڑ کر اُسکی ہڈیوں سے الگ ہوچکا تھا، اور وہ قبر میں پڑا ہوا تھا۔ اور ایک دن ایک مُردے کو لوگ لیکر جارہے تھے، جب اُنہوں نے دشمن کو دیکھا، تو اُنہوں نے اُس لاش کو الیشع کی ہڈیوں پر پھینک دیا۔ اور اُن ہڈیوں میں جِلانے والی قوت اتنی زیادہ تھی کہ وہ آدمی دوبارہ زندہ ہوگیا۔ اوہ!

271 "یہ قوت آپکے فانی بدن کو بھی جِلائے گی۔" اگرچہ وہ مُردہ اور سڑا ہوا قبر میں پڑا تھا، تو بھی جِلانے والی قوت اُس مٹی میں موجود تھی۔ ہللّویاہ! اوہ! "وہ جس نے مسیح کو مُردوں میں سے جِلایا تمہارے فانی بدن کو بھی جِلائیگا۔" ماضی میں ایلیاہ، ایلیاہ اور الیشع تھے...

272 یاد رکھیں، وہ مُردہ آدمی، وہ نبی، جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا، اور قبر میں، سڑا ہوا پڑا تھا؛ پس اُس میں جِلانے والی قوت اتنی زیادہ تھی، یہاں تک، کہ لوگوں نے ایک مُردہ آدمی کو اُسکے اوپر پھینکا، تو وہ زندہ ہوگیا۔ پس وہ ابھی تک بیمار پر ہاتھ رکھ سکتا تھا، کیا نہیں رکھ سکتا تھا؟ آمین۔ آپ یہاں ہیں۔

273 اور یاد رکھیں، ہم یسُوع مسیح میں، اُسکے گوشت کا گوشت ہیں۔ "ہم اُسکے

گوشت میں سے گوشت، اور اُسکی ہڈی میں سے ہڈی ہیں۔" اوہ، پس اس کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ ہم جی اُٹھیں گے، اور یہ طے ہوگیا ہے۔ آپ زندہ ہوجائینگے، ٹھیک ہے۔

274 ایسٹر کی اہمیت رسومات سے بڑھکر ہے۔ یہ اب بھی ہے، کیونکہ ہمارے بدن اُس میں جی اُٹھے ہیں اور ہم آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

275 اور ہوسکتا ہے یہ بدن سمندر میں گل جائے؛ ہوسکتا ہے یہ زمین میں سڑ جائے؛ اور اسکی راکھ چمچ بھر نہ بچے؛ لیکن وہ قوت آرہی ہے۔ کیونکہ وہ روح جس نے میرے خُداوند کو مُردوں میں سے زندہ کیا اس فانی بدن کو بھی جِلائے گی۔ اُس نے آپ کے فانی بدن کو زندہ کردیا ہے۔ اور ہم اُسکے جی اُٹھنے سے فائدہ اُٹھانے والے ہیں، دیکھیں میں نے اُسکی ابدی زندگی کی پالیسی کے بارے میں بہت ساری باتیں کی ہیں، آپکو معلوم ہے۔ حیرت کی بات نہیں اُس نے کہا، "ڈرو مت۔" وہ جانتا ہے۔

276 جیسے پولُس نے کہا، "اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟ قبر، تیری فتح کہاں ہے؟ میں جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا ہوں۔ خُدا کا شکر ہو، جس نے ہمیں خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے فتح دی ہے۔" جی ہاں، جناب! یہ جِلانے والی قوت ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

277 پس وہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے، "کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔"

عبرانیوں 8:13۔ غور کریں، مسیحا، مسح شدہ ہے؛ اسی طرح اُسکی دلہن، مسیحا ہے، دیکھیں مسح شدہ ہے۔

278 غور کریں، موت خُدا کی جِلانے والی قوت کو نہیں روک سکتی۔ موت اسے نہیں روک سکتی۔ جب آپ اسے حاصل کرلیتے ہیں، تو ابدی زندگی حاصل کرلیتے ہیں۔ کوئی چیز بھی اسے روک نہیں سکتی ہے۔ آپ اسے قابو نہیں کرسکتے ہیں؛ آپ اس۔اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں۔ آپ اپنی زندگی جیئں، یہ بھی اسے روک نہیں سکتی ہے؛ یہ اُتنی ہی اچھی ہے جتنی یہ تھی۔

279 غور کریں۔ موسیٰ جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔ کیا وہ تھا؟ وہ ایک نبی تھا جسکے پاس کلام آیا تھا۔ وہ کلام کا حصّہ تھا۔ وہ اُس زمانے کا کلام تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اُسکی وفات کے بعد، آٹھ سو سالوں کے بعد، وہ ایلیاہ کے ساتھ، صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، کھڑا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ جِلانے والی قوت کی راہ میں، موت کبھی بھی رکاوٹ نہیں بنی ہے۔ نہیں، نہیں۔ "میں اسے پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔" فرشتے آئے؛ اور اُسے ایک وادی میں دفن کردیا۔ وہ گل گیا اور سڑ گیا، اُسکی ہڈیاں، اور باقی سب کچھ ختم ہوگیا تھا، لیکن جِلانے والی قوت ابھی تک وہاں موجود تھی۔ اس نے اُسے جِلایا اور اوپر لے آئی۔ اور وہ وہاں کھڑا تھا۔ غور کریں۔

280 آپ کہتے ہیں، ”بھائی برینہم، کیا آٹھ سو سال والی بات، ٹھیک ہے؟“ اوہ، خُدایا!

281 اگر آپ متی میں سے پڑھنا چاہیں، تو میرے پاس حوالہ موجود ہے، متی 51:27 ہے۔ آپ اسے لکھ سکتے ہیں، تو لکھ لیں۔ ماضی میں اُن سب نے یہ ایمان رکھا، کہ وہ آئیگا...بائبل کہتی ہے، اُسکے آنے کے بعد، یہ زمین میں سو رہے تھے۔ اور جِلانے والی قوت انکے اوپر تھی، اور وہ مقدسین، اسکا حصّہ تھے۔ اُنہوں نے اس پر ایمان رکھا تھا، اور یہ اُسکا حصّہ تھے۔

282 ممکنہ طور پر اُنکے پاس زندگی تھی، بھیڑوں کی قربانی کے وسیلے، ایک فدیہ دیا گیا تھا، لیکن وہ فدیہ بھیڑ کی روح کسی انسان پر نہیں لاسکتا تھا۔ اب اس انسان کی روح کے بارے میں کیا خیال ہے، خُدا خود، آپکے اوپر ہے، دیکھیں، پس ہمارے پاس کتنی زیادہ جِلانے والی قوت ہے! لیکن نمونے میں، گناہ کے فدیہ کیلئے ایک برّہ قربان کیا جاتا تھا۔ لیکن جو ہمارے پاس ہے یہ عکس نہیں ہے؛ یہ اصل ہے۔ ہمیں کس کا خوف ہے؟ اور وہ لوگ جنکے پاس عکس تھا، اُسکے جی اُٹھنے کی طرف اشارہ کرتے تھے، اور وہ اُسی کے ساتھ قبر میں چلے گئے۔

283 جیسے ایوب اپنی بڑی آزمائش کے نیچے تھا، خُدایا، اُسکی ہر چیز اُس سے لے لی گئی تھی! ابلیس نے کہا، ”اُسے میرے حوالے کردے۔ میں اُس سے

تیری تکفیر تیرے سامنے کرواؤں گا۔"اور پھر اُسے حوالے کردیا گیا۔

284 کہا گیا، "اسکی زندگی مت لینا۔"اور اُس نے تابعداری کی (اُس نے) زندگی کے علاوہ سب کچھ لے لیا۔

285 اور یہاں تک کہ اُسکی بیوی بھی اُسکے خلاف ہوگئی۔ کہا، اسکا دم بھی اسکے لئے اجنبی ہوگیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، وہ-وہ اُسکے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتی تھی۔ اُسکے دل میں مزید اُسکے لئے محبت نہ رہی، اور وہ اُس سے دُور ہوگئی۔ "ایوب تُو کمبخت انسان ہے !تُو کیوں خُدا کی تکفیر نہیں کرتا، اور مرجاتا؟"

کہا، "تُو نادان عورتوں جیسی بات کررہی ہے۔"اوہ، میرے خدایا !

286 دیکھیں، اُس نے اُسے تھامے رکھا جو اُسکے پاس تھا۔ دیکھیں، وہ ایک نبی تھا۔ اُس نے کہا، "میں گناہگار نہیں ہوں۔ میں نے مہیا کی گئی قربانی گزرانی ہے۔" آمین۔ وہ جانتا تھا وہ کہاں کھڑا ہے۔وہ کلام پر کھڑا تھا۔کوئی فرق نہیں پڑتا دوسرے کیا کہتے ہیں، وہ کلام کے ساتھ ٹھیک کھڑا ہوا تھا۔ پھر اُس نے اُس بڑی پریشانی کی گھڑی میں... کہا، "تُو ایک نادان عورت جیسی باتیں کررہی ہے۔" اُس نے کہا، "خُدا وند نے دیا، خُداوند نے لیا؛ دیکھ، خُداوند کا نام مبارک ہو !" کہا، "میں اس دنیا میں خالی ہاتھ آیا تھا۔ میں یہاں، ننگا آیا تھا، اور اسی طرح یہاں سے چلا جاؤنگا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو !" وہ

وہاں، اپنے پھوڑوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، بچے مر گئے تھے، وہ کنگال ہوچکا تھا، اور اُسکے دوست اُسکے خلاف ہوگئے تھے، اُسکے چرچ ممبر، اور باقی چھوڑ گئے تھے، وہ اپنے آپکو کُھجا رہا تھا... اور یہ کتنی بھیانک گھڑی تھی ! آپ میں سے کوئی بھی ابھی تک ایسی مشکل سے نہیں گزرا ہے۔ تو بھی، وہ اُس کے کلام کے ساتھ قائم رہا۔

287 وہ ایک عقاب تھا۔ اوہ، میرے خدایا ! آپ کسی بھی وقت اُسکی آنکھ میں جھلی نہیں ڈال سکتے ہیں۔ نہیں، نہیں۔ اُس گھڑی میں، وہ کلام کیساتھ کھڑا رہا، پھر کیا ہوا؟ آکاش سمٹ گیا، گرجیں گرجنے لگیں، بجلی نے چمکنا شروع کردیا، اور ایوب نے اوپر دیکھا تو ایک رویا ظاہر ہوئی، اور کہا، "میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ آخری دنوں میں وہ اس زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور چاہے میرے اس بدن کو، اور ہڈیوں کو اور باقی سب کو کیڑے تباہ کردیں، تو بھی زندہ کرنے والی قوت آئے گی۔ میں خود خُدا کو دیکھونگا، اُسے میں خود دیکھونگا۔ دوسرے کی نہیں بلکہ میری اپنی آنکھیں اُسے دیکھیں گی۔" کیا یہ سچ ہے؟ "اگرچہ میرے گُردے میرے اندر فنا ہوجائیں، اگرچہ میرے بدن کے اندر جو کیڑے ہیں، وہ مجھے کھا جائیں۔"

288 آپ جانتے ہیں، کھال کے کیڑے آپکے پاس باہر سے نہیں آتے ہیں۔ وہ کیڑے پہلے ہی، آپکے بدن کے اندر ہوتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی اس پر غور

کیا ہے؟ اگر آپ کو تابوت میں ڈال کر، اُسے کس کر بند کر دیا جائے؛ کیڑے پھر بھی، آپ کو کھا جائیں گے، کیونکہ وہ آپکے اندر ہیں۔ آپ کیڑوں کا جھنڈ ہیں، وہ شروع ہی سے، آپکے اندر تھے۔

289 "اگرچہ کھال کے کیڑے، میری کھال کے کیڑے مجھے برباد کر دیں، تو بھی میں اس جسم میں سے، اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھونگا۔"

290 اور اُس جی اُٹھنے کی صُبح !تعریف ہو ! ہلّلُویاہ ! عظیم مصنف، متی نے 27:51 میں، کہا ہے، "اُسکے جی اُٹھنے کے بعد، پرانے عہد نامے کے مقدّسین، وہ جو مٹی میں سوئے ہوئے تھے، وہ قبر سے باہر آ گئے، اور شہر میں چلے گئے اور بہتوں کو نظر آئے۔" وہ جِلانے والی قوت، ایلیاہ کی ہڈیوں میں تھی جبکہ وہاں زیادہ ہڈیاں بھی موجود نہیں تھیں، وہ ایوب کے اندر تھی جبکہ اُسکے بدن کی راکھ چمچ بھر بھی نہیں تھی۔ لیکن جِلانے والی قوت ابھی تک وہاں موجود تھی۔

291 "اگر وہ روح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تم میں بسا ہوا ہے، تو وہ تمہارے فانی بدن کو جِلائیگا۔" اب جلدی سے، غور کریں۔

292 آپ کہتے ہیں، "اوہ، کاش میں اُس زمانے میں ہوتا..." آپ اُس سے اچھے زمانے میں جی رہے ہیں۔ اب اگر آپ سب...

293 میں آپکو حوالے لکھتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ ٹھیک ہے، پہلا تھسلنیکیوں 16:4 لکھیں۔ غور کریں یہ کتنا اچھا ہے، سمجھے۔ اس میں... "جو مقدسین مسیح میں سو گئے ہیں، خُدا اُنہیں اُٹھا کھڑا کریگا،" دیکھیں، وہ مقدسین، جو قبر میں آرام کررہے ہیں۔ جیسے ایلیاہ تھا؛ یا کچھ اور تھے جو الیشع کی طرح تھے؛ دیکھیں، اُن میں سے کچھ جی اُٹھے، اُسی طرح کچھ لے لئے جائینگے، اور کچھ قبروں میں ہونگے۔ اور وہ بھی اُسکے ساتھ جائیں گے۔ "خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، پہلے وہ جی اُٹھیں گے جو مسیح میں موئے ہیں۔ اور باقی ہم جو زندہ ہیں اُنکے ساتھ اوپر اُٹھا لئے جائیں گے، تاکہ خُداوند کا ہوا میں استقبال کریں۔" جِلانے والی قوت زندوں پر ہے؛ اور جِلانے والی قوت مرے ہوؤں پر بھی ہے۔ سمجھے؟

294 خُدا کی جی اُٹھنے کی وہی قوت ان دونوں نبیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ انکے ناموں کو دیکھیں، تقریباً ملتے جلتے ہیں، ایلیاہ، اور الیشع۔ دلہن اور دلہے کو دیکھیں؟ ان میں سے ایک مسٹر یسُوع ہے؛ اور دوسری مسز یسُوع ہے۔ آپ غور کریں، تقریباً ایک جیسے ہیں، بس-بس دلہا اور-اور دلہن کے درمیان یہ ناطہ ہے۔ سمجھے؟

295 ایلیاہ، دیکھیں وہ یہاں کس کی نمائندگی کررہا ہے۔ اب، الیشع...وہ اوپر اٹھالیا گیا، جو کہ چرچ کی نمائندگی ہے، ٹھیک ہے، بلکہ ایلیاہ؛ اور الیشع نے

جی اُٹھنے تک آرام کیا۔ دیکھیں؟یہ ایک چڑیا کی طرح ہے،جسے اپنا بیلنس کرنے کے لئے دو پروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سمجھے؟ کلیسیا کی نمائندگی ٹھیک ان دو نبیوں کے وسیلے کی گئی تھی۔ "کیونکہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کی آمد تک باقی رہیں گے، لیکن جو سوئے ہوئے ہیں اُن سے آگے نہیں ہونگے؛ کیونکہ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا،" اور دونوں پر ایک ساتھ اکٹھے ہوجائیں گے، اور ہم اڑ جائیں گے، ہلّلُویاہ، اڑ جائیں گے۔ کیونکہ، (کیا؟) زندوں میں، اور مُردوں میں، وہ جی اُٹھنے والی قوت ابھی تک موجود ہے۔

296 غور کریں۔یاد رکھیں، اب یہ یاد رکھیں، وہ جی اُٹھے تاکہ دیکھیں یہ کیا چیزیں ہیں۔ آج کے زمانے کی جِلانے والی قوت پر غور کریں۔یاد رکھیں، ہم جِلائے ہوئے ہیں۔زیادہ عرصہ نہیں ہوا، مدد کیلئے...

297 اور میرا-میرا خیال ہے، یہ ہمارے خُداوند نے کہا تھا، اور پولُس نے بھی کہا تھا، "جو کچھ باپ نے مجھے دکھایا تھا، میں نے اُسے چھپا کر نہیں رکھا۔ میں آپکو بتاتا ہوں۔" اور ان آخری دنوں میں ہم اُسکی جِلانے والی قوت کو اپنے اوپر دیکھ چکے ہیں، اور اُسکی جِلانے والی قوت کو اپنے درمیان، بیماروں کو تندرست کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم اپنے درمیان جِلانے والی قوت کو کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، جیسے ابتدائی دنوں میں اُنکے درمیان کام کرتی تھی، سمجھے، دیکھیں رویا کے وسیلے اسے واپس لایا گیا تھا اور مُردہ زندہ کیا

گیا تھا، دیکھیں وہی قوت بیماروں کو چنگا کرتی ہے۔

298 ایک دن میں کسی کو، بلکہ یہاں لٹل ڈوناون ویرٹس کو بتا رہا تھا، میرا خیال ہے آپ سب اُسے جانتے ہیں۔ میں اُسکے ساتھ شکار کررہا تھا۔ بیچارہ ایک اچھا...وہ ایک اچھا بھائی ہے۔ وہ یہاں چرچ میں آتا ہے۔ وہ ایک...بس میرا ایک اچھا دوست ہے۔ اور اُس نے...اُس نے کہا، "میں آپکو پریشان کرنا نہیں چاہتا تھا۔"

299 میں نے، اُسکے کان کو دیکھا، اندر کا حصّہ، باہر آگیا تھا۔ اور میں نے کہا، "کیا حال ہے ڈوناون؟" میں نے بس، اسطرح اُسکا ہاتھ پکڑا، تو اُسے کینسر تھا۔ میں نے کہا، "ڈوناون، تمہارے کان کو کیا ہوا ہے؟"

300 اور اُس نے کہا، "بھائی برینہم، مجھے نہیں معلوم۔ لیکن تقریباً، چھ مہینوں سے، یہ ہورہا ہے اور بڑھتا جارہا ہے..."

میں نے کہا، "تم نے اس بارے میں کیوں کچھ نہیں بتایا؟"

301 کہا، "میں-میں آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا، بھائی برینہم۔"

میں نے کہا، "کیا تمہیں معلوم ہے یہ کیا ہے؟"

کہا، "مجھے احساس ہے۔"

302 میں نے اپنا ہاتھ اُس پر رکھا، اور ایک لفظ بھی نہ کہا ۔دو دن بعد، وہاں

کینسر کا نشان تک نہیں تھا۔ یہ کیا ہے؟ زندہ کرنے والی قوت، دیکھیں، یہ آپ کے فانی بدن کو بھی جِلائیگی۔ اُس کا کان کھایا جاتا، وہ اپنا ذہن کھو بیٹھتا، اور، وہ مرجاتا۔ لیکن، یہ زندہ کرنے والی قوت ہے! سمجھے؟

303 اورایک دن میں، اپنے آپکو تھکا ہوا محسوس کررہا تھا، تقریباً...میں نے کہا، "اگر تم... لڑکے، تمہارے لئے بہتر ہے آگے بڑھو، تم پچاس سال کے ہو۔ تم، اگر تم خُداوند کیلئے کچھ کرنا چاہتے ہو، تمہارے لئے بہتر ہے کہ جلدی کرواور وہ کام کرو۔ تم بوڑھے ہورہے ہو۔" دیکھیں؟ اور وہاں اُس صُبح، جِلانے والی قوت آگئی، اور اُس نے مجھے پردے کے پار دکھایا، اور میں نے آپ سب کو وہاں دیکھا۔ اوہ-ہو۔ دیکھیں؟ اُس نے کہا، "وہ سب جن سے تُو نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جنہوں نے تجھ سے محبت کی، وہ تجھے دے دیئے گئے ہیں۔" سمجھے؟ اس طرح میں نے ان سب کو وہاں دیکھا۔ یہ کیا تھا؟ جِلانے والی قوت۔

304 یوحنا عارف جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا، وہ کھڑا ہوااور اختتام کو آغاز سے دیکھا۔

305 یسعیاہ جِلانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا، وہ کھڑا ہوااور ہزار سالہ بادشاہی اور باقی سب کچھ دیکھا۔

306 جِلانے والی قوت! "اور اگر وہ روح جس نے مسیح کو مُردوں میں سے

جِلایا، تم میں بسا ہوا ہے، تو وہ تمہارے فانی بدن کو بھی جِلائیگا...فانی بدن کو۔" جِلانے والی قوت کو، یاد رکھیں!

307 غور کریں اس زمانے میں ہم نے کیا دیکھا۔ جِلانے والی قوت ہمارے پاس آئی، اور سات مہروں کو کھولا۔ یہ کیا تھی، انسان کی عقل؟ نہیں، بلکہ خُدا کی جِلانے والی قوت تھی۔ دیکھیں، خُدا کی جِلانے والی قوت نے پہلے ہی بتادیا تھا یہ ہوگا۔ دیکھیں، خُدا کی جِلانے والی قوت نے دنیا سے گواہی دلوائی، کہ یہ سچ ہے۔ میں نے آپکو بتایا تھا، خُداوند کا فرشتہ، آگ کے ستون کی، چاروں طرف تھا؛ اور جِلانے والی قوت نے دنیا سے گواہی دلوائی کہ یہ سچ ہے۔ اور، اُس میں کیا تھا، وہ نہیں جانتے تھے؛ لیکن ہمیں معلوم تھا، بس اس طرح دیکھیں، تو وہاں اوپر ہمارا خُداوند تھا، آپ غور کریں۔

308 وہی ایک ہے جس نے یہ مہریں کھولیں ہیں۔ مہریں وہ خود ہے، کیونکہ خُدا کا سارا کلام مسیح ہے، اور مسیح مہریں ہیں جو کھولی گئی ہیں۔ پھر مہروں کا کھلنا کیا ہے؟ مسیح کا ظاہر ہونا۔

309 اور وہ سات فرشتے، مکمل طور پر سات کلیسیائی زمانوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہاں تک کہ ہم اُنہیں سمجھ نہیں سکے تھے۔ اُنہوں نے تصویر لی تھی، اُنہوں نے لی تھی، ہم نے نہیں۔ اور وہ یہاں ہے، اور سپریم جج کی صورت میں کھڑا ہے؛ اور ظاہر کررہا ہے وہ الفا اور اومیگا ہے، اول اور آخر

ہے۔ کیا ہی شناخت ہے ! جِلانے والی قوت نے ہمارے لئے یہ کیا۔

310 آئیں جلانے والی قوت کی آمد کو دیکھیں۔ جِلانے والی قوت نے ہمیں موت سے نکال کر زندگی میں شامل کردیا ہے۔ جِلانے والی قوت پرکھنے کی نعمت دیتی ہے؛ تاکہ جانا جائے آپکے ساتھ کیا گڑبڑ ہے، اور کیا کرنا ہے؛ آپ نے کیا کیا، اور آپکو کیا کرنا نہیں چاہیے تھا؛ اور آپکو کیا کرنا چاہیے، اور آپ کیا ہونگے۔ یہ جِلانے والی قوت ہے، اور باقی باتیں ہیں !

311 ہمارا خُداوند یسُوع جِلانے والی قوت سے بہت زیادہ بھرا ہوا تھا، اور کُل ملاکر، سب کچھ تھا۔ وہ جِلانے والی قوت سے اتنا بھرا ہوا تھا، کہ اُس نے کہا، "تم اس بدن کو برباد کردو، اور میں اسے تیسرے دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔" جِلانے والی قوت پر اعتماد کے بارے میں اُس نے کہا ! "اس بدن کو برباد کردو، اور میں اسے... اس ہیکل کو، تین دن میں اُٹھا کھڑا کرونگا۔"

312 کیوں، اُس نے یہ کیوں کہا؟ پس کیونکہ وہ جانتا تھا اُسکے بارے میں یہ لکھا ہوا ہے، دیکھیں، اُسکے متعلق یہ لکھا ہوا تھا، اور خُدا کا کلام ناکام نہیں ہوسکتا تھا۔ کلام کہتا ہے، "میں اپنے مُقدس کو سڑنے نہیں دونگا، اور نہ ہی اُسکی جان عالم ارواح میں رہنے دونگا۔" اور وہ جانتا تھا جِلانے والی قوت اُسے اُٹھا کھڑا کریگی، اور اُسکا ایک سیل بھی نہیں سڑیگا۔

313 اُس نے کہا، "تم اس ہیکل کو گرادو، اور میں اسے تین دن میں پھر اُٹھا

کھڑا کرونگا۔"

314 کیوں؟ کیونکہ یہ خُدا کے کلام کی، پیشنگوئی تھی۔ اور یہ، خُدا کے سچے کلام کی نبوت تھی، جو ناکام نہیں ہو سکتی تھی۔ اور وہی نبوت اور خُدا کا کلام جس نے یہ کہا تھا وہ اُسے اُٹھا کھڑا کریگا، اور وہی کہتا ہے کہ ہم اُسکے ساتھ پہلے ہی جی اُٹھے ہیں۔ اس میں حیرت نہیں کہ اُس نے کہا، "ڈرو مت۔" اور یہ لکھا ہے، کہ، "جو روح اُس میں تھا، ابھی تک ہے، اور ہم میں بسا ہوا ہے، اور ہمارے فانی بدن کو بھی جِلائیگا۔" دوستو، مت ڈریں، S-o-n جی اُٹھا ہے۔ بیٹا جی اُٹھا ہے۔ نہیں تو...

315 اب تبدیلی کے پہاڑ پر دیکھیں۔ ہم میں سے، ہر ایک کی، وہاں نمائندگی کی جارہی تھی۔ وہاں ریپچر کیلئے زندہ مُقدسین کی نمائندگی کی جاری تھی، وہاں ایلیاہ کھڑا ہوا تھا؛ اور وہاں موسیٰ کھڑا ہوا تھا، مرے ہوئے مُقدسین اور-... دیکھیں، دونوں کے پاس جِلانے والی قوت تھی- وہاں ایک مرگیا تھا، اور دوسرا نہیں مرا تھا، وہ سب وہاں موجود تھے۔

316 پس غور کریں، اوہ، اب ہم ان آخری دنوں میں کیا دیکھ رہے ہیں۔ ٹھیک وہی جو یوحنا 12:14 میں، وعدہ کیا گیا تھا۔ اب دیکھیں...[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] یقیناً۔

لوگ کہتے ہیں، "کیا آپ قوت کا دعویٰ کرتے ہیں؟ نہیں، نہیں، نہیں۔

317 دیکھیں، ہم اُن کی طرح صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر ہیں۔ یقیناً، ہم قوت کا دعویٰ نہیں کرتے ہیں۔ لیکن، ہم، ویسے ہیں جیسے- جیسے وہ... صورت ِتبدیلی کے پہاڑ پر تھے، وہ یہ نہیں کہہ رہے تھے، موسیٰ، یہ نہیں کہہ رہا تھا، "دیکھو وہ، دیکھو وہ میں ہوں، "یا شاگردوں نے کہا، '' دیکھو میں کون ہوں، دیکھو میں کون ہوں۔ "آپ جانتے ہیں کیا ہوا تھا؟ غور کریں، اُنہوں نے یسُوع کو جلال میں دیکھا۔ بس وہ اسی صورت میں دیکھنا چاہتے تھے کہ، یسُوع کو جلال ملے۔

318 اور ویسا ہی آج ہے، ہم کوئی بڑا آدمی بننے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔ ہمیں فکر نہیں ہے لوگ ہمارے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ ہمارے نام کچھ نہیں ہیں؛ یہ اُسکا نام ہے۔ ہماری زندگی، کچھ نہیں ہے؛ یہ اُسکی زندگی ہے۔ یہ ہماری قوت نہیں ہے، یہ اُسکی قوت ہے۔ اور صرف ایک ہی کام ہے جس سے ہم محبت کرتے ہیں، کہ اُسے جلال میں دیکھیں۔ اور یہ کیسے ہوتا ہے؟ جب وہ ہمارے اندر اپنے جی اُٹھنے کے وسیلے، جلال پاتا ہے۔ جیسا وہ تھا، ہم آج پھر اُسکی نمائندگی دیکھتے ہیں۔

319 کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، ہماری یہ تمنا نہیں ہے کہ ہم جلال پائیں۔ ہماری یہ تمنا نہیں ہے ہمارا نام اونچا ہو۔ ہماری یہ تمنا نہیں ہے کہ چرچ کا نام اونچا ہو، یا زیادہ سنڈے سکول بنائے جائیں، یا زبردستی لوگوں کو اندر لانے کی کوشش کریں، اور عہدوں میں، دھکیل دیں، یا پکنک پارٹی کی

پیشکش کریں، یا ستارے دیں، یا بٹن دیں، یا اسطرح کا کوئی کام کریں۔ ہماری یہ تمنا نہیں ہے۔ ہماری تمنا ہے کہ ہم اُسے جلال میں دیکھیں۔ جلال میں، (کیا؟) نہ کہ اپنے گھمنڈ میں؛ بلکہ ہم میں، اور ہماری زندگیوں میں، یہ ثابت ہو جائے کہ وہ زندہ ہے اور ہم میں رہتا ہے۔

320 مجھے اپنے آپکو راستے سے ہٹا لینا چاہیے، تاکہ ولیم برینہم کے بارے میں سوچا بھی نہ جائے، اور یہاں تک کہ آپ تصور بھی نہ کرسکیں، تاکہ ہم اپنے درمیان یسُوع کو جلال میں دیکھیں۔ اُسے دیکھیں، یہی ہماری تمنا ہے۔ اور یہی کچھ -...اسی سے ہمیں جِلانے والی قوت ملتی ہے۔ اور وہ ہمیں خوشی عطا کرتی ہے، اور ہم جانتے ہیں ہم اُسکے ساتھ ہیں، اُسکی دلہن ہونے کے ناطے، ہم اُسکا گوشت اور ہڈی دونوں ہیں؛ اور اُسکے ثابت شدہ طریقے، ہم میں ثابت ہو رہے ہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ سمجھے؟

321 تعجب کی بات نہیں اُس نے کہا، "مت ڈرو"، اب، غور کریں، ہم نے اُسکے وسیلے نجات پائی ہے، اور اب اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔ لوگوں کیلئے ایسٹر کا یہی مطلب ہے، "اُسکے ساتھ جی اُٹھیں"! غور کریں۔ اب ہمارے اندر اُسکی روح ہے، جائیداد کے دستاویز کی مکمل ادائیگی ہو چکی ہے۔

322 نہیں، آپ یہ نہیں کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، میں یہ بنا لونگا۔" آپ پہلے ہی یہ بنا چکے ہیں۔ نہ کہ، "میں یہ بناونگا۔" میں پہلے ہی یہ بنا چکا ہوں۔ میں نے یہ

کبھی نہیں بنائی؛ اُس نے میرے لئے یہ جائیداد بنائی ہے۔ سمجھے؟ میں نہیں؛ وہ! "خیر، بھائی برینہم، وہ کہتے ہیں..." مجھے پروا نہیں وہ کیا کہتے ہیں۔ اُس نے، میرے لیے یہ بنائی ہے۔ میں یہی کچھ چاہتا ہوں، اور مجھے اسی کی فکر ہے۔

323 میں بس۔ میں بس اُسکا ظہور دیکھنا چاہتا ہوں۔ آپ یہ کیسے کرسکتے ہیں، کہ اُسے نیچے بلائیں؟ نہیں۔ وہ آپ میں ہے۔ دیکھیں، وہ آپ میں رہتا ہے۔ "ٹھیک ہے، اگر، خُداوند میں خود کو راستے سے ہٹا لوں، تو آپ ظاہر ہوسکتے ہیں۔ خود کو... آپ یہ کیسے کرسکتے ہیں؟ کیونکہ آپ اسکے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ 'پس وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا۔'" غور کریں، تعریف ہو!

324 جمع کیے گئے تمام ثبوت، آج صُبح ہمارے پاس موجود ہیں، اوہ، میں اُس گیت کے بارے میں سوچ رہا ہوں:

وہ جی اُٹھنے کی صُبح ہوگی،
جب موت کی رسیاں توڑی جائیں گی،
ہم جی اُٹھیں گے (ہلّلُویاہ!) ہم جی اُٹھیں گے۔

325 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ ہم جی اُٹھیں گے! اُس میں ہم اُسکا حصّہ بن

جائیں گے، ایسٹر، خُدا کا منکشف راز ہے جیسے یہ تب تھا، اور موت کے بعد زندگی ہے۔ اب ہم زندہ ہیں، لیکن ایک وقت تھا ہم گناہوں اور خطاوں میں مرئے ہوئے تھے۔ ایسٹر کی سچی مُہر نے میری چاروں طرف سے موت کو ختم کردیا ہے، اور میں زندہ ہوں۔ ایسٹر کی مہر نے، آغاز ہی میں، روم کی مہر کو توڑ دیا تھا، اور ایسٹر کی مہر نے، اُسے مہر بند کردیا تھا۔ اور انسان، جب وہ مرتے تھے، تو فنا ہوجاتے تھے؛ لیکن اُس نے مہر کو توڑ دیا اور بھید آشکارا کردیا۔ اور اب خُدا نے، اپنے پاک روح کے وسیلے، ہماری زندگیوں میں سے اُس مہر کو توڑ دیا ہے، اور مسیح نے اپنے آپکو ظاہر کردیا ہے، اور وہ ہم میں بستا ہے، کیونکہ اب ہم اُسکے ساتھ زندہ کیے گئے ہیں۔ اوہ، بیج کے بعد بیج ہے!

ہم جی اُٹھیں گے، (ہلّلُویاہ!)
ہم جی اُٹھیں گے! (آمین!)
اُس جی اُٹھنے کی صُبح،
موت کے بندھن ٹوٹ جائیں گے،
ہم جی اُٹھیں گے، (ہلّلُویاہ!) ہم جی اُٹھیں گے۔

326 اوہ، کیا آپ خوش نہیں! میں بہت خوش ہوں! پہلے وہاں اُس صُبح، اُس چھوٹے سے مقام پر، مہریں توڑی گئیں، میں اُسکے ساتھ جی اُٹھا، اور نئی مخلوق بن گیا۔ یہ اُسکے جی اُٹھنے کی قوت ہے؛ بیٹا جی اُٹھا ہے۔

327 زیادہ عرصہ نہیں گزرا، مجھے ایک-ایک ماہی گیر کی کہانی سنائی گئی تھی۔ ایک آدمی آیا اور ایک بوڑھے ماہی گیر کو لیا تاکہ مغربی کنارے پر مچھلیاں پکڑے۔ وہ اُس صُبح وہاں چلے گئے۔

328 اگر آپ کبھی سالمن مچھلیاں پکڑنے گئے ہیں، تو،آپ جانتے ہیں کیا ہوتاہے،وہاں بہت زیادہ دھند ہوتی ہے۔ میں اپنے چھوٹے بھائی، ایڈی بسِکل کو دیکھتا ہوں، وہ وہاں، انڈین کیلئے بطور مشنری کام کررہےہیں۔ اور ہم نے خود بھی، اُن کناروں پر، مچھلیاں پکڑی ہیں۔

329 لیکن وہ ماہی گیر ناتجر کار تھے، آپکو معلوم ہے۔وہ مچھلیاں پکڑنے گئے، اور اپنے نشانے سے ہٹ گئے۔ اور آپکو معلوم ہے، صُبح تک انتظار کرتے رہے۔ اور وہ-اور وہ دھند کی آواز کو مزید سمجھ نہ سکے، اور وہ ماہی گیر خوش ہوگئے، اور کہا، "فرمایا، ہم سمندر کی جانب جارہے ہیں ! اوہ !" پرجوش ہوگئے۔

330 اُس نے کہا، "بیٹا، بیٹھ جاؤ۔ بیٹھ جاؤ۔" آپ کو معلوم ہے۔وہ بوڑھا ماہی گیر، شانت تھا۔کیونکہ وہ جانتا تھاوہ کس بارے میں بات کررہاہے۔ کہا، "بس انتظار کروجب تک سورج نہیں نکل آتا، پھر ہمیں علم ہوسکتا ہے ہم کہاں ہیں۔"

آپ کہتے ہیں، "کیا مجھے پینتی کاسٹل ؟بپٹسٹ ؟یا میتھوڈسٹ ہونا چاہیے؟"

331 تھوڑا انتظار کریں۔ بیٹا طلوع ہو رہا ہے، پھر ہم دیکھیں گے ہم کہاں ہیں۔ وہ کلام ہے۔ انتظار کرو جب تک کلام منکشف نہیں ہو جاتا ہے، اور بیج پر نہیں چمکتا ہے، اور پولا ہلایا نہیں جاتا ہے، پھر ہم دیکھیں گے ہم کہاں ہیں۔ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟

332 افسوس ہے میں نے آپکو دیر تک روکے رکھا ہے۔ آپ میں سے کتنے آج رات رکنے والے ہیں؟ اوہ، تو پھر، آج شام کو واپس آئیں، سمجھے۔ تقریباً سات بجے تک؟ کیا آپکے پاس کوئی اور بندہ تھا؟[بھائی نیول کہتے ہیں، "نہیں۔" ایڈیٹر۔]

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

333 کیا یہاں کوئی ایک ہے، یا زیادہ ہیں، جنکے اندر یہ جِلانے کی قوت نہیں ہے؟ بیٹا ہر طرف چمکا ہے، اور آپ نے اس ٹیبر نکل میں بیٹھ کر، کئی ٹیپیں سن لی ہیں، اور پھر بھی روح نے آپکو زندہ نہیں کیا ہے حالانکہ آپ خُدا کے کلام کی پیروی میں چلتے ہیں، اور آپ مرد اور آپ عورتیں لکھے ہوئے کلام کی تابعداری کرتے ہیں! اوہ، پھر یہ بہت خطرناک بات ہے۔ کیا آپ مرے ہوئے بیج ہیں، اور آپ میں زندگی نہیں ہے؟ لیکن آپ میں کچھ ہے، جو آپکو بتا رہا ہے، "میں-میں آج صُبح، زندہ ہونا چاہتا ہوں۔ میں اس حالت میں سے جی اُٹھنا چاہتا ہوں جس میں میں ہوں۔ میں مُردہ بیج نہیں رہنا چاہتا ہوں، میں راکھ اور

خاک کو چھوڑنا چاہتا ہوں۔ میں زندہ ہونا چاہتا ہوں۔"

334 پس کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرکے، کہیں گے، "بھائی، میرے لئے دعا کریں"؟ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدایا، ہاتھوں کو دیکھیں؛ الٹر پر بلانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ الٹر کی بلاہٹ کسے کہتے ہیں، لوگ الٹر کی چاروں جانب آجاتے ہیں، بحر حال، میں اس پر بہت زیادہ تکیہ نہیں کرتا ہوں۔ یہ کلیسیا میں میتھوڈسٹ کی بیداری کے دنوں میں مقرر کی گئی تھی۔ سمجھے؟

335 بائبل کہتی ہے، "جتنے ایمان لائے،" دیکھیں، "بپتسمہ لیا۔" یہاں پانی سے بھرا ہوا، تالاب موجود ہے، اور جو کوئی اپنے آپ کو مارنے کیلئے تیار ہے، اُسکا انتظار کر رہا ہے۔

336 اب، آپ کئی مرتبہ، خُداوند یسُوع کے نام میں، دفن ہو سکتے ہیں؛ لیکن اگر آپکے اندر زندگی کا بیج نہیں ہے، تو، وہ زندہ نہیں ہوگا۔ نہیں، نہیں، نہیں۔ پانی کا بپتسمہ آسمان سے گری ہوئی اوس کی مانند ہے؛ جو بیج پر گرتی ہے، لیکن، اگر بیج میں زندگی نہیں ہے، تو وہ زندہ نہیں ہو سکتا ہے۔

337 لیکن پانی کا حقیقی بپتسمہ، دراصل اپنے آپ کو مارنا ہے، اور آپ کو ہر ایک عقیدے اور تنظیم کے وسیلے جو کچھ سکھایا گیا تھا اُسے چھوڑنے کیلئے تیار ہونا ہے، کیونکہ وہ کلام کے خلاف ہے، جب آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن

جاتے ہیں، تو آپ کے دل میں اُسکی اہمیت ہوتی ہے، غور کریں آج صبح پانی کا بپتسمہ آپکے لئے کیا کریگا۔ "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنی غلطیوں کیلئے، یعنی گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو ہلانے کی قربانی کا پولا، تم حاصل کروگے۔ آپ پاک روح، یعنی ڈائنا مکس پائیں گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم سے، اور اُن سب سے ہے، بلکہ تمام نسلوں سے ہے، تاکہ وہ اسے حاصل کریں۔"

338 خُدا باپ، میں کافی زیادہ بول چکا ہوں، اور لوگوں کا کافی زیادہ وقت لے چکا ہوں، لیکن، خُداوند خُدا، اس کا کوئی اختتام نہیں ہے، یہ ایسے لگتا ہے کہ آپکو چھوڑنا اور چلے جانا ہے، اور آرام کرنا ہے، اور واپس آنا ہے۔ ہم مرتی ہوئی دنیا میں، اور مرتے ہوئے لوگوں میں؛ زندگی کے پیغام کے ساتھ، اور جی اُٹھنے کے ثبوت کے ساتھ جی رہے ہیں۔ پیارے خُدا، ہم بس مرنے والے ہیں، اور کیا ہوگا اگر ہم نے اس موقع کو ضائع کردیا؟

339 ہمارے دل جل رہے ہیں؛ اور ہماری جانیں انکے لئے؛ جو اندر آگئے ہیں پرجوش ہیں۔ اور بہت ساروں نے آج صُبح یہاں پیغام سُنا ہے۔ جی ہاں، دو یا تین سو ہاتھ بلند ہو چکے ہیں۔ خُداوند، یہ ایمان رکھتے ہیں۔ اوہ، یقیناً یہ بیج مرا نہیں ہے، خُداوند۔ یہ کیسے اپنے ہاتھ اسطرح بلند کرسکتے تھے؟ کچھ تو ہے۔ اوہ خُدایا، یہ پرانی بات ہے، اور ایوب کی بیوی وہاں کھڑی ہوئی، کہہ

رہی تھی، "اوہ!" لیکن، خُداوند، ایوب، ایک بیلیور تھا، آگے بڑھیں، آج صُبح، مکمل طور پر مرجائیں، اور یہاں پانی کے بپتسمے کے وسیلے دفن ہوجائیں۔

340 آسمان سے اوس برستی ہے، اور خُدا کا کلام فرماتا ہے وہ سارے گناہ دھو ڈالے گی اور مٹا دے گی! آپ کا یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ، کس لئے ہوا ہے؟ آپکے گناہوں کی معافی کیلئے، آپکے گناہوں کی معافی یسُوع مسیح کے نام میں ہے۔

341 پھر، اے باپ، ہونے دے، یہ...یہ بیمار لوگ، اچھے ہوکر یہاں سے جائیں۔ ہونے دے، اگر یہ لنگڑے ہیں، تو یہ پاک روح کی قوت سے چل کر باہر جائیں۔ اگر یہ گناہگار ہیں، تو ہونے دے یہ دھل کر اور پاک ہوکر باہر جائیں۔ اور میکانکس، اندر چلتے ہوئے جائیں؛ اور ڈائنا مکس، یعنی پاک روح اوپر سے آئے، اور انہیں پکڑ لے، خُداوند۔ انکے فانی بدن جِلادے، پھر ہم خُدا کی قوت سے، اصل نئی زبانوں میں، بے پناہ محبت کے بارے میں سنیں گے، یہ مرتا ہوا فضل اور جیتا ہوا فضل ہے؛ اور جی اُٹھا مسیح ہے، ایک بدن، ایک دلہن زمین پر اُسکی نمائندگی کررہی ہے۔

342 باپ، یہ تیرے ہیں۔ انہوں نے ہاتھ بلند کیے ہیں۔ میں نے کلام سنا دیا ہے۔ اب، اے باپ، انہیں قبول کرلے، میری یہ دعا ہے۔ میں یہ یسُوع مسیح کے نام میں، مانگتا ہوں۔ آمین۔

343 کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ کیا آپ مطمئن ہیں کہ آپ ایسٹر پر جی اُٹھنے میں شریک ہیں، کیا آپ اُس کے ساتھ جی اُٹھے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔آپ شامل ہو چکے ہیں۔

344 "میرے چھوٹے بچوں،" جیسے پولُس نے کہا تھا۔میں اُسکی نقل کرنے کی کوشش نہیں کررہا ہوں، بلکہ،یہ محبت ہے، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں سڑکوں پر طوفان اور باقی چیزوں کا سامنا کرکے،یہاں آیا ہوں،تاکہ آپکو کلام سناؤ۔ ریگستان سے، اور برفباری سے، اور باقی چیزوں سے گزرتا ہوا،یہاں پہنچا ہوں۔ ہم جہازوں پر سفر کرتے ہیں۔آپ پورے ملک میں گاڑی چلاتے ہیں،تاکہ ہم اکٹھے ہوسکیں۔ ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔

345 پس ہم ایک دوسرے کا حصّہ ہیں۔ شیطان آپ کو کوئی اور بات بتانے نہ پائے۔ دیکھیں ایک دوسرے کا حصّہ ہوتے ہوئے، ہم اُس میں شریک ہیں۔ اور ہم ایک بادشاہی کے شہری ہیں، اور جی اُٹھنے کی ان برکتوں، اور خوشیوں کو، ایکساتھ حاصل کررہے ہیں۔

346 اوراب، اب آپ، غور کریں ہم پہلے ہی جی اُٹھے ہیں۔جب خُدا نے اُسے جِلایا، تو اُس نے آپکو بھی جِلایا۔بیٹا اب آپ میں ہے، اور آپ کی زندگی میں اُس کی طرح جیون کی کلی کھل رہی ہے، اور آخری دن مکمل طور پر جی اُٹھیں گے۔ آپکی قوت، اب آپکے اندر ہے۔ آپ یہ کیسے جانتے ہیں؟ آپکی

جان بدل چکی ہے، کیا نہیں؟ آپکا بدن اُسکی تابعداری میں آچکا ہے، کیا نہیں آیا؟ کلام کی تابعداری میں (کیا ہی، کلیسیا ہے؟) آچکا ہے، جو کہ زندگی ہے، اب آپ مُردوں میں سے جی اُٹھے ہیں۔ یہ ایسٹر ہے، اور یسُوع میرے ساتھ ہے۔ یہ ایسٹر ہے، اور یسُوع آپکے ساتھ ہے۔ اور یہ ایسٹر، آپکے ساتھ، میرے ساتھ، اور یسُوع کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ہم سب...اور، یسُوع اور آپ، اور میں، ہم سب اکٹھے جی اُٹھیں ہیں۔

347 اور ہم آخری دن جی اُٹھیں گے، چاہے ہماری روحیں ہمارے بدنوں کو چھوڑ دیں، چاہے یہ بدن گل جائیں، یا یہ مٹّی میں مل جائیں، چاہے یہ جل جائیں، چاہے یہ سُمندر کی تہہ میں چلے جائیں۔ بائبل کہتی ہے، "ایک فرشتے نے سُمندر پر انڈیلا، اور ہر مُردہ چیز اوپر آگئی۔" کوئی چیز ہمیں چھپا نہیں سکتی ہے، الگ نہیں کر سکتی ہے، اُس خُدا سے جس سے ہم اتنا پیار کرتے ہیں، جس نے ہمیں ایک ساتھ اُٹھا کھڑا کیا ہے۔

348 خُدا آپکو برکت دے۔ میں نے آپکو کافی دیر تک روکے رکھا ہے۔ اگر یہ لوگ ابھی تک ٹیلیفون پر ہیں، تو یہ یقیناً...تو یہ یقیناً، آج صُبح، ایک منٹ کے پچاس سینٹ ادا کر رہے ہیں۔ لیکن، میں اُس گھڑی رک نہیں سکتا تھا، مجھے آگے بڑھنا تھا۔

349 اب، اگر خُداوند نے چاہا، تو میں آج رات واپس آونگا، اور آپکو کلام

سناونگا۔ اور اگر میں نہ آسکا، تو پھر آپ سب جانتے ہیں... میرا خیال ہے ہم اس پر نہیں... یا نہیں... ہم مزید ٹیلیفون پر نہیں ہیں؟ نہیں ہم مزید ٹیلیفون پر نہیں ہیں۔

350 آپ سب جانتے ہیں میں کہاں جارہا ہوں، کیا نہیں جانتے؟ افریقہ جارہا ہوں! مجھے اسکے لئے لمبے عرصے سے بلایا جارہا ہے؛ میں کافی سالوں سے واپس جانے کی کوشش کررہا ہوں۔ اب رویا کے وسیلے، خُداوند کے روح نے ایک راہ تیار کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا، جب اُن غریب باشندوں نے سنا، جب میں پچھلی بار وہاں تھا کہ میں نہیں آرہا، تو وہ دن رات زمین پر پڑے رہے، اور روتے چلاتے رہے، اور کہا، "خُداوند، ہم نے کیا کیا ہے؟" اُن میں سے ہزاروں ایسے تھے۔ اور وہ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ اُنکے پاس سول ہے۔ سمجھے؟ اور وہ روئے اور ماتم کیا، اور وہ چِلائے۔

351 آپ پہلے کوئی بھی بات نہ کہیں۔ مہربانی سے نہ کہیں۔ دیکھیں، اگر میرا ویزہ گھومتا ہوا خادموں کے پاس پہنچ گیا، تو وہ مجھے یہیں روک دیں گے۔ میں وہاں بطور شکاری جارہا ہوں۔ میں اُس ملکہ کے پاس جارہا ہوں جو ٹرین کی سترہ بوگیاں بھر کر عبادت میں لائی تھی۔ پس مجھے وہاں پہنچ کر اُس علاقے میں شکار کرنا ہے۔ اور میں جارہا ہوں، میرا پاسپورٹ اور باقی چیزیں بطور شکاری بنائی گئی ہیں، نہ کہ مذہبی عبادات کیلئے۔

352 وہاں ایک بھائی سے میری ملاقات ہونے والی ہے، اور وہ کہتا ہے، " آپ ہمارے لئے ایک چھوٹی سی عبادت کیوں نہیں کررہے؟" سٹیڈیم پہلے ہی کرائے پر لئے ہوئے ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے ہیں؟ سمجھے؟ اوہ، تعریف ہو!

353 دعا کریں تاکہ خُدا کی مرضی رکاوٹ نہ بنے۔ کیونکہ، جب سے میں نے افریقہ کو چھوڑا ہے میری روح روتی ہے، کاش میں دوبارہ واپس جا سکوں، اور ایک بڑی عبادت میں پیغام پیش کرسکوں۔ شاید میں آج کے بعد، آپ کو دوبارہ نہ دیکھ سکوں، جب تک میں واپس نہ آجاؤں۔ ہم بس کچھ دنوں میں، دس مئی کو، وہاں جارہے ہیں۔ کیا آپ میرے لئے دعا کریں گے؟

354 یاد رکھیں، آپ نہیں جانتے ہیں کیا کیا مشکلات ہیں، جیسے ہی آپ وہاں پہنچتے ہیں؛ وہاں ہر طرف جادوگر ہیں، اور ابلیس ہے، اور یہ نہ سمجھیں کہ اُنہیں معلوم نہیں ہے کیا کرنا ہے۔ سمجھے؟ اور جب آپ اُنکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو آپکو اچھی طرح معلوم ہونا چاہیے، آپ کس کے بارے میں بات کررہے ہیں۔ "لیکن میں جانتا ہوں میں کس پر ایمان رکھتا ہوں، اور مجھے یقین ہے وہ اس چیز کی حفاظت کرنے پر قادر ہے جو میں نے اُسکے سپرد کی ہے جب تک وہ دن نہیں آجاتا۔"

اب، یہاں کچھ رومال رکھے ہوئے ہیں۔

355 پیارے خُدا، یہ آج صُبح، جی اُٹھنے کا پیغام ہے، اور میں یہاں کھڑا

ہوں، خُداوند، اور کلام سے ثابت کررہا ہوں کہ ایمان رکھنے والے بچے میں جی اُٹھنے کی قوت موجود ہے۔ اور، اسی ایمان کے،یقین کے وسیلے، جی اُٹھنے کی قوت نے میری زندگی کو بدل دیا ہے۔ اور خُداوند، یہ لوگ ایمان رکھتے ہیں، اور اُس نے انکی زندگیاں بدل دی ہیں۔ اور ہم ایک دوسرے کیلئے دعا گو ہیں۔

356 میں اپنے ہاتھ ان رومالوں پر رکھ رہا ہوں، اور... اے خُدا، جس نے یسُوع مسیح کو زندہ کیا اور مُردوں میں سے جِلایا، اور جس روح نے اُسے مُردوں میں زندہ کیا، وہی روح ہمارے بدن میں سکونت کرے۔

357 جو روح الیشع کے بدن میں تھی، دیکھیں، اُسکی موت کے بعد اُسکی ہڈیوں کے سوا کچھ نہیں بچا تھا، لیکن اُن میں جِلانے والی قوت تھی۔ شاگردوں کے ہاتھ رکھنے میں جِلانے والی قوت تھی۔ رسولوں کے ذہنوں میں، رسولوں کی نظروں میں، اور- اور ایمان داروں کی زبانوں میں، اور ہر چیز میں جِلانے والی قوت موجود تھی۔

358 اب یہ جِلانے والی قوت ہے، اور میں اس کلام کو ان پر رکھتا ہوں، اور میرے ہاتھ اُس مالک کے فضل کی، نمائندگی کرتے ہیں، جو جِلانے والی قوت رکھتا ہے، اور ہونے دے یہ بیمار بدن زندہ ہوجائیں، اور یہ دوبارہ، یسُوع مسیح کے نام میں چنگے ہوجائیں، اے خُدا۔

359 اور ایسا صرف ان رومالوں کیلئے نہیں، بلکہ ان لوگوں کیلئے بھی کر جو

سامعین میں ہیں، اور دکھ اُٹھا رہے ہیں- یہ چھوٹے بچے، یہ بڑے لوگ، یا یہ جو بھی ہیں، اب زندہ کرنے والی قوت انہیں زندہ کردے، یسُوع کے نام میں- آمین-

360 اب، کتنوں کے پاس وہ جِلانے والی قوت ہے؟ اب اگر وہ جِلانے والی قوت آپ میں ہے، تو ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں-

361 اب، ایک ہی چیز ہے جو اسے روک سکتی ہے، یا رکاوٹ ڈال سکتی ہے، اور وہ آپکی بے اعتقادی ہے- ایک عورت نے اُسکی پوشاک کو چھوا، اور وہ ٹھیک ہوگئی؛ اور ایک رومی سپاہی نے اُسکے مُنہ پر تھوکا، اور وہ جہنم میں چلا گیا- سمجھے؟ اسلئے یہ...یہ اس پر منحصر ہے کہ آپ کہاں ہیں- کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اسکا یقین کرتے ہیں؟

362 اب میں چاہتا ہوں آپ اپنے سر جھکائیں اور ایک دوسرے کیلئے دعا کریں- بس-بس سادی سی دعا کریں، بس کہیں، "خُداوند یہ شخص"...دیکھیں، بس ایک دوسرے کیلئے دعا کریں-

363 پیارے خُدا، ہم یہ دعا یسُوع مسیح کے نام میں کرتے ہیں، کیونکہ آدمیوں کو بس یہی نام بخشا گیا جسکے وسیلے ہم نجات اور شفا پاسکتے ہیں- یہ وہ لوگ ہیں، جو بادشاہی کے باشندے ہیں، اور جِلانے والی قوت کے حق دار ہیں، اور خُداوند، اُس نے انہیں، اسی گھڑی جِلادیا ہے- اور

ہونےدے روح عقاب سے عقاب پرجائے، اورکلام سے کلام پرجائے، یہاں تک کہ یسُوع مسیح کی معموری ان تمام بدنوں میں، جسمانی اورروحانی طورپرظاہرہوجائے، اور جیسے ہی ہم اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھتے ہیں، ان کی ہرضرورت پوری ہوجائے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔

65-0418M یہ سورج کا طلوع ہونا ہے

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2024 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

# حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org